ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے
دو کو ترنگا کو ایک مرکز پہ لانے کے لیے

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ www.sachkiawaz.com सच की आवाज़

انگلینڈ نے ہم سے بہتر کھیلا

P12

امریکہ کا برتاؤ بھیڑیے کی مانند

P5

₹3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 21 (City) TUESDAY 04 SEPTEMBER 2018 • بے باک صحافت کا علمبردار • 1439ھ 23 ذی الحجہ مطابق، 2018 ستمبر 04 منگل، ₹3.00 قیمت: • 21 شمارہ: • 1 جلد: • نئی دہلی

بی جے پی کو عوامی اشتعال کا سامنا

شیوراج کے چناوی رتھ پر حملہ ○ کانگریس پر الزام، 9 گرفتار ○ سندھیا کو گولی مارنے کی دھمکی

بھوپال، (پی این این)

مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ شوراج سنگھ چوہان کو چناوی مہم کے آغاز پر ہی بھاری احتجاج اور حملے کا سامنا کرنا پڑا۔

مدھیہ پردیش کے ضلع سدھی کے چرھٹ میں چوہان کی جن آشیرواد یاترا پر نامعلوم افراد کی جانب سے مبینہ طور پر پتھراؤ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔

مدھیہ پردیش اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اجے سنگھ کے اسمبلی حلقہ چرھٹ میں ہوئے اس واقعہ کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی نے جہاں ایک طرف اسے کانگریس کی بوکھلاہٹ قرار دیا ہے، وہیں کانگریس نے پورے معاملہ سے پلہ جھاڑ لیا ہے۔ دوسری طرف کانگریس کے لیڈر جیوترا سندھیا کو جان سے مارنے کی دھمکی بھی ملی ہے۔

شیوراج نے چناوی مہم کا آغاز کرتے ہوئے اب عوام سے رابطہ کرنے کی منصوبہ بندی کی ہے۔ اسی منصوبہ بندی کے تحت وزیر اعلیٰ جن آشیرواد یاترا نکال رہے ہیں۔ کل ان کی آشیرواد یاترا کے دوران ہی پتھراؤ کا معاملہ سامنے آیا۔ چند ماہ قبل راجستھان میں بھی وہاں کی وسندھرا راجے کی رتھ یاترا کی اسی طرح مخالفت کی گئی تھی۔

مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان چرھٹ میں انتخابی جلسے کو خطاب کرتے ہوئے

ذرائع کے حوالے سے خبر ہے کہ ان کی یاترا پر جوتے، چپل بھی برسائے گئے۔ اس معاملہ میں پولس نے 9 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ عوام میں حکومت کے خلاف یہ اشتعال پہلی بار کھل کر سامنے آیا ہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ یہ کون لوگ ہیں۔

غور طلب ہے کہ کل دیر رات چرھٹ میں نامعلوم لوگوں نے چوہان کے رتھ پر پتھر پھینکے، جوتے چپلوں کی بھی بارش کی۔ اس کے بعد چوہان نے اس معاملہ میں براہ راست کانگریس کے شامل ہونے کا الزام لگایا۔ اور کہا کہ چھپ کر پتھر پھینکنے والوں میں اگر طاقت ہے تو سامنے آ کر مقابلہ کریں۔ وزیر اعلیٰ نے اس معاملہ میں اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر اجے سنگھ کا نام لیا۔ اجے سنگھ نے اس معاملہ میں خدشہ ظاہر کیا ہے کہ انہیں اور چرھٹ کے عوام کو بدنام کرنے کے لئے یہ سازش رچی گئی ہے۔

بہر حال، جن آشیرواد یاترا کے دوران اپنے قافلہ پر ہوئے پتھراؤ کو لے کر کانگریس ان کے خون کی پیاسی ہے۔ مدھیہ پردیش میں ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔ یہاں اختلاف کی گنجائش ہے لیکن اس کے لئے اس طرح نہیں ہونا چاہیے۔ یہاں ہر جماعت اپنے اپنے پروگرام کرتی ہیں لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا۔

دوسری جانب دموہ ضلع کے بی جے پی کے ممبر اسمبلی اوما دیوی کھٹیک کے بیٹے پرنس دیپ لال چند کھٹیک نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کے ذریعہ کانگریس ایم پی جیوترادتیہ سندھیا کو گولی مارنے کی دھمکی دی ہے۔ حالانکہ، ایم ایل اے اوما دیوی نے اس پوسٹ کو افسوس ناک قرار دیا ہے۔ کانگریس نے اسے بی جے پی کی بوکھلاہٹ قرار دیا ہے اور سندھیا کی سیکورٹی بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اوما دیوی کے بیٹے پرنس دیپ نے فیس بک پر لکھا ہے کہ 'سن جیوترادتیہ تیری رگوں میں باجی راؤ کا خون ہے جس نے جھانسی کی رانی کا خون کیا۔ اگر ہب کاشی ہٹا میں داخل ہو کر اس زمین کو ناپاک کرنے کی کوشش کی تو گولی ماردوں گا۔ لہاری میں ہی یا تو تیری موت ہوگی یا میری۔'

غور طلب ہے کہ سندھیا 5 ستمبر کو پٹا ضلع میں ایک عام اجلاس کو خطاب کریں گے۔ کانگریس کے سابق وزیر راجا ہیر یا کا کہنا ہے کہ سندھیا ملک کی سب سے چہیتی اور اہم شخصیتوں میں سے ہیں۔ ان کے بڑھتے ہوئے اثرات کی وجہ سے بی جے پی لیڈر بوکھلائے ہوئے ہیں۔ انہوں نے پولس سے کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے سندھیا کی سیکورٹی بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔

جیت کا جشن مناتے ہوئے کانگریس کارکنان پر ایسڈ حملے میں زخمی افراد

کرناٹک میں کانگریس کا پرچم بلند

بلدیاتی انتخابات میں شکست سے بوکھلائے بی جے پی کارکنان

بنگلورو، پی این این

کرناٹک اسمبلی انتخابات کے بعد بی جے پی کو ایک بار پھر وہاں کے بلدیاتی انتخابات میں مایوسی ہاتھ آئی ہے۔ کرناٹک کے بلدیاتی انتخابات کی رپورٹ نے ملک کو چونکا دیا ہے اور یہ ثابت کر دیا ہے کہ اب مودی لہر روز بروز کمزور ہو رہی ہے۔

بی جے پی کی تمام تر کوششوں کے باوجود پارٹی کرناٹک میں پچھڑ گئی ہے۔ کانگریس کرناٹک میں نمبر ون پارٹی بن گئی ہے۔ اور بی جے پی دوسرے نمبر پر چلی گئی ہے۔

دریں اثنا، تمکر میں کانگریس نے قبل از وقت ہی جشن منانا شروع کیا تو بی جے پی کے کارکنان ہار برداشت نہیں کر پائے اور انھوں نے ایسڈ بموں سے کانگریس کے جشن منانے والے جلوس پر ایسڈ بموں سے حملہ کر دیا جس میں 9 لوگ زخمی ہو گئے۔ وہاں حالات کشیدہ ہیں، لیکن قابو میں ہیں۔

واضح ہو کہ 29 نگر پالیکاؤں کے 53 ٹاؤن نگر پالیکاؤں اور 23 ٹاؤن نگر پنچایتوں کے 2633 وارڈوں میں اور 3 کارپوریشنوں کے ایک سو پینتیس وارڈوں میں ووٹنگ ہوئی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق کانگریس کو 966 سیٹوں پر جیت ملی جبکہ بی جے پی کے کھاتے میں 910 سیٹیں آئی ہیں۔ ابھی کئی جگہوں پر گنتی جاری ہے

> کانگریس کو 966 سیٹوں پر جیت ملی جبکہ بی جے پی کے کھاتے میں 910 سیٹیں آئی ہیں۔

لیکن بی جے پی نے شکست مان لی ہے۔

اگر چہ بی جے پی نے شموگا میں فتح ضرور حاصل کر لی ہے۔ وہ میسور اور تمکور کارپوریشنوں میں آگے ہے۔ اس کے باوجود میونسپلٹی وارڈوں اور شہری پنچایتوں میں بہت پیچھے چل رہی ہے۔ بلدیاتی انتخابات کے رجحانات کو دیکھتے ہوئے پارٹی نے اپنی ہار قبول کر لی ہے۔

کرناٹک بی جے پی کے صدر بی ایس یدورپا نے کہا ہے کہ گٹھ بندھن حکومت کی وجہ سے پارٹی امید کے مطابق فتح حاصل نہیں کر سکی۔ انہوں نے کہا کہ 2019 کے الیکشن میں بی جے پی بہتر کارکردگی دکھائے گی۔ حالانکہ یدورپا نے بلدیاتی انتخابات سے قبل 60 فیصد سیٹوں پر بی جے پی کی جیت کا دعویٰ کیا تھا۔

پاکستان کی ایٹمی طاقت میں مسلسل اضافہ

اسلام آباد کے پاس 300 اور دہلی کے پاس 280 بموں کا ذخیرہ: رپورٹ

نئی دہلی، (پی این این)

ایشیا بھی ایٹمی خطروں کی زد میں ہے اور یہاں بڑے پیمانے پر اسلحے موجود ہیں۔ اس سلسلے میں ایک تازہ رپورٹ آئی ہے جس نے دنیا کو چونکا دیا ہے۔ بین الاقوامی سیکورٹی ایجنسی فیڈریشن آف امریکن سائنٹسٹ کی تازہ رپورٹ سے واضح ہے کہ مغربی ممالک ہی نہیں ایشیا بھی خطرناک جوہری ہتھیاروں کے بڑے ذخیرہ کا مرکز بن رہا ہے۔

ایشیاء میں سب سے زیادہ ہتھیار ہندوستان، پاکستان اور چین کے پاس ہیں۔

ایف اے ایس کی حالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں ابھی 280 تا 300 جوہری ہتھیاروں کی صلاحیت ہے جبکہ ہندوستان کے پاس موجود ہتھیاروں کی تعداد 260 تا 280 ہو سکتی ہے، وہیں دوسری طرف چین 560 جوہری ہتھیاروں کے ساتھ سرفہرست ہے۔

رپورٹ یہ بھی بیان کرتی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان نے اپنے جوہری ہتھیاروں کو حکمت عملی کے تحت تعینات نہیں کئے ہیں لیکن انھوں نے اپنے کل ذخیروں کا تقریباً آدھا اپنے جوہری اداروں کے سپرد کر دیا ہے۔ پاکستان نے 140 سے 150 جوہری ہتھیاروں کو محفوظ رکھا ہوا ہے جبکہ اتنے ہی ہتھیاروں کو اس نے فوجی آپریشن کے لئے متعلقہ اداروں کے حوالے کیا ہے۔ ہندوستان کے پاس 130 سے 140 ہتھیار ہونے کا اندازہ ہے اور اتنے ہی فوجی اداروں کو دئے گئے ہیں۔

اس ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق شمالی کوریا کے پاس صرف 10 سے 20 جوہری ہتھیار ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ، روس، فرانس اور برطانیہ نے مشترکہ طور پر تقریباً 3600 جوہری ہتھیاروں کو پوری طرح سے حملے کے لئے باقاعدہ طور پر تیار رکھا ہے گویا وہ ہمیشہ حملے کے لئے تیار رہتے ہیں۔

رپورٹ میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ چین نے اپنے ہتھیار ابھی باقاعدہ طور پر تعینات نہیں کئے ہیں۔ جوہری ہتھیاروں پر ایف اے ایس کی جاری کردہ سالانہ رپورٹ کے قابل قبول ہونے کا سبب یہ ہے کہ ان تمام ذرائع کی بھی تحقیق کی گئی ہے جس کی بنیاد پر اندازہ لگایا گیا ہے۔ اس میں پاکستان کے فوجی اڈوں، ہوائی فوج کے تمام ٹھکانوں کے مطالعہ کی بنیاد پر کہا گیا ہے کہ وہاں جوہری ہتھیاروں کو بڑھانے اور انھیں ہدف تک پہونچانے کی تیاریاں چل رہی ہیں۔

ہوشیار! آپ جیب میں نوٹ کی شکل میں بیماری لئے گھوم رہے ہیں

نئی دہلی، (پی این این)

آپ حیرت زدہ ہوں گے کہ کرنسی نوٹ بھی آپ کو بیمار کر سکتے ہیں۔ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے لیکن یہ سوال چھوٹے تاجروں کی ملک گیر تنظیم کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرس (کیٹ) نے مرکزی وزیر خزانہ ارن جیٹلی کے سامنے سوال کھڑا کر دیا ہے۔ تنظیم نے ایسا اس لئے پوچھا ہے کہ دو ریسرچ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ کرنسی نوٹ متعدد بیماریوں کو دعوت دیتے ہیں۔

تنظیم کا کہنا ہے کہ اگر یہ دعوے صحیح ہیں تو ان بیماریوں سے بچنے کے طریقے بھی اختیار کرنے ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق کرنسی نوٹ کئی ہاتھوں سے ہو کر آپ تک پہنچتے ہیں جس میں سنگین بیماریوں میں ملوث افراد بھی شامل ہیں۔ اس وجہ سے کرنسی نوٹ کئی طرح کے جراثیم کے رابطہ میں آتے ہیں جن سے ہمیشہ بیماری پھیلنے کا خطرہ برقرار رہتا ہے۔

کیٹ نے اپنے مکتوب کی کاپی وزارت صحت کے وزیر جے پی نڈا اور سائنس و ٹیکنالوجی کے وزیر ڈاکٹر ہرش وردھن کو بھی بھیجی ہے۔ تنظیم کا یہ بھی کہنا ہے کہ حکومت کے علاوہ انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن اور میڈیکل کاؤنسل آف انڈیا کو بھی یہ معاملہ دیکھنا چاہیے۔ چھوٹے تاجروں کی تنظیم کے قومی صدر کا کہنا ہے کہ اگر یہ ریسرچ صحیح ہے تو کرنسی نہ صرف عام تاجروں بلکہ عام لوگوں کے لئے بھی خطرناک ہے۔

غور طلب ہے کہ کاؤنسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ سی ایس آئی آر کے تحت کام کرنے والا ادارہ انسٹی ٹیوٹ آف جینومکس اینڈ انٹی گریٹڈ بایولوجی (آئی جی آئی بی) کی تحقیق میں کرنسی نوٹوں میں 78 طرح کے بیماریاں پھیلانے والے جراثیم ملے ہیں۔ زیادہ تر نوٹوں میں پیٹ خراب ہونے، ٹی بی اور السر جیسی بیماریاں پھیلانے والے بیکٹیریا پائے گئے ہیں۔

جاپان اور یورپ کے کئی ملکوں نے نوٹوں کو مشینوں کے ذریعہ بیکٹیریا سے آزاد کرنے کا انتظام کیا ہے۔ انٹرنیشنل جرنل آف کرنٹ مائکرو بایولوجی اینڈ اپلائیڈ سائنسز (آئی جے سی ایم اے ایس) نے تمل ناڈو کے ترینولی میڈیکل کالج میں 2016 میں کرنسی نوٹوں پر ریسرچ کیا تھا، جن 120 نوٹوں پر ریسرچ ہوئی ان میں 86.4 فیصد نوٹ بیکٹیریا زدہ تھے۔ ان نوٹوں کو ڈاکٹر، بینک، بازار، گوشت کاروباری، طالب علموں اور گھر والوں سے لیا گیا تھا۔ ڈاکٹروں سے لئے گئے ان نوٹوں میں پیشاب سے متعلق، سانس لینے میں پریشانی، ہیپٹی سیمیا، جلدی امراض، دماغی بخار وغیرہ کے جراثیم ملے ہیں۔

بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہاردک پٹیل نے لکھی وصیت

احمد آباد، (پی این این)

گجرات میں بھوک ہڑتال کر رہے ہاردک پٹیل کی حمایت میں پہلی بار ریاست کے وزیر کنور جی باولیا سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے پاٹیدار لیڈر کے مطالبوں کو جائز اور حساس قرار دیتے ہوئے اس معاملہ میں ثالثی کی خواہش ظاہر کی ہے۔ پاٹیدار ریزرویشن اور کسانوں کا قرض معاف کرنے کا مطالبہ کو لے کر نو دن سے بھوک ہڑتال کر رہے ہاردک نے اتوار کو اپنی وصیت عام کی۔ اس میں انہوں نے موت کے بعد آنکھوں کا عطیہ کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ ہاردک نے اپنی املاک والدین اور بہن میں تقسیم کرنے کے ساتھ ریزرویشن تحریک کے دوران مارے گئے 14 لڑکوں کے گھر والوں کو بھی دینے کی بات کہی ہے۔

الیکشن میں کانگریس ٹکٹ کی شرط، فیس بک، ٹوئیٹر پر ہوں فالوورز

بھوپال، (پی این این)

ریاستی کانگریس نے اسمبلی انتخابات میں ٹکٹ امیدواروں کے سامنے ایک سخت شرط رکھ دی ہے۔ کانگریس نے کہا ہے کہ جو لیڈر ٹکٹ کا خواب دیکھ رہے ہیں ان کو اپنے فیس بک لائک بڑھاتے ہوں گے۔ ٹوئٹر پر بھی ان کے کتنے فالوورس ہونے چاہییں یہ بھی کانگریس نے طے کر دیا ہے۔

کانگریس نے ایک مکتوب جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے لیڈر جو ٹکٹ چاہتے ہیں ان کی فیس بک لائکس کم از کم 15 ہزار ہونے چاہیے۔ ٹوئٹر پر بھی ایسے لیڈروں کے فالوورس کی تعداد 5 ہزار سے کم نہ ہو۔ کانگریس نے یہ بھی شرط رکھی ہے کہ سبھی ٹوئٹس کو لائک کرنے کے بعد ری ٹوئٹس کرنا بھی ضروری ہے۔

مدھیہ پردیش کانگریس اس بار امیدوار طے کرنے کے معاملہ میں بی جے پی سے آگے جانا چاہتی ہے۔ ذرائع کے مطابق کانگریس اس ماہ کی 20 تاریخ تک ریاست میں تقریباً 70 سے 80 سیٹوں پر امیدواروں کے نام اعلان کر سکتی ہے۔ ان سیٹوں میں وہ سیٹیں بھی شامل ہیں، جن پر کانگریس مسلسل 6 بار سے شکست کھاتی رہی ہے۔

> ٹکٹ چاہنے والوں کی فیس بک لائکس کم از کم 15 ہزار جبکہ ٹوئٹر پر ان کے فالوورس کی تعداد 5 ہزار ہونی چاہیے۔

غور طلب ہے کہ کل نئی دہلی میں کانگریس الیکشن کمیٹی کی میٹنگ ہوگی جس میں الیکشن کمیٹی کے ارکان کے علاوہ اسکریننگ کمیٹی کے تینوں ممبر بھی شامل ہوں گے۔ اس میٹنگ میں شرکت کے لئے ریاستی کانگریس چیف نئی دہلی کے لئے روانہ ہو چکے ہیں اور چناوی مہم کمیٹی کے رکن جیوترادتیہ سندھیا بھی دہلی پہنچ گئے ہیں۔ کمیٹی کی میٹنگ کے بعد اسکریننگ کمیٹی کے ذریعہ سفارش کئے گئے ناموں کو پارلیمنٹری بورڈ کے پاس بھیجا جائے گا، جہاں سے امیدواروں کے نام کا رسمی اعلان ہوگا۔

خاص بات یہ ہے کہ کانگریس ہارنے والی 105 سیٹوں پر خاص توجہ دے رہی ہے۔ ہارنے والی ایک سو پانچ سیٹوں میں سے 31 اسمبلی سیٹیں ایسی ہیں جہاں پارٹی 5 بار سے ہار رہی ہے۔ 19 اسمبلی سیٹوں پر کانگریس کو چار انتخابات میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس کے علاوہ 54 اسمبلی حلقے ایسے ہیں جن میں پارٹی کو 3 انتخابات میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔ ان سیٹوں پر پارٹی اسی مہینے امیدوار طے کرنے پر غور کر رہی ہے۔

روہنگیا کے حق کی بات جرم، 2 صحافیوں کو 7 سال جیل

ینگون، (ایجنسیاں)

میانمار کی ایک عدالت نے سرکاری رازداری قانون کی خلاف ورزی کے معاملے میں رائٹر کے دو نمائندوں کو مجرم قرار دیا ہے اور انہیں سات سال قید کی سزا سنائی ہے۔ ینگون کے شمالی ضلع کی ایک عدالت کے جج اے لیون نے کہا کہ وا لون (32) اور کیاو سو او (28) نے خفیہ دستاویز اکٹھا کر کے حکومت کے سرکاری رازداری قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔

اس طرح دونوں صحافی ملکی راز فاش کرنے کے مرتکب ہوئے ہیں۔ اس مقدمے کو عالمی سطح پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ جج نے کہا "ملزمین نے سرکاری رازداری قانون (3.1 سی) کی خلاف ورزی کی اور ان کے خلاف سات سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ اس سزا میں دونوں صحافیوں کے 12 دسمبر سے جیل میں گزارے دنوں کو بھی شمار کیا جائے گا"۔

صحافیوں نے عدالت کو بتایا کہ دو پولیس افسران نے انہیں شمالی ینگون میں واقع ایک ریسٹورنٹ میں 12 دسمبر کو یہ دستاویز دیے تھے جس کے فوراً بعد دوسرے پولیس افسران نے انہیں گرفتار کر لیا۔ بتایا جاتا ہے کہ جس وقت انہیں حراست میں لیا گیا، یہ دونوں ملکی فوج کے ہاتھوں دس مسلم مردوں کے مبینہ قتل کے ایک واقعے کی تہہ تک پہنچنے کی کوششوں میں تھے۔ والون نے عدالت میں صحافیوں کو بتایا کہ وہ خوفزدہ نہیں ہیں، "میں جمہوریت اور آزادی اظہار پر یقین رکھتا ہوں۔ میں نے کبھی کچھ غلط نہیں کیا۔

ان دونوں صحافیوں کے وکیل نے عدالتی فیصلے کے بعد کہا، "یہ آزادی صحافت، جمہوریت اور میانمار کے لیے نقصان دہ ہے"۔ دونوں صحافی خود کو بے قصور قرار دیا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ انہیں ایک سازش کے تحت جال میں پھنسایا گیا۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس فیصلے پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح میانمار میں آزادی صحافت کی صورتحال مزید ابتر ہوگی۔ جس مقدمے کو فیصل کرتے ہوئے یہ سزا سنائی گئی ہے اس کا پس منظر گزشتہ برس میانمار میں فوجی کارروائی شروع ہونے کے بعد راخین ریاست سے روہنگیا مسلم اقلیت کی بے دخلی ہے۔

میانمار میں امریکہ کے سفیر اسکاٹ ماریسل نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا "میں والون اور کیاو سو او اور ان کے اہل خانہ کے تئیں دکھی ہوں اور میانمار کے لئے بھی دکھ ہے"۔ انہوں نے کہا صحافیوں کو سزا سنایا جانا ان سبھی لوگوں کے لئے مایوس کن ہے جو میڈیا کی آزادی کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ لوگوں کو یہ پوچھنا ہوگا کہ کیا اس کارروائی سے میانمار کے عدالتی نظام میں لوگوں کا اعتماد بڑھے گا یا کم ہوگا۔ پچھلے ہفتے اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ میانمار کی حکومت نے راخین میں انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزیوں کا ارتکاب کیا ہے۔ نتیجے میں راخین سے تقریباً سات لاکھ روہنگیاؤں کو ہجرت کرنی پڑی تھی۔

لالو اسپتال میں کتوں کے بھونکنے سے پریشان

رانچی (پی این این)

چارہ گھپلہ میں جیل کی سزا کاٹ رہے آر جے ڈی کے صدر اور بہار کے سابق وزیراعلیٰ لالو پرساد یادو اس وقت رانچی کے راجندر آیوروگیان سنستھان (رمس) میں زیر علاج ہیں، لیکن یہاں وہ کتوں سے ہی پریشان ہو گئے ہیں۔ انہوں نے شکایت کی ہے کہ کتوں کے بھونکنے کی وجہ سے رات کو ان کو نیند نہیں آپاتی، بار بار آنکھ کھل جاتی ہے۔ انہوں نے رمس کے نئے تعمیر شدہ وارڈ میں خود کو منتقل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

غور طلب ہے کہ لالو یادو رمس کے کارڈیالوجی وارڈ میں داخل ہیں اور اس بلڈنگ کا کیمپس کھلا ہوا ہے۔ یہ بلڈنگ پوسٹ مارٹم ہاؤس کے پاس ہی ہے۔ اسپتال میں کام کرنے والے ایک ملازم کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم ہاؤس ہونے کی وجہ سے یہاں رات دن آوارہ کتوں کی بہتات ہے۔ دن میں تو اتنا پتا نہیں چلتا، لیکن رات کو ان کے بھونکنے کی آوازیں بہت پریشان کرتی ہیں، جس سے بار بار آنکھ کھل جاتی ہے، جو ان کی صحت کے لئے مفید نہیں ہے۔

لالو یادو اسپتال میں صفائی کے عدم انتظام سے بھی کافی پریشان ہیں۔ لالو یادو کے قریبی بھولا یادو کا کہنا ہے کہ لالو کی جلد صحت یابی کے لئے ان کا پیئنگ وارڈ میں منتقل کرنا ضروری ہے تاکہ وہ وارڈ میں ٹہل بھی سکیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم وارڈ کی فیس بھی دینے کو تیار ہیں۔

واضح ہو کہ لالو یادو نے جمعرات کو عدالت میں خود سپردگی کی تھی، جس کے بعد ان کا خون کا نمونہ لیا گیا تھا۔ جانچ رپورٹ میں ان کے جسم میں انفکشن بھی پایا گیا تھا۔ آج ان کا میڈیکل ریویو ہوگا۔

سری نگر: جموں وکشمیر بینک کے چیئرمین پرویز احمد کیرالہ کے وزیراعلیٰ راحت فنڈ کے لئے راج بھون میں ریاست کے گورنر ستیہ پال ملک کو 11 کروڑ کا چیک پیش کرتے ہوئے جو کہ بینک کے ملازمین کی جانب سے دیا گیا عطیہ ہے۔

نیتی آیوگ کے چیئر مین کا الزام

راجن کی پالیسیوں کی وجہ سے اقتصادی ترقی ہوئی متاثر

نئی دھلی (پی این این)

نیتی آیوگ کے نائب صدر راجیو کمار نے پچھلے سالوں میں افراط زر میں گراوٹ کی نئی وجہ بتایا۔ انہوں نے کہا کہ آر بی آئی کے سابق گورنر رگھو رام راجن کی پالیسیوں کی وجہ سے این پی اے بڑھ رہا تھا اور گروتھ ریٹ گھٹ رہی تھی۔ نوٹ منسوخی کی وجہ سے گروتھ دھیمی پڑنے کے الزام کو راجیو کمار نے جھوٹا بتایا۔ انہوں نے کہا مجھے تشویش ہے کہ ہمارے سابق وزیراعظم اور پی چدمبرم جیسے لوگوں نے یہ بات کہی۔

راجیو کمار کے مطابق رگھو رام راجن کے دور اقتدار میں این پی اے بڑھ رہا تھا۔ بینکنگ سیکٹر نے انڈسٹری کو لون دینا بند کر دیا۔ میڈیم اور چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کی کریڈٹ گروتھ خسارہ میں چلی گئی۔

جی ڈی پی گروتھ نوٹ بندی کے بعد سب سے زیادہ اپریل۔ جون سہ ماہی میں ملک کی شرح ترقی 8.2 فیصد رہی۔ یہ 9 سہ ماہی میں سب سے زیادہ ہے۔ پچھلی سہ ماہی (جنوری۔ مارچ) میں یہ 7.7 فیصد رہی۔ نومبر 2016 میں نوٹ منسوخی نافذ ہوئی تھی۔ اس کے بعد گروتھ میں لگاتار کمی آئی۔ اپریل۔ جون 2017 میں یہ 5.6 فیصد رہ گئی۔ اپوزیشن نے اسے نوٹ منسوخی کا اثر بتایا۔

نوٹ بندی، جی ایس ٹی سے کاروبار ٹھپ ہونے کی تصدیق: کانگریس

نئی دھلی (یو این آئی)

کانگریس نے کہا ہے کہ نوٹ بندی اور جی ایس ٹی کی وجہ سے چھوٹے اور درمیانہ درجہ کے کاروبار ٹھپ ہونے سے متعلق اس کی بات کی تصدیق ریزرو بینک آف انڈیا کی حالیہ رپورٹ نے کر دی ہے لیکن حکومت اس سلسلے میں وہ جواب دینے کے لئے تیار نہیں ہے۔ کانگریس نے اپنے آفیشیل ٹوئٹر پر ٹوئٹ کیا "اب تو ثابت ہو گیا ہے کہ نوٹ بندی اور جی ایس ٹی نے چھوٹے اور درمیانہ درجہ کی صنعتوں کو پوری طرح تباہ کر دیا ہے۔ کیا مودی حکومت اس کا کوئی جواب دے گی۔" اس کے ساتھ ہی پارٹی نے ایک روزنامہ میں شائع خبر کو بھی پوسٹ کیا ہے جس میں دعوی کیا گیا ہے کہ اطلاعات کے حق کے تحت اسے موصولہ اطلاع کے مطابق مارچ 2018 میں چھوٹے اور درمیانہ کاروباریوں نے بینکوں کا 16118 کروڑ روپے نہیں لوٹایا جو مارچ 2017 کے 8249 کروڑ روپے کے مقابلے تقریباً دوگنا ہے۔

جنگجو مخالف آپریشن کے دوران تشدد، سیکورٹی فورسز کی کاروائی میں ایک ہلاک

سری نگر (یو این آئی)

جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے گوسو نامی گاؤں میں پیر کو احتجاجی نوجوانوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان ہونے والی پُرتشدد جھڑپوں میں ایک نوجوان ہلاک جبکہ متعدد دیگر زخمی ہو گئے۔

ضلع پلوامہ کے مختلف علاقوں میں پیر کو اس وقت پُرتشدد جھڑپیں بھڑک اٹھیں جب سیکورٹی فورسز نے گوسو سمیت کم از کم ڈیڑھ درجن دیہات میں جنگجو مخالف آپریشن شروع کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ گوسو میں جنگجو مخالف آپریشن کے خلاف نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد سڑکوں پر نکل آئی اور سیکورٹی فورسز پر پتھراؤ کرنے لگی۔ انہوں نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے ان احتجاجی نوجوانوں کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس کے گولے داغے اور مبینہ طور پر پیلٹ اور دیگر بندوقوں سے فائرنگ کی۔ فائرنگ کے نتیجے میں چیوہ کلان کا رہنے والا فیاض احمد وانی ولد محمد احسان وانی سر میں گولی لگنے سے شدید طور پر زخمی ہوا۔ فیاض کو ڈسٹرکٹ اسپتال پلوامہ سے سری نگر کے مہاراجہ ہری سنگھ اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں انہیں مردہ قرار دیا۔ پلوامہ کے مختلف دیہات میں بھڑک اٹھنے والی پُرتشدد جھڑپوں میں متعدد احتجاجی نوجوانوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔

ذرائع نے بتایا کہ یہ جھڑپیں پلوامہ کے کم از کم ڈیڑھ درجن دیہات میں جنگجو مخالف آپریشن شروع کرنے کی مخالفت میں بھڑک اٹھیں۔ انتظامیہ نے مزید تشدد بھڑک اٹھنے کے خدشے کے پیش نظر ضلع پلوامہ میں موبائیل انٹرنیٹ خدمات منقطع کروادی ہیں۔

مختصر مختصر

رائل بنگال ٹائیگر کے بچوں کا نام کرن

کولکاتا (یو این آئی)

مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے سلی گڑی کے نزدیک سفاری پارک میں گزشتہ 11 مئی کو پیدا ہونے والے رائل بنگال ٹائیگر کے تین مادہ بچوں کو کیکا، ریکا اور ایکا نام دیئے ہیں۔ ان بچوں کو اسنیہ شیش اور شیلا نامی رائل بنگال ٹائیگر نے جنم دیا ہے۔ اسنیہ شیش اور شیلا کو کولکاتا کے علی پور زولوجیکل گارڈن سے سلی گڑی سفاری پارک لایا گیا تھا۔ ان تینوں بچوں کی پیدائش کے ساتھ اس نسل کے شیروں کی تعداد چھ ہو گئی ہے۔ ان میں سے ایک بچہ سفید شیر ہے۔ جنگل کے افسر نے بتایا کہ نومولود تینوں بچوں کو فی الحال سی سی ٹی وی نگرانی میں الگ رکھا گیا ہے۔ ان بچوں کو ممکنہ طور پر تقریباً تین ماہ الگ ہی رکھا جا سکتا ہے اور سات ماہ بعد یہ سفاری پارک کا حصہ بن جائیں گے۔ بنگال سفاری پارک میں موجودہ وقت میں تین سفاری ہیں جن میں ٹائیگر، ہمالین بلیک بیر سفاری اور الیفینٹ سفاری خاص ہیں۔

ہتھیار بنانے کا سامان ضبط، فوجی جوان گرفتار

حیدرآباد (یو این آئی)

آندھرا پردیش کے ضلع پرکاشم میں فوجی جوان کے مکان سے ہتھیاروں کے سامان کی ضبطی کے بعد اس فوجی جوان کو دہلی میں گرفتار کر لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ضلع کے کومارولو منڈل کے ہنمو منتارائے پلی کے رہنے والے فوجی جوان رسول کے مکان سے فوج کے انٹلی جنس شعبہ نے بڑے پیمانہ پر ہتھیاروں کے سامان برآمد کئے۔ اس کے رشتہ داروں کے مکان کی بھی تلاشی لی گئی۔ رسول کے مکان سے دس میگزین، چار راونڈ اے کے 47 کی گولیاں، فائرنگ پین، بندوق کے پرزے بھی ضبط کئے گئے۔ رسول دس سال سے فوج میں خدمات انجام دے رہا تھا۔ فوج کے انٹلی جنس شعبہ کی اطلاع پر سکندرآباد کے متعلقہ فوجی افسروں کی ٹیموں نے اس کے مکان پہنچ کر یہ تلاشی لی۔ آرمس ایکٹ کے تحت اس کے خلاف پولیس نے معاملہ درج کر لیا۔ دہلی میں رسول کے مکان کی فوجی افسروں نے تلاشی لی اور اس کو گرفتار کر لیا۔

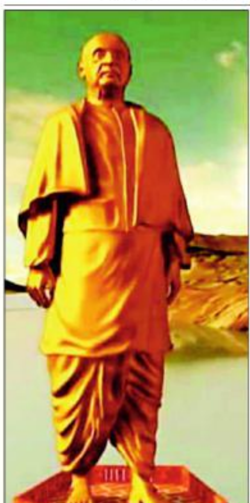

پٹیل کا مجسمہ چینی مزدور پیش پیش

سابق وزیر داخلہ کے 182 میٹر اونچے مجسمہ کو پورا کرنے میں چین کے مزدور مصروف

نئی دھلی (پی این این)

گجرات میں اسٹیچو آف یونٹی کا افتتاح 31 اکتوبر کو وزیراعظم نریندر مودی کے ہاتھوں ہونا ہے۔ ملک کے پہلے نائب وزیراعظم سردار پٹیل کی یاد میں 2990 کروڑ کی لاگت سے سردار سروور ڈیم میں مجسمہ کی تعمیر کی جا رہی ہے۔ اس کام میں 2500 سے زیادہ مزدور مصروف ہیں۔ ان میں چین کے ورکر بھی شامل ہیں، جو اس مجسمہ کو آخری شکل دے رہے ہیں۔

سردار پٹیل کا مجسمہ 182 میٹر لمبا ہوگا۔ یہ دنیا کا موجودہ سب سے بڑا یعنی چین کی اسپرنگ ٹیمپل بدھ سے بھی اونچا ہوگا۔ اسپرنگ ٹیمپل بدھ مجسمہ کی لمبائی 128 میٹر ہے۔ حالانکہ 2021 میں ہندوستان میں ہی سردار پٹیل کے مجسمہ سے بھی بڑا مجسمہ چھترپتی شواجی کا ہوگا۔ اس کی تعمیر ممبئی کے ساحل پر کی جا رہی ہے اور اس کی اونچائی 212 میٹر ہوگی۔ سردار پٹیل اور شواجی کے مجسمہ پر تقریباً 7086 کروڑ روپے خرچ کئے جا رہے ہیں۔ امریکہ کے اسٹیچو آف لبرٹی سے یہ دونوں ہی مجسمے تقریباً دوگنا بڑے ہوں گے، جس کی لمبائی 93 میٹر ہے۔

2014 میں نریندر مودی کے وزیراعظم بننے کے بعد اس پروجیکٹ کی شروعات ہوئی تھی۔ مودی کا خیال ہے کہ اسٹیچو آف لبرٹی کی طرح ہی پٹیل کا یہ مجسمہ سیاحوں کے لئے ہندوستان میں ایک اہم توجہ کا مرکز ہوگا۔ یہ وزیراعظم کا ڈریم پروجیکٹ ہے۔ 2013 میں اپنی انتخابی تشہیر کے دوران بھی مودی نے اس کا ذکر کیا تھا اور کہا تھا کہ ہر ہندوستانی کو اس بات کا افسوس ہے کہ سردار پٹیل ہندوستان کے پہلے وزیراعظم نہیں بنے۔

سابقہ حکومتوں نے جموں وکشمیر کی بیٹیوں کے ساتھ نہیں کیا انصاف: ڈاکٹر جتندر سنگھ

جموں (یو این آئی)

وزیراعظم کے دفتر میں مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتندر سنگھ نے کہا ہے کہ سابقہ حکومتوں نے جموں وکشمیر کی خواتین کے ساتھ امتیاز برتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ بیرون ریاست جن بیٹیوں کی شادیاں ہوئی ہیں انہیں متعلقہ حکومتوں نے اپنے ذاتی مفادات کی خاطر مالکانہ حقوق سے محروم رکھا۔ ڈاکٹر جتندر سنگھ نے یہاں جموں میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ دفعہ A-35 معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہیں، اس پر وہ کوئی رائے زنی نہیں کریں گے، ہمیں اپنی عدالت، سپریم کورٹ پر پورا یقین ہے کہ وہاں سے جو بھی ہوگا بہتر ہوگا۔ انہوں نے کہا جہاں تک خواتین کے ساتھ ناانصافی کا تعلق ہے تو یہ حقیقت ہے کہ سابقہ حکومتیں چاہے وہ کانگریس ہو یا کوئی اور انہوں نے جموں وکشمیر کی بیٹیوں کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔

انہوں نے کہا کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے طلاق ثلاثہ کو ختم کرنے کے خلاف بھی آواز بلند کی تھی۔ ڈاکٹر جتندر سنگھ نے کہا کہ پچھلے چار سال میں بی جے پی کی کارکردگی پر سوال اٹھانے والوں کو اپنی 65 سالہ کارکردگی کو دیکھنا چاہئے کہ انہوں نے کیا کیا، اور جو نہیں کیا تو کیوں نہیں کیا؟۔

بارش اور سیلاب سے پورے ملک میں ہاہا کار

1400 سے زیادہ اموات، کیرل سمیت 10 ریاستیں سیلاب اور مانسونی بارش کے شکنجہ میں: وزارت داخلہ کی رپورٹ

نئی دھلی (پی این این)

اس سال مانسون کے موسم میں اب تک 10 ریاستوں میں بارش کی وجہ سے سیلاب آرہے ہیں۔ سیلاب اور زمین کھسکنے کی وجہ سے 1400 سے زیادہ لوگوں کی جان چلی گئی ہے۔ ان میں کیرل میں جان گنوانے والے 488 لوگ شامل ہیں۔ وزارت داخلہ نے آج یہ جانکاری دی۔ این ای آر سی کے مطابق کیرل میں بارش اور سیلاب سے 488 لوگ ہلاک ہو گئے اور 14 اضلاع کے 54.11 لاکھ افراد متاثر ہوئے۔

کیرل کی صدی کا سب سے بھیانک سیلاب تھا۔ ریاست بھر میں سیلاب سے 14.52 لاکھ لوگ کیمپوں میں رکھے گئے ہیں اس جنوبی ریاست میں 57024 ہیکٹیئر پر لگی فصل برباد ہو گئی ہے۔

این ای آر سی کے مطابق یوپی میں 254، مغربی بنگال میں 210، کرناٹک میں 170، مہاراشٹر میں 139، گجرات میں 52، آسام میں 50، اتراکھنڈ میں 37، اڑیسہ میں 29 اور ناگالینڈ میں 11 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ اس طرح ریاستوں میں 43 لوگ لاپتا ہیں۔

اڑیسہ میں 30 اضلاع، مہاراشٹر میں 26 اضلاع، آسام میں 25، یوپی میں 23، مغربی بنگال میں 23، کیرل میں 14، اتراکھنڈ میں 23، کرناٹک میں 11، ناگالینڈ میں 11، گجرات میں 10 اضلاع سیلاب کے شکنجہ میں ہیں۔

مغربی بنگال میں سیلاب سے 2.28 لاکھ لوگ متاثر ہیں ریاست کی 48552 ہیکٹیئر پر لگی فصلیں برباد ہو گئی ہیں۔ یوپی میں سیلاب متاثرین کی تعداد 3.42 لاکھ ہے اور یہاں کی 50.873 ہیکٹیئر زمین پر لگی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اسی طرح کرناٹک میں ساڑھے تین لاکھ لوگ باڑھ سے متاثر ہیں اور اس ریاست کی 3.521 ہیکٹیئر زمین پر لگی فصل برباد ہو گئی ہے۔

کوئلہ گھپلہ

صنعت کاروں کو بچا رہی ہے حکومت: کانگریس

نئی دھلی (یو این آئی)

کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ کوئلہ درآمدات میں 29 ہزار کروڑ روپے کا گھپلہ ہوا ہے جس میں صنعت کار گوتم اڈانی اور انل امبانی کی کمپنیوں سمیت 40 کمپنیاں شامل ہیں اور مودی حکومت انہیں بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ کانگریس نے اس کے لئے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دینے اور مقررہ وقت میں اسکی جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر رجے رام رمیش نے پیر کو یہاں پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ معاملہ سامنے آنے کے بعد ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹلی جنس (ڈی آر آئی) نے اکتوبر 2014 میں اسکی اطلاع دی اور پھر اسکی جانچ کرتے ہوئے 31 مارچ 2016 کو بتایا کہ گھپلہ میں 40 کمپنیاں شامل ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کوئلہ درآمد کرنے کی 70 فیصد ذمہ داری اڈانی گروپ کی کمپنی کو ملی تھی۔ انھوں نے کہا کہ جانچ کا کام ٹھیک طرح سے آگے بڑھے اس کے لئے محصولات کے سکریٹری ہنسمکھ ادھیا نے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی اس وقت کی چیئرپرسن اروندھتی بھٹا چاریہ کو خط لکھ کر اس معاہدے سے متعلق کچھ ضروری دستاویزات کا مطالبہ کیا لیکن بینک کے چیئرمین نے 20 مئی 2016 کو یہ کہتے ہوئے دستاویز دینے سے انکار کر دیا کہ سنگاپور سے کوئلہ درآمد ہوا ہے اور وہاں کے قانون کے مطابق بینک دستاویزات دینے کی اجازت نہیں ہے۔

پہلی مرتبہ درج شدہ جنگجوؤں کی تعداد 300 کے ہندسے کو کرگئی عبور

سری نگر (یو این آئی)

وادی کشمیر میں رواں دہائی میں پہلی مرتبہ درج شدہ جنگجوؤں کی تعداد 300 کے ہندسے کو عبور کر گئی ہے۔ وادی میں گذشتہ برس (سنہ 2017 میں) 120 مقامی نوجوانوں نے ہتھیار اٹھائے۔ جبکہ رواں برس اب تک 130 نوجوان عسکری صفوں میں شامل ہو چکے ہیں۔ وادی کے سبھی دس اضلاع میں جنگجو موجود ہیں۔ یہ انکشافات انگریزی روزنامہ 'دی ٹریبون' نے اپنی ایک رپورٹ میں کئے ہیں۔

نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے وادی میں جنگجوؤں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مودی حکومت کی کامیابی قرار دیا ہے۔ انہوں نے ٹویٹر پر اخبار کی رپورٹ شیئر کرتے ہوئے لکھا مودی، این ڈی اے حکومت کی ایک اور کامیابی۔

سچ کی آواز
Title Code: DELURD03216
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
* سی ای او، ایڈیٹر ان چیف: سید فیصل علی
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO,Editor-in-Chief:Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida - 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail:Pnnawazurdu@gmail.com

اپنے مضامین وشعری وادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
ای میل: pnnawazurdu@gmail.com
پتہ: Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P. 201301

پسماندہ طبقات کی علیحدہ مردم شماری کہیں چناوی جملہ تو نہیں؟

اورنگ آباد (یو این آئی)

2021 کی مردم شماری میں او بی سی اور دیگر پسماندہ طبقات کی علیحدہ مردم شماری کیے جانے کے مرکزی حکومت کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے او بی سی سنگھٹنا جن جاگرن کمیٹی کے صدر شوکھنڈالکر نے کہا کہ امید ہے کہ حکومت اس فیصلہ پر ایماندارانہ اور مخلصانہ طور پر عمل کرے گی۔

آل انڈیا مسلم او بی سی آرگنائزیشن کی جانب سے 11 ستمبر کو ممبئی میں ہونے والے "سویدھان سمان سمّلن" کی تیاریوں کے سلسلے میں اورنگ آباد میں منعقدہ مہاراشٹر راجیہ او بی سی جن جاگرن کمیٹی اور آل انڈیا مسلم او بی سی آرگنائزیشن کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے اس خدشہ کا بھی اظہار کیا کہ کہیں ایسا نہ ہوں کہ یہ بھی کوئی چناوی جملہ ثابت ہو جائے۔

اس موقع پر آل انڈیا مسلم او بی سی آرگنائزیشن کے ذمہ دار نشانت پوراتے کہا کہ 2014 میں مودی سرکاری نے سپریم کورٹ میں یہ حلف نامہ داخل کیا ہے کہ ملک میں فی الحال او بی سی کی مردم شماری کی ضرورت نہیں ہے اس حلف نامہ کے بعد یہ اعلان سب کو حیرت میں ڈالنے والا ہے۔

آل انڈیا مسلم او بی سی آرگنائزیشن کے قومی ترجمان مرزا عبدالقیوم ندوی نے کہا کہ اس وقت ملک میں اقلیتوں، او بی سی برادریوں پر روز بروز حملے اور ظلم بڑھتا جا رہا ہے اور آئے دن ملک میں قانون کی پامالی اور دستور ہند کی توہین کی جا رہی ہے۔ اقلیتوں کے دستوری حقوق چھینے جا رہے ہیں۔ اس لیے اب وقت آ گیا ہے کہ ملک کی تمام اقلیتیں، او بی سی و دیگر پسماندہ طبقات متحد ہو کر اپنے حقوق کی لڑائی لڑیں۔ انھوں نے کہا کہ دستور ہند میں اقلیتوں کے حقوق کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے اس کے باوجود شرعی عدالتوں کے خلاف ہوا کھڑا کرنا اور یہ کہنا کہ مسلمان دستور کو نہیں مانتے، وہ یہاں اسلامی نظام چلانا چاہتے ہیں، یہ بے بنیاد اور ملک کی امن پسند عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے۔ 11 ستمبر کو ممبئی میں ہونے والے سویدھان سمان سمّلن کو 2019 کے پارلیمانی انتخابات کے پیش منظر میں خصوصی اہمیت کا حامل قرار دیا جا رہا ہے، جس میں پارلیمانی الیکشن میں او بی سی سماج کے اہم کردار اور اس کے لیے ایک ٹھوس لائحہ عمل ترتیب دیا جائیگا۔

اس اجلاس میں مہاراشٹر کے سابق نائب وزیراعلیٰ چھگن بھجبل، صدر سمتا پریشد، مادھو جانکر (صدر راشٹریہ سماج پکش) و ریاست بھر سے تمام مذہبی او بی سی رہنما، سماجی تنظیموں، جماعتوں اور سنگھٹناؤں کے قائدین اور ورکرس کو مدعو کیا گیا ہے۔ اس اجلاس کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔

جموں میں جنم اشٹمی دھوم دھام سے منائی گئی

جموں (یو این آئی)

ملک کے دیگر حصوں کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر ریاست میں بھی جنم اشٹمی کا تہوار مذہبی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ مندروں کے شہر جموں میں بھگوان کرشن کے جنم دن 'جنم اشٹمی' پر غیر معمولی چہل پہل اور گہما گہمی دیکھی گئی۔ پیر کے روز صبح سے جموں شہر کے بیشتر مندروں میں عقیدتمندوں کا تانتا بندھا دیکھا۔ مندروں کی خصوصی سجاوٹ کی گئی ہے جہاں پر عقیدتمندوں نے بھگوان کرشن کی مورتی کو جھولے جلائے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ www.sachkiawaz.com
دلّی نامہ

کجریوال نے لوک سبھا الیکشن کی شروع کردی تیاری

ساتوں سیٹیں جیتنے پر میٹرو کرایہ نہ بڑھانے کی یقین دھانی

نئی دہلی (پی ین این)

دہلی وزیر اعلی اروند کجریوال نے لوک سبھا چناؤ کے لئے اپنا مشن تیار کرنا شروع کر دیا ہے۔ ہفتہ کو دوارکا میں ایس ڈی ایم آفس کے افتتاح کے موقع پر وزیر اعلی اروند کجریوال نے کہا کہ ساتوں سیٹ جتا دو پھر میں میٹرو کا کرایہ بڑھنے نہیں دوں گا اور نہ ہی سیلنگ ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کوئی بھی بنے، دہلی کے عام آدمی پارٹی کے ساتوں سانسد ہر فائل پاس کرا کر دکھائیں گے۔ انہوں نے بی جے پی کے ساتوں رکن پارلیمنٹ کو گھیرتے ہوئے کہا کہ چار سال گزر گئے ایک بھی کام نہیں کیا۔ اگر آج دہلی میں آپ کے ساتوں ایم پی ہوتے تو دوس گنا تیزی سے کام ہوتا۔

کجریوال نے کہا کہ آپ ساتو ایم پی جتا کر دکھاؤ ہم سبھی فائل کلیر کر کے دکھائیں گے۔ اس دوران انہوں نے فائل کلیر کرنے کے طریقے بھی بتائے۔ وزیر اعلی کجریوال نے کہا کہ سی سی ٹی وی کے لئے ایل جی آفس میں مظاہرہ کیا۔ ایسا پہلی بار سنا ہوگا کہ کسی وزیر اعلی نے ایل جی آفس کے اندر مظاہرہ کیا ہوں۔ اگر ساتو ایم پی ہمارے ہوں گے تو رکن اسمبلی تو مظاہرہ کریں گے اور اس کی کاروئی کو ٹھپ کردیں گے۔ لیکن حکومت سے آپ کے لئے ہر فائل کلیر کرا کر رہیں گے۔ چاہے دھار 1 8 ہو یا 3 3 سب ٹھیک کر دکھائیں گے۔

سی ایم نے کہا کہ میں چنوتی دیتا ہوں کہ اگر کوئی بی جے پی کے سات رکن اسمبلی کے ذریعہ کئے گئے کام کو گنا دیں۔ انہوں نے ایم پی پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک کام کیا ہے۔ ہماری ہر فائل کو رکوانے کے لئے ایل جی کے پاس گئے ہیں۔ چاہے بجلی کے ریٹ کم کرنے کا ہو یا پھر کلینک یا سی سی ٹی وی کا معاملہ کیوں نہ ہو۔ انہوں نے پوری کوشش کی ہے کہ یہ کام نہ ہو لیکن ہم نے لڑ کر سارے کام کروائے۔ کیوں کہ ہم ایمانداری سے کام کرتے ہیں اور پیسے نہیں کھاتے۔ ہمارے کام تو ہمارے مخالفت کرنے والے بھی مانتے ہیں۔ مخالفت کرنے والے لوگ بھی کہتے ہیں کہ اسکول کو اچھا کر دیا۔

ایس ڈی ایم آفس کے بارے میں کجریوال نے کہا کہ اس کے شروعات ہونے سے اب علاقہ کے لوگوں کو دور نہیں جانا پڑے گا۔ اس سے ان کی پریشانی کم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ گاؤں کی دقت کو دیکھتے ہوئے ہی ہم نے کیلاش گہلوت کو وزیر بنایا ہے۔ کیوں کہ انہیں یہاں کی ساری ذمہ داری معلوم ہے۔ دہلی دیہات کی پریشانی باقی دہلی سے الگ ہے۔

دہلی: ترکمان گیٹ کے نزدیک پانی بھری سڑک پر گاڑیوں کے گزرنے کا منظر

ایس آئی او کا مدارس کے طلبہ کیلئے کل ہند مسابقہ 'تفوق' 14 سے

نئی دہلی، (یو این آئی) ہندوستان میں مسلم طلبا اور نوجوانوں کی سب سے بڑی تنظیم اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا (ایس آئی او) اسلامی علوم کے شائقین اور مدارس کے طلبہ کے لئے 'تفوق' کے عنوان سے 15-14 ستمبر کو علی گڑھ میں ایک کل ہند مسابقہ کا انعقاد کر رہی ہے۔ ایس آئی او کے نیشنل سکریٹری توصیف احمد نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں اس کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ مدراس کے طلبہ کے لئے یہ تنظیم ریاستی سطح پر مختلف مسابقتی پروگرام کرتی رہی ہے تاہم پہلی مرتبہ کل ہند سطح پر 'تفوق' کے نام سے یہ مسابقہ منعقد کیا جا رہا ہے۔

اکبر روڈ پر 'اٹل مارگ' کا پوسٹر لگانا پڑا مہنگا

پولیس نے کیا 5 لوگوں کو گرفتار

ملزمین کے راشٹریہ سوابھیمان دل کے حامی بتائے جارہے ہیں۔ پولیس ان لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی کررہی ہے۔

نئی دہلی (ایجنسیاں)

راجدھانی دہلی کے اکبر روڈ کے سائن بورڈ پر اتوار کو کچھ لوگوں نے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کا پوسٹر چپکا دیا۔ پوسٹر پر 'اٹل مارگ' لکھا ہوا تھا۔ دیر شام اس معاملے میں جانکاری ملنے پر پولیس نے موقع سے 5 لوگوں کو گرفتار کر کے حراست میں لے لیا ہے۔ یہ بھی راشٹریہ سوابھیمان دل نے حامی بتائے جا رہے ہیں۔ پولیس نے ان لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی کر رہی ہے۔

حالاں کہ یہ اس طرح کا کوئی پہلا معاملہ نہیں ہے جب اکبر روڈ کے سائن بورڈ پر کوئی، پوسٹر چپکایا گیا ہو۔ اس سال مئی ماہ میں ایسی ہی حرکت ہوئی تھی جب اس بورڈ پر مہارانا پرتاپ مارگ کا پوسٹر چپکایا گیا تھا۔ اس بار کانگریس کے نزدیکی دفتر اکبر روڈ پر کچھ لوگوں نے بھارت رتن اٹل بہاری واجپئی جی کو خراج عقیدت کا پوسٹر چپکا دیا ہے۔

اتوار کو تقریبا 5 بجے یہ دیکھا کہ موجود پولیس ٹریفک نے انہیں روکا اور معاملے کی اطلاع پولیس کو دے دی۔ تغلق روڈ تھانہ نے موقع پر پہنچ کر پانچ لوگوں کو حراست میں لے لیا۔ اس کے بعد تغلق روڈ تھانے لے جایا گیا جہاں ان سے پوچھ تاچھ جاری ہے۔

کجریوال کی ہاردک پٹیل کو حمایت

نئی دہلی، (یواین آئی)

دہلی کے وزیر اعلی اور عام آدمی پارٹی (آپ) کے کنوینر اروند کجریوال نے گجرات کے پاٹیدار رہنما ہاردک پٹیل کی حمایت کی اور کہا کہ کسانوں کا قرضہ معاف کیا جانا چاہیے۔

ہاردک کی غیر معینہ بھوک ہڑتال کا آج دسواں دن ہے۔ کجریوال نے ٹویٹر پر لکھا کہ کسانوں کا قرضہ معاف کیا جانا چاہیے۔ ہاردک پٹیل کسانوں کے لئے لڑ رہے ہیں۔ سبھی کسان اور سماج ان کے ساتھ ہے۔

کوڑے کے نمٹارہ کے لئے تین سطح پر ہوگی نگرانی

دہلی میں کوڑے سے پھیل رہی بیماری سے بچنے کیلئے این جی ٹی نے اٹھایا قدم

نئی دہلی (ایجنسیاں)

راجدھانی دہلی میں کوڑے کے نپٹارہ کی نگرانی اب تین نئے سطح پر ہوگی۔ نیشنل گرین ٹریبونل نے دہلی میں ٹھوس کچرا کے 2016 کو سختی سے نافذ کرنے کے لئے کمیٹی بنائی ہے۔ نیشنل گرین ٹریبونل کی طرف سے بنائی گئی اپیکس کمیٹی، علاقائی کمیٹی نے کچڑے کے نپٹارہ پر نگرانی رکھے گی۔

این جی ٹی کے سینئر جسٹس آدرش کمار گوئل کی رہنمائی میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ ٹریبونل نے آلودگی کنٹرول پر ایک میٹنگ کی گئی اس کے بعد حکم جاری کیا گیا۔ نیشنل گرین ٹریبونل نے کہا کہ اپریل 2018 میں جاری رپورٹ سے صاف ہے کہ دہلی سمیت ملک ٹھوس کچڑے کا انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں دسمبر 2019 تک دہلی میں کوڑا کے انتظام کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔

ٹریبونل نے کوڑا ڈلاؤ گھر کے آس پاس کے سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا حکم دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی دن میں دو بار کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کرنے کو کہا ہے تاکہ یہ واضح ہو کہ گھر کے پاس سے کوڑا اٹھالیا گیا ہے۔ ٹریبونل نے کوڑا اٹھانے کے لئے لینڈ فل سائٹ تک لے جانے کے لئے جی پی ایس لگے گاڑیوں کو استعمال کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔

این جی ٹی نے کہا ہے کہ دہلی میں صرف 50 سے 75 فیصد کوڑے کا ہی نپٹارہ ہو پاتا ہے۔ ایسے میں 25 سے 50 فیصد ہی کوڑا لینڈ فل سائٹ پر جاتا ہے۔ پیٹھ نے کہا ہے کہ راجدھانی میں کوڑے کے پہاڑ بننے کا ہی سب سے بڑی وجہ ہے۔

اسی کے ساتھ شہری وکاس وزیر نے یہ کہا ہے کہ گھروں، دکانوں، آفس اور دیگر مقامات سے ہی گیلے اور سوکھے کچڑے کو الگ الگ کیا جائے۔ ان میں سے 50 فیصد گیلے کوڑے سے کمپوسٹ کھاد بنائی جائے اور 30 فیصد سوکھے کوڑے سے ریسائیکل کیا جائے۔ 15 فیصدی کوڑے کو صحیح طریقے سے جلایا جانا چاہئے صرف 5 فیصدی کوڑے کو ہی لینڈ فل سائٹ پر بھیجا جائے اس سے کوڑے کی پریشانیاں ختم ہو جائے گی۔

گاڑیوں پر 15 فیصد سبسڈی دینے کی تیاری

نئی دہلی (ایجنسیاں)

دہلی سرکار بیٹری سے چلنے والی دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں کی قیمت 15 فیصدی کی سبسڈی دینے کے ساتھ روڈ ٹیکس اور رجسٹریشن پر تقریبا 50 فیصدی تک کی چھوٹ دینے کی تیاری کر رہی ہے۔

آلودگی کے خلاف مہم کے تحت ایسا کیا جا رہا ہے۔ جانکاری کے مطابق دہلی سرکار اسٹیٹ الیکٹریکل وہیکل پالیسی پر کام کر رہی ہے۔ جس میں اس کا انتظام کیا گیا جائے گا۔ اس کا مقصد زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بیٹری سے چلنے والی گاڑیوں کا استعمال کرنا ہے۔

جانکاری کے مطابق سرکار بیٹری سے چلنے والے گاڑیوں کے قیمت پر 15 فیصدی سبسڈی دینے کے ساتھ روڈ ٹیکس اور رجسٹریشن پر 50 فیصدی تک کی چھوٹ دے سکتی ہے۔ اس سے گاڑی خریدنے والوں کو ڈبل کا فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ بیٹری سے چلنے والی گاڑیوں کی قیمت کو بھی کم کرنے کا راستہ تلاش کیا جا رہا ہے۔ دراصل دہلی سرکار آلودگی سے آزاد دہلی شہر کو دیکھنا چاہتی ہے۔ اس کے تحت بیٹری سے چلنے والے بھی گاڑیوں کو اتارنا چاہتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ایک ہزار الیکٹریکل وہیکل کے لئے پہلے ہی سرکار منظوری دے چکی ہیں۔ یہی نہیں میٹرو کی فیڈر خدمات کے لئے بیٹری سے چلنے والی منی بسیں بھی لائی جائیں گی۔ دہلی سرکار نے 19-2018 کے بجٹ میں سی این جی گاڑی خریدنے والوں خریداروں کو رجسٹریشن چارج پر 50 فیصدی چھوٹ دینے کا اعلان دیا تھا۔ اب اس اعلان کو زمین پر اتارنے کی تیاری ہوگئی ہے۔ اسی کے مطابق سی این جی گاڑیوں کے رجسٹریشن پر چھوٹ دینے کو لے کر کیبینیٹ کا بھی تیار ہوگیا ہے۔

وائرل بخار کے مریضوں کی تعداد میں 20 فیصد اضافہ

نئی دہلی (ایجنسیاں)

برسات کے موسم میں دلی والے ڈینگو، ملیریا، چکن گونیا جیسی بیماریاں کے علاوہ وائرل بخار سے بھی جوجھ رہی ہے۔ ڈاکٹر کے مطابق اس موسم میں اسپتال میں بخار مریض کی تعداد میں 10 سے 20 فیصد تک کا اضافہ ہوگیا ہے۔

خاص بات یہ ہے کہ بخار کے اترنے کے کئی دنوں تک جسم میں کمزوری ختم نہیں ہوتی۔ ساتھ ہی گھر کے ایک افراد کو وائرل بخار ہونے پر گھر کے دوسرے لوگوں کو بھی اپنی چپیٹ میں لے رہا ہے۔ ایمس میڈیسن شعبہ میں پروفیسر ڈاکٹر اشوتوش وسواس نے بتایا کہ بارش میں درجہ حرارت میں اچانک بدلاؤں ہونے کی وجہ سے وائرل بخار بہت تیزی سے پھیل رہا ہے۔

سر گنگا رام اسپتال میں میڈیسن شعبہ کے ڈاکٹر اتول آنکڑے نے بتایا کہ کھانسی اور زکام اس بیماری کے علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی کسی کو ایسی پریشانی ہو تو فوارڈ اکٹر سے رابطہ کریں۔

ڈاکٹر اسوتوشس کے مطابق وائرل بخار کی علامت سردی لگنا، زکام، کھانسی ہیں۔ اس کے علاوہ گلے میں درد اور خراش بھی ہو تو سمجھ جائے کہ اسے وائرل بخار ہوگیا ہے۔ اس موسم میں پانی اور کھلے میں بکنے والی کھانے پینے کی اشیاء سے بھی اس بیماری سے متاثر ہو سکتے ہیں۔

مختصر مختصر

چھیڑ خوانی میں بابا گرفتار

نئی دہلی (ایجنسیاں)

خود کو بھگوان بتانے والا بابا کی ایک 15 سال کی لڑکی سے چھیڑ چھاڑ کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ پی ٹی آئی کے مطابق یہ حادثہ دہلی کے فتح پور بیری کے علاقہ کی ہے۔

الزام ہے کہ 17 اگست کو جب متاثرہ مندر میں آئی تو ملزم بابا نے چھیڑ چھاڑ کی۔ اتنا ہی نہیں ملزم نے دھمکی دی کہ اگر اس نے کسی کو بتایا تو وہ اسے جان سے مار دے گا۔ شکایت دینے والی خاتون نے پولیس کو بتایا کہ اس کا بیٹا بیمار تھا۔ وہ اپنے بیٹے کو لے کر مندر گئی تھی۔ تاکہ اس کا بیٹا ٹھیک ہوجائے۔ اسی دوران وہ اپنے ساتھ 15 سالہ بھتیجی کو بھی لے گئی تھی۔ دہلی پولیس ڈی سی پی وجے کمار نے بتایا کہ لڑکی کے گھر والوں نے الزام لگایا ہے کہ بابا اس سے چھیڑ چھاڑ کی تھی۔ پولیس نے بابا کو گرفتار کر کے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

پارکنگ سے کار چوری

نئی دہلی (ایجنسیاں)

سرسا سے شاپنگ کرنے کے لئے دہلی آئے ایک شخص کی کار اس کی بہن کے گھر کے باہر سے چوری ہوگئی۔ حالاں کہ اس کی بہن اور بھانجی نے چوری ہونے کے ڈر سے رات 3 بجے تک کار کی رکھوالی کی۔ صبح اٹھتے ہی دیکھا کہ کار چوری ہوگئی ہے۔ یہ حادثہ ساؤتھ دہلی کے کوٹلا مبارکپور تھانہ علاقے کا ہے۔ پولیس معاملہ درج کر کے جانچ کر رہی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں کار جاتے وہئے دکھائی دینے کے بعد پولیس فوٹیج کی مدد سے چوروں تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پولیس کو دی گئی شکایت میں بتایا گیا ہے کہ موہرا موری والا، سرسا کے رہن والے ہیں۔ سشیل ہفتہ کو ساؤتھ ایکس پارٹ 1 میں رہنے والی چچیری بہن کے یہاں آئے تھے۔ انہیں یہاں سے کچھ شاپنگ کرنی تھی۔ جب وہ رات میں آئے تو ان کی بہن نے یہ شبہ کیا کہ کہیں رات میں کار کی چوری نہ ہوجائے۔ 3 بجے یہ سوچ کر ماں بیٹی سو گئی اور رات کافی ہو چکی تھی۔

دہلی میں صحت پر سب سے زیادہ خرچ

نئی دہلی (ایجنسیاں)

دہلی، پانڈوچیری اور میگھالیہ گزشتہ 17 سالوں میں صحت پر سب سے زیادہ خرچ کرنے والا شہر رہا ہے۔ پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے 2001 سے 2017 تک ہوئے ایک نئے تجربہ میں یہ ثابت ہوا ہے کہ صحت پر خرچ کرنے میں مدھیہ پردیش اور بہار جیسے ملک پیچھے ہیں۔

پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز نے دو الگ الگ وقت میں 2001 سے 2008 اور 2009 سے 2017 کے درمیان مختلف ملک کے ذریعہ خرچ کئے گئے کا تناسب نکالا ہے۔ اس کے مطابق دہلی میں صحت پر خرچ 2009 سے 2017 میں بڑھ کر 9.6 فیصد ہوگیا ہے جو کہ 2001 سے 2008 اوسطا 7.1 فیصد تھا۔ بعد میں اس میں 2.5 فیصدی کا سدھار دیکھا گیا۔ اور اس طرح سے دہلی میں صحت پر سب سے زیادہ خرچ ہو رہا ہے۔

کتب میلہ کے آخری دن زبردست بھیڑ

نئی دہلی (یو این آئی)

پرگتی میدان میں منعقد 24 ویں کتب میلہ کا آج آخری دن تھا۔ جس میں کتب پریمیوں نے کافی تعداد میں شامل ہو کر کتابوں کا انتخاب کیا۔

کتابیں خریدنے کی بھیڑ آج زیادہ ہی تھی اس لئے یہ آخری دن تھا۔ اس موقع پر کتابوں کی خریداری پر بھاری تعداد میں چھوٹ دی گئی۔ 50 فیصد چھوٹ کے ساتھ طلباء نے زیادہ تعداد میں ہر مضامین پر کتابیں خریدی۔

مودی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف سی پی ایم کی ریلی 5 ستمبر کو

نئی دہلی (یو این آئی)

مودی حکومت کی اقتصادی پالیسیوں کے خلاف مہاراشٹر میں کسانوں کی تاریخی ریلی کے بعد ملک کے بائیس ریاستوں کے کسان او رمزدوروں کی ریلی پانچ ستمبر کو دہلی میں ہوگی۔

کیرل آندھرا پردیش، تلنگانہ، بہار، مغربی بنگال، اترپردیش اور پنجاب ریاستوں سے بڑی تعداد میں کسان مزدور بدھ کو دارالحکومت آکر کر پارلیمنٹ کا گھیراو کریں گے۔

سی پی ایم سے وابستہ اکھل بھارتیہ کسان سبھا، سینٹر فار انڈین ٹریڈیونین اور اکھل بھارتیہ کھیتیہر کسان مزدور کی طرف سے منعقدہ اس ریلی میں بڑی تعداد میں خواتین بھی شامل ہوں گی۔

کسان سبھا کے جوائنٹ سکریٹری اور مہاراشٹر کی ریلی کے روح رواں ببجو کرشنن نے یواین آئی کو بتایا کہ ریلی کی تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں اور کسانوں مزدوروں کا دارالحکومت پہنچنا شروع ہوگیا ہے۔ ابھی سے ہزاروں مظاہرین آگئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کسان مزدور ٹرینوں اور تقریباً دوسو بسوں سے مختلف ریاستوں سے آئیں گے اور رام لیلا میدان میں جمع ہوں گے۔ جہاں سے وہ پارلیمنٹ کی طرف کوچ کریں گے۔

امید ہے کہ کل تک دہلی کا موسم معمول کے مطابق ہوجائے گا اور یہ کسان مزدور بدھ کی صبح آٹھ بجے پارلیمنٹ مارچ کے لئے روانہ ہوسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کسان مزدور صاحب آباد کے علاوہ دہلی کے مختلف گردواروں اور رام لیلا میدان میں ٹھہریں گے۔

ریلی سے مختلف ریاستوں کے رہنماوں کے علاوہ سیٹو کے تپن سین، کسان سبھا کے حنان ملا اور کھیتہر مزدور کے ایک وجیہ راگھون بھی مطاب کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ریلی میں تقریباً تین لاکھ مظاہرین کی شرکت کی امید ہے۔

خوف ونفرت کے خلاف متحد ہونے کی ضرورت

یونائیٹڈ اگینسٹ ہیٹ کے ذریعہ خوف سے آزادی کے عنوان سے منعقد عظیم جلسہ عام میں مقررین کا خطاب

نئی دہلی، (پی این این)

ملک میں خوف اور نفرت کی فضا کے خاتمے اور حکومت کے ذریعہ کئے گئے وعدوں اور جملوں کی سیاست کے خلاف آج ایک عظیم الشان جلسہ عام کا انعقاد جعفرآباد میں کیا گیا۔ جلسہ میں مقررین نے خطاب کرتے ہوئے موجودہ حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں اور خوف ودہشت کی سیاست کی مکمل کرندمت کی۔

پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر آئے گجرات کے وڈگام کے ایم ایل اے اور مشہور سماجی کارکن دلت لیڈر جگنیش میوانی نے مودی اور بی جے پی کی پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ گجرات ماڈل بھی ایک دھوکا تھا اور اب مودی سرکار کے چار سال بعد اچھے دن کی بات بھی صرف دھوکا ہے۔ نوٹ بندی اور جی ایس ٹی نے چھوٹے تاجروں کی قمر توڑ دی۔ انھوں نے ملک کے تمام امن پسند لوگوں سے اپیل کی کہ مسلم دلت اتحاد کے ساتھ اس حکومت کے خلاف ایک مضبوط اپوزیشن بنانی ہوگی اور بی جے پی کو 2019 میں اقتدار سے باہر کرنا ہوگا۔

جے این یو کے سابق طلبہ لیڈر عمر خالد نے کہا کہ ہمیں حکومتی مشنری کے ذریعہ اور کچھ ٹی وی چینلوں نے اینٹی نیشنل ثابت کرنے کا ٹھیکا لے رکھا تھا، آج ڈھائی سال کے بعد بھی وہ کورٹ میں کچھ بھی ثابت نہیں کر پائے۔ حکومت کے خلاف بولنے والوں کو اینٹی نیشنل قرار دیا جاتا ہے جبکہ ملک سے کروڑوں عربوں لے کر فرار ہونے والوں پر حکومت خاموش رہتی ہے۔ ملک کی عوام یہ پوچھنا چاہتی ہے کہ پندرہ لاکھ کا وعدہ کا کیا ہوا؟ ہر سال دو کروڑ روزگار دینے کا وعدہ کہاں گیا؟ کس کے فائدے کے لئے نوٹ بندی اور جی ایس ٹی نافذ کی گئی۔ پروگرام میں خطاب کرنے والوں میں موہت پانڈے، سابق صدر، جے این یو طلبہ یونین، ندیم خان، سماجی کارکن اور ممبر یونائیٹڈ اگینسٹ ہیٹ، خالد سیفی ممبر یونائیٹڈ اگینسٹ ہیٹ، فرحین ملک، سابق ممبر، دہلی وومن کمیشن، شارق انصر، جنرل سکریٹری، فریٹرنٹی موومنٹ، میران حیدر، طلبا لیڈر جامعہ ملیہ اسلامیہ شارق حسین، سماجی کارکن ور ممبر یونائیٹڈ اگینسٹ ہیٹ، محمد آصف، ایس آئی او جامعہ ملیہ بونو جیوتسنہ، لیکچرر، دہلی یونیورسٹی وغیرہ شامل تھے۔

غیر ملکی شراب کے 242 کارٹون برآمد

چھاپے ماری کی خبر ملتے ہی شراب اسمگلر ہو گئے فرار

پٹنہ (یو این آئی)
بہار میں ویشالی اور بیگو سرائے ضلع سے پولس نے 242 کارٹون غیر ملکی شراب برآمد کیا ہے۔
بیگو سرائے سے موصولہ اطلاع کے مطابق ضلع کے تیائے پولس آوٹ پوسٹ کے رگھونندن پور گاوں سے پولس نے کل دیر رات ایک سواری گاڑی سے 122 کارٹون غیر ملکی شراب ضبط کیا۔
پولس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ اسمگلر شراب کی کھیپ لیکر جنم اشٹمی میلہ میں فروخت کیلئے رگھونندن پور گاوں آئے ہوئے ہیں۔ اسی بنیاد پر پولس نے ایک ٹیم تشکیل کر رگھونندن پور گاوں میں چھاپے ماری کی۔ اس دوران ایک گاڑی پر چھپا کر رکھا گیا پنجاب میک 122 کارٹون غیر ملکی شراب برآمد کیا گیا۔
ذرائع نے بتایا کہ چھاپے ماری کی بھنک ملتے ہی شراب اسمگلر فرار ہو گئے۔
اس سلسلے میں متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر درج کر پولس اسمگلروں کی گرفتاری کے لئے چھاپے ماری کر رہی ہے۔
ویشالی اور بیگوسرائے ضلع سے پولس بڑے پیمانے پر غیر ملکی شراب بہار پولس ضبط کی اور اس معاملے بہت سے افراد جو چوری چھپے یہ کاروبار کر رہے ہیں اس پر بھی کارروائی ہوگی اور پکڑے جانے پر ان کو سخت سزا دی جائے گی۔ کیونکہ بہار میں شراب نتیش حکومت نے پابندی لگا دی ہے۔ اس شراب پابندی سے پورے بہار کی خواتین بہت خوش ہیں۔ کیونکہ اب ان شوہر شراب پی کر اپنی بیوی کو نہیں مارتے پیٹتے اس قانون سے وہاں کی عورتیں نتیش کی اس قانون پر اور اس پابندی سے بہت خوش ہیں۔
دریں اثنا حاجی پور سے موصولہ اطلاع کے مطابق ویشالی ضلع کے لال گنج تھانہ حلقہ کے لال گنج بازار واقع ایک گودام میں آج صبح چھاپے ماری کی گئی۔ اس دوران گودام میں چھپا کر رکھے گئے اترا کھنڈ اور ہریانہ میک 120 کارٹون غیر ملکی شراب برآمد کیا گیا۔ موقع سے کسی کو گرفتار نہیں کیا جا سکا ہے۔ پولس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

جعلی نوٹ چھاپنے کی مشین برآمد، ایک گرفتار

برآمد شدہ نوٹوں میں ایک سو کے 36 اور دو سو کے 30 جعلی نوٹ شامل

سمستی پور (یو این آئی)
بہار میں سمستی پور ضلع کے سرائے رنجن تھانہ حلقہ سے پولس نے آج جعلی نوٹ کاروبار کا پردہ فاش کر نوٹ چھاپنے کی مشین اور جعلی نوٹ برآمد کر ایک طالب علم کو گرفتار کر لیا۔
پولس ذرائع نے یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ بہارا گاوں میں واقع ایک مکان سے جعلی نوٹ کا کاروبار کیا جا رہا ہے۔
اسی بنیاد پر پولس کی ٹیم نے ورون مشرا کے گھر پر چھاپہ مار کر قریب 10 ہزار روپے کا جعلی نوٹ برآمد کیا۔ برآمد نوٹوں میں ایک۔ ایک سو کے 36 اور دو۔ دو سو کے 30 جعلی نوٹ شامل ہیں۔
ذرائع نے بتایا کہ مذکورہ مکان سے جعلی نوٹ چھاپنے والی پرنٹر مشین، نوٹ کے کاغذ اور موبائل فون سمیت دیگر قابل اعتراض اشیاء بھی برآمد کی گئی ہے۔ اس دوران جعلی نوٹوں کے دھندے میں شامل طالب علم نتیش کمار کو پولس نے گرفتار کر لیا۔
پولس نے بتایا کہ گرفتار نتیش گجرات کے صورت میں پڑھائی کرتا تھا۔ پولس گرفتار نوجوان کے بیان پر اس دھندے میں شامل دیگر لوگوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے ماری کر رہی ہے۔

وزیر اعظم جن آروگیہ یوجنا کا 5.85 کروڑ لوگوں کو ملے گا فائدہ

پٹنہ (یو این آئی)
بہار کے مرکزی وزیر صحت نے آج ریاست کے پانچ کروڑ 85 لاکھ لوگوں کو آیوش مان بھارت کے تحت شروع کیے گئے پردھان منتری جن آروگیہ منصوبہ کا فائدہ ملے گا۔ مسٹر پانڈے نے یہاں پٹنہ میڈیکل کالج اور اسپتال (پی ایم سی ایچ) میں پردھان منتری جن آروگیہ منصوبہ کا تجرباتی آغاز کرنے کے بعد بتایا کہ اس منصوبہ کے تحت ریاست کے ایک کروڑ آٹھ لاکھ خاندان کے لگ بھگ پانچ کروڑ 85 لاکھ لوگوں کو فائدہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار اس اہم منصوبہ کا فائدہ دینے کیلئے پابند عہد ہیں۔ اس کی باضابطہ شروعات 25 ستمبر کو ہوگی۔
وزیر صحت نے ابھی ریاست کے سات میڈیکل کالجوں، 24 صدر اسپتال اور چھپرہ واقع کمیونٹی صحت مرکز (سی ایچ سی) میں یہ سہولیات شروع ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال 25 ستمبر سے ریاست کے سبھی میڈیکل کالج، صدر اسپتال سمیت مختلف کمیونٹی ہیلتھ مراکز اور نجی اسپتالوں میں اس کا فائدہ ملنا شروع ہو جائے گا۔

خاتون کا گلا دبا کر قتل

لکھی سرائے (ایجنسی)
بہار میں ضلع لکھی سرائے کے کجرا تھانہ علاقے کے راج گھاٹ کول کے نزدیک ممنوعہ نکسلی تنظیم کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ماؤنواز) کے عسکریت پسندوں نے ایک خاتون کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ مہم: پون کمار اپادھیائے نے آج یہاں بتایا کہ غوص پور گاوں کی رہنے والی بسنتی دیوی (30) کو کل رات ماؤنواز زبردستی اٹھا کر اپنے ساتھ لے کر چلے گئے اور راج گھاٹ کول کے نزدیک اس کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔
مسٹر اپادھیائے نے بتایا کہ مقتولہ کا شوہر امیش پاسوان ماؤنواز تنظیم میں شامل تھا اور ابھی جیل میں بند ہے۔ قتل کی وجہ پولیس مخبری بتائی جاتی ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی گئی ہے۔ معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

بروقت علاج نہیں ہونے پر بزرگ کی موت

ڈیوٹی سے غائب رہنے پر عوام نے ڈاکٹر کو دوڑا دوڑا کر پیٹا

شیخپورہ (ایجنسی)
بہار کے شیخ پورہ ضلع میں سڑک حادثے میں زخمی ایک بزرگ کی وقت پر علاج نہیں ہونے سے موت ہو گئی۔ بزرگ کی موت کے بعد مقامی لوگوں نے ایری پرائمری ہیلتھ سینٹر کو تالا بند کر دیا اور جم کر ہنگامہ کیا۔ جیسے ہی ڈاکٹر راجام پرشاد موقع پر پہنچے ناراض لوگوں نے اسے جم کر پٹائی کر دی۔ خبر ملتے ہی موقع پر پہنچ کر پولس نے ڈاکٹر کو حراست میں لے لیا اور اس معاملے کو لیکر گاؤں والوں کو سمجھا بجھا کر عوام کو خاموش کروایا۔ بزرگ کی موت پر زبردست ہنگامہ ہوا معلومات کے مطابق اریری تھانہ علاقہ کے فریر موڑ کے پاس ایک موٹر سائیکل سوار نے بزرگ کو ٹکر مار دی، حادثے میں بزرگ بری طرح زخمی ہو گئے۔
مقامی لوگوں نے اسے لیکر پرائیمری ہیلتھ سینٹر پر پہنچے لیکن وہاں کوئی ڈاکٹر موجود نہیں تھے لوگوں نے فوراً بزرگ کو صدر اسپتال لے جانے کی کوشش کی لیکن ایمبولینس ڈرائیور موجود نہیں تھا۔ اسی دوران بزرگ کی موت ہو گئی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ پی ایچ سی سے ڈاکٹر ہمیشہ غائب رہتے ہیں اور ایمبولینس ڈرائیور شراب کے نشے میں رہتا ہے۔ گاؤں والوں کے بیان پر پولیس نے مقدمہ درج کیا ہے اور تحقیقات میں لگے ہوئے ہیں۔

حاجی پور: خاتون کی لاش برآمد

حاجی پور، (یو این آئی)
بہار میں ضلع ویشالی کے صدر تھانہ علاقے کے ایرازی مینہا گاوں کے نزدیک سڑک کے کنارے سے پولیس نے آج ایک خاتون کی لاش برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر ایرازی مینہا گاوں کے نزدیک سڑک کے کنارے سے ایک خاتون کی لاش برآمد کی گئی ہے۔ لاش دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خاتون کا بے رحمی سے گلا دبا کر قتل کرنے کے بعد لاش لاکر یہاں پھینک دی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ فوری طور لاش کی شناخت نہیں کی جا سکی ہے۔ مقتولہ کی عمر تقریباً 20 سال ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لئے حاجی پور صدر اسپتال بھیج دی گئی ہے۔ معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

نابالغ لڑکی کا سر منڈوا کر سڑک پر گھمایا

ارریہ، (یو این آئی)
بہار میں ارریہ ضلع کے جوکی ہاٹ تھانہ حلقہ میں ایک نابالغ لڑکی کا سر منڈوا کر سڑک پر گھمائے جانے کا معاملہ روشنی میں آیا ہے۔ پولس سپرنٹنڈنٹ دھورت سائلی نے آج یہاں بتایا کہ جرائم پیشہ افراد نے کل نابالغ کے گھر میں داخل ہو کر اس کے ساتھ بدتمیزی کی اور اس کے سر کے بال کاٹ دیے۔ مسٹر سائلی نے بتایا کہ ارریہ خاتون تھانہ میں اس واقعہ کے سلسلے میں چھ لوگوں کے خلاف معاملہ درج کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملزمین کی گرفتاری کیلئے پولس لگاتار چھاپے ماری کر رہی ہے۔

مختصر مختصر

سڑک حادثہ میں بینک ملازم کی موت

بیتیا (یو این آئی)
بہار میں مغربی چمپارن ضلع کے سہودرا تھانہ حلقہ میں نرکٹیا گنج گوناہا اہم شاہراہ پر آج سڑک حادثہ میں بینک ملازم کی موت ہو گئی۔
پولس ذرائع نے یہاں بتایا کہ نرکٹیا گنج کے پانڈے ٹولہ باشندہ امت کمار موٹر سائیکل سے جا رہا تھا تبھی نرکٹیا گنج گوناہا اہم شاہراہ پر اس کی گاڑی بے قابو ہو کر پل سے ٹکرا گئی۔ اس حادثہ میں امت کمار کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ متوفی امت کمار مدھیہ پردیش کے پنجاب نیشنل بینک میں کیشئر کے عہدہ پر کام کرتا تھا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔

بدمعاش بھکاری یادو 24 گھنٹے میں گرفتار

بکسر (ایجنسی)
برہمپور تھانہ کی پولس کو ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی صرف 24 گھنٹے میں ہی پولس نے لوٹ پاٹ کرنے والے شخص کو پکڑ لیا ہے۔ پولیس نے اتوار کے روز برہمپور چوک سے لوٹ پاٹ کرنے والے چور کو گرفتار کیا ہے جو بہت سے معاملوں میں ملوث تھا۔ پولیس گرفتار ملزم کے پاس سے چاقو، موٹر سائیکل اور کئی خطرناک اشیاء برآمد کئے ہیں۔ اس وقت پولیس ان سے پوچھ تاچھ کر رہی ہے اور ان کے دوسرے ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے جگہ جگہ چھاپے ماری کی جا رہی ہے۔ پولس اس کی کونڈلی بھی کھنگال رہی ہے۔
پولیس کو شک ہے کہ آس پاس کے علاقوں میں لوٹ اور چوری کے واقعات میں ملوث ہوں۔ پولیس اس کے کنڈلی کے سلسلے میں دیگر اضلاع سے رابطہ کر رہی ہے۔ گرفتار بھکاری یادو برہمپور پولیس اسٹیشن کے علاقے کے پوروا گنگا کا رہنے والا ہے۔ برہمپور تھانہ پر بھاری اقرار احمد نے بتایا کہ جانکاری ملی تھی کہ ایک چور برہمپور چوک پر کسی واقعات کو انجام دینے کے فراق میں ہے۔ خبر ملتے ہی برہمپور چوک پر چھاپے ماری کی گئی اور اسے گرفتار کیا گیا۔
جبکہ اس کی تلاشی لی گئی تو اس کے پاس سے چاقو، لوٹ پاٹ کے واردات میں استعمال موٹر سائیکل اور کئی خطرناک سامان برآمد ہوا۔ غور طلب ہے کہ گرفتار لٹیرا بھکاری یادو ضلع سمیت کئی اضلاع میں واردات انجام دے چکا ہے وہیں بھوجپور میں ضلع کے رانی ساگر میں ایک شراب بھٹی میں ڈیڑھ لاکھ روپے کی واردات کو انجام دے چکا ہے یہ بھکاری یادو اور کئی بار جیل بھی جا چکا ہے۔ تھانہ پر بھاری نے بتایا کہ کئی علاقوں میں چوری وار لوٹ پاٹ کی واردات کو بھی انجام دے چکا ہے۔

کشتی پلٹنے سے ایک بچہ کی موت، 3 افراد کی حالت نازک

تیز آندھی اور بارش کے دوران پیش آیا یہ حادثہ

مدھے پورہ (ایجنسی)
بہار کے مدھے پورہ میں سیلاب سے متاثرہ علاقے کے چوسہ ڈویژن کے پھلوت مغربی پنچایت کے پندہی واسا میں پیر کو تیز آندھی اور بارش کے دوران ایک چھوٹی پتوار والی کشتی پلٹنے سے ایک ہی خاندان کے چار افراد کوشی ندی کی تیز دھارے میں ڈوب گئے۔ اس میں ایک بچہ مر گیا جبکہ 3 افراد کو پانی سے زندہ نکالا گیا جو زندگی اور موت کے درمیان جنگ لڑ رہی ہے۔
واقعہ کے تناظر میں بتایا گیا کہ پیر کی اہل صبح پندہی واسا وارڈ 6 رہائش پذیر راجیش سنگھ سمیت ان کے بیٹے، بیٹی چار بال بچے کو کوشی نہر بہاؤ کے راستے کشتی سے ان کے بیٹے آمود کمار (10) کی علاج کرانے کے لیے پڑوس کے گاؤں گھس ک پور میں ایک تانترک کے پاس سے لوٹ رہے تھے۔ پندہی ان کے گاؤں سے ایک دو سو کیلو میٹر کے فاصلے پر کوشی ندی کے بہاؤ کے پاس جب ان کی کشتی پہنچی تو اس وقت تیز آندھی کے ساتھ بارش ہونا شروع ہو گیا اور تیز آندھی میں ان کی کشتی پلٹ گئی اور کشتی پر سوار تمام افراد پانی میں ڈوب گئے۔ کشتی ڈوبنے کی جگہ پر 25 فٹ گہرا تھا۔
تاہم اس کے بعد راجیش نے بیوی اور تین چھوٹے چھوٹے بچوں کو پانی سے نکالنے میں کامیاب رہے۔ لیکن اس کا بڑا بیٹا امود کمار مر گیا جس کی عمر 10 سال تھی۔ مرنے والوں کی خبر جسے ہی گاؤں میں پہنچی گاؤں والوں نے اپنے اپنے کشتی لیکر لاش کو اپنے گاؤں میں لیکر آئے۔ جیسے گاؤں میں لاش لایا گیا متوفی کی ماں اور رشتہ داروں کی رونے کی آواز سے پورا ماحول میں غم کا ماحول بن گیا تھا۔
دیر سے پہنچے ضلع کونسل ممبر انکیت مہتا، مکھیا پنچ مہتا، نائب مکھیا کھکیش مہتا وغیرہ نے ان کے اہل خانہ کو تسلی دیتے ہوئے سرکاری سطح پر معاوضہ دلانے کی بات کہیں۔ خبر لکھے جانے تک میت کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔

مدھے پورہ: جائے واردات جہاں لوگوں کا ہجوم دیکھ سکتے ہیں۔

خصوصی مہم میں 116 جرائم پیشہ گرفتار

بھاگلپور (یو این آئی)
بہار کے بھاگلپور ضلع میں جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری کے لئے چلائی گئی مہم کے تحت 116 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔
بھاگلپور کے سنیئر پولس سپرنٹنڈنٹ آشیش بھارتی نے آج یہاں بتایا کہ جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری اور شراب اسمگلروں کی سرگرمیوں پر لگام لگانے کیلئے چلائی جا رہی خصوصی مہم کے تحت دو دنوں میں 116 جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سنیئر پولس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ مہم کے دوران ضلع کے مختلف مقامات پر 2044 گاڑیوں کی جانچ کی گئی اور جرمانہ کے طور پر 91,100 روپے وصول کئے گئے ہیں۔ گرفتار جرائم پیشوں سے پوچھ تاچھ جاری ہے۔

غیر قانونی ریت کھدائی میں استعمال ہونے والے 3 ٹریکٹر اور 2 کشتیاں ضبط

بیگو سرائے (یو این آئی)
بہار میں بیگوسرائے ضلع کے تیگھڑا تھانہ حلقہ کے بیسوآ دیارا میں غیر قانونی ریت کھدائی میں لگے تین ٹریکٹروں اور دو کشتیوں کو پولس نے آج ضبط کر لیا۔
پولس ذرائع نے یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ بیسوآ دیارا میں جرائم پیشہ افراد غیر قانونی طور سے ریت کی کھدائی کر رہے ہیں۔ اسی بنیاد پر تیگھڑا کے ڈویژنل افسر پرشانت کمار کی قیادت میں بیسوآ دیارا میں چھاپے ماری کی گئی۔ اس دوران ریت کے غیر قانونی کھدائی میں لگے تین ٹریکٹر اور دو کشتیوں کو ضبط کر لیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ موقع سے ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولس اس سے پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔

وجے ہزارے ٹرافی کیلئے

بہار ٹیم کا اعلان نہ کرنا بی سی اے کی جعلسازی: سی اے بی

پٹنہ (یو این آئی)
کرکٹ ایسوسی ایشن آف بہار (بی سی اے) نے رجسٹریشن منسوخ ہو چکے ادارہ بہار کرکٹ ایسوسی ایشن (بی سی اے) کی حالیہ میٹنگ کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے آج کہا کہ وجے ہزارے ٹرافی کے لئے بہار ٹیم کا اعلان نہیں کرنا بی سی اے عہدیداروں کے جعلسازی کی عکاسی کرتا ہے۔ سی اے بی کے سکریٹری آدتیہ ورما اور بی سی اے میڈیا کمیٹی کے سابق صدر سنجیو کمار مشرا نے یہاں بی سی اے کی کل ہوئی میٹنگ کو غیر قانونی بتایا اور کہا کہ یہ بی سی اے افسران کا سپریم کورٹ کے حکم کی توہین ہے۔ انہوں نے سوالیہ لہجے میں کہا کہ جب بی سی اے کے نااہل سکریٹری نے لوڈھا کمیٹی کا حوالہ دیتے ہوئے تین سے پانچ سلیکٹر بنانے کی بات قبول کر لی ہے تب وجے ہزارے ٹرافی کے ساتھ 19 ستمبر سے شروع ہو رہے ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے فرسٹ کلاس میچ کھیلنے کیلئے گجرات جانے والی بہار کرکٹ ٹیم کا اعلان کیوں نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی ٹیم کے انتخاب ہونے پر اس کی اطلاع میڈیا کو دی جاتی ہے، تو بی سی اے کے حکام نے اس کا ابھی تک انکشاف کیوں نہیں کیا۔ کیا کسی جعلسازی کے تحت بہار ٹیم منتخب کر صرف سلیکٹرز کے دستخط لے کر ٹیم کو میچ کھیلنے کے لئے گجرات بھیجا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام عمر کی ٹیم کے لئے کوچ، فیزیو اور انسٹرکٹر کے نام کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

تالاب میں ڈوب کر خاتون کی موت

مدھے پورہ (یو این آئی)
بہار میں مدھے پورہ ضلع کے گوالپاڑہ تھانہ کے فقیرانہ گاوں میں آج تالاب میں ڈوب کر ایک خاتون کی موت ہو گئی۔ پولس ذرائع نے یہاں بتایا کہ فقیرانہ گاوں باشندہ روبی دیوی (45) بیت الخلاء کے لئے جا رہی تھی تبھی توازن کھو دینے کی وجہ سے بانس سے بنے پل سے تالاب میں گر گئی۔ اس حادثہ میں خاتون کی ڈوب کر موت ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ گرامین آواس یوجنا کے تحت ہوگی مخدوش عمارتوں کی تجدید

پٹنہ (ایجنسی)
ریاستی حکومت اپنے آواس یوجنا منصوبوں سے پرانی تعمیر شدہ عمارت کو پھر سے بنوائے گی۔ اس منصوبہ کے تحت چیف منسٹر دیہی ہاؤسنگ اسکیم کے تحت شروع ہوگی۔ اس اسکیم کے تحت یکم جنوری 1996 سے پہلے کا سرکاری یوجناؤں کے تحت کلسٹر میں تعمیر کردہ مکانات کو دوبارہ تعمیر کئے جائیں گے۔ یہ عمارت تقریباً 25 سال پہلے بنے ہوئے ہیں جس کی حالت اچھے نہیں ہے۔
اسلئے ان لوگوں کو پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت گرامین میں رہنے والوں لوگوں کو اس کا فائدہ نہیں مل پا رہا ہے۔ اس اسکیم کے تحت فائدہ مند افراد کو 1.20 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ تاہم روپے کی ادائیگی گرامین وکاس ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ سیلاب میں کیا جائے گا۔ گرامین وکاس ڈپارٹمنٹ نے اس یوجنا کو شروع کرنے کا فرمان جاری کر دیا ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ www.sachkiawaz.com सच की आवाज़
دہلی این سی آر

بارش سے گروگرام کی سڑکیں تالاب میں تبدیل

گاڑیاں پانی میں تیرنے لگیں، ڈرائیوروں اور ساتھیوں کی مشکل سے بچائی جان

سڑک پر سیلاب سے پریشان راہ گیر

گروگرام (ایجنسیاں)

دہلی این سی آر میں کئی دنوں سے بارش کا دور آج بھی جاری رہی۔ اس کڑی میں دلی سے متصل گروگرام نگر نگم کی پول کھول کر رکھ دی۔ یہاں سڑکیں تالاب میں تبدیل ہوگئی ہیں۔

جانکاری کے مطابق گروگرام میں کہیں پر بارش زیادہ تو کہیں کم ہوئی۔ اس کڑی میں سوہانہ میں جھما جھم بارش ہوئی۔ ویڑھ گھنٹے کی بارش کی وجہ سے شہر کے بڑے نالے اس قدر افان مار کی پانی لوگوں کے گھروں تک میں داخل ہوگیا۔ گلیوں میں پانی زیادہ ہے، موٹر سائیکل تک ڈوبی ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ شام تک حالات اور بھی خراب ہو سکتے ہیں۔

گروگرام سے متصل ضلع فرید آباد میں بھی برا حال ہے۔ فرید آباد کے این ایچ پی سی انڈر پاس میں جمع ہوئے بارش کے پانی میں لوگوں کو منع کرنے کے باوجود گاڑی لے کر چلے گئے۔ وہیں تھوڑی دیر پانی زیادہ ہونے کی وجہ سے کار تیرنے لگی۔ ڈرائیور اور ان کے ساتھی نے بڑی مشکل سے اپنی جان بچائی۔

دہلی کے جمنا میں ہو رہی موسلا دھار بارش کی وجہ سے ڈی ڈی اے گراؤنڈ کے دیوار گر گئی۔ دیوار کا ملبہ نالے میں پڑا ہوا ہے، جس کی وجہ سے نالا بند ہوگیا ہے۔ ایسے میں نالے کا پانی سڑک پر جمع ہوا ہے۔ دہلی کے اوکھلا، شاہدرہ میں برا حال ہے۔ پانی جمع ہونے کی وجہ سے سڑکوں پر گاڑیوں کی رفتار دھیمی ہوگئی ہے۔ بارش کی وجہ سے دہلی کے زیادہ تر علاقوں میں پانی بھرا ہوا ہے۔ جس سے گاڑی ڈرائیوروں کو بہت پریشانی ہو رہی ہے۔ دہلی این سی آر میں صبح میں ہوئی بارش سے جگہ جگہ سڑکوں پر پانی بھر گیا جس سے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

☆فرید آباد کے این ایچ پی سی انڈر پاس میں جمع ہوئے بارش کے پانی میں لوگوں کو منع کرنے کے باوجود گاڑی لے کر چلے گئے تھوڑی دیر بعد گاڑیاں پانی میں تیرنے لگی۔

گروگرام سٹی بس کی خدمات شروع

گروگرام (ایجنسیاں) ملینیم سٹی میں دہلی کی طرح سٹی بس دوڑنے کا خواب پورا کرنے میں 18 مہینے کا وقت لگ گیا۔ حالاں کہ جتنی جلد یہ پروجیکٹ پروان چڑھی اتنی ہی جلد شہر کے باقی کام پورے ہو جائے تو وہ دن دور نہیں جب شہر کی صورت بدل جائے۔ شہر میں بس خدمات کے لئے جی ایم ڈی اے کو گروگرام نگر نگم کے ساتھ ڈمٹس کے ساتھ قرار کرنا پڑا۔ ایم او یو نے بعد روٹ طے کرنے کے لئے لوگوں کے فیڈ بیک کے ساتھ بڑا سروے کرنا پڑا۔ اتنا ہی نہیں اس سب کے بعد بھی سٹی بس خدمات کے لئے گروگرام میٹرو پالیٹین سٹی بس لمیٹیڈ (جی ایم سی بی ایل) نام کی کمپنی بنانی پڑی۔

2 اے ٹی ایم افسر گرفتار

ڈی کوڈ سے چوری کرنے کا الزام

ملزم افسر شنکر جھا اور اجیت سنگھ

نوئیڈا (ایجنسیاں)

اے ٹی ایم میں کیش جمع کرنے کے بعد لاکھوں روپئے گبن کرنے والے 2 اے ٹی ایم افسروں کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ ایک ملزم ابھی فرار ہے۔ گرفتار ملزموں کے پاس سے پونے 18 لاکھ روپئے برآمد ہوئے ہیں۔

کمپنی نے جب آڈیٹ کے دوران گربڑی پکڑی گئی تو 3 کرمچاریوں کے خلاف نوئیڈا کے کوتوالی سیکٹر 24 میں مقدمہ درج کرایا گیا تھا۔ ایس پی سٹی ارون کمار سنگھ نے بتایا کہ سیکٹر 11 میں لاجی کیش سلیوشن پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنی کے دفتر ہیں۔ یہ کمپنی اے ٹی ایم میں پیسے ریفلنگ کا کام کرتی ہیں۔ کمپنی بینکوں کے کہنے پر الگ الگ اے ٹی ایم کے ضرورت کے مطابق پیسے ڈالتی ہیں۔ اس کے لئے اے ٹی ایم میں ضرورت کے مطابق پیسے ڈالتی ہیں۔ اس کے لئے اے ٹی ایم افسر گارڈ کے ساتھ شٹر بند گاڑی میں کیش جمع کرنے جاتے ہیں۔

کمپنی کے تین اے ٹی ایم افسران جو فرید آباد میں رہتے ہیں، شنکر جھا اور اجیت سنگھ دہلی کے رہائشی ہیں جو گزشتہ دو ماہ سے جس اے ٹی ایم میں پیسے جمع کرتے تھے۔ اس سے وہ دو سے چار لاکھ روپے نکال لیتے تھے۔ اسی طرح، جولائی اور اگست میں، 1 کروڑ 16 لاکھ روپئے کا غبن کر لیا تھا۔ اس معاملے میں، پولیس نے سیکٹر 11 سے رات کے روز راجن بھاردوراا اور شنکرہ کو گرفتار کیا۔ اس معاملے میں پولیس نے ہفتہ کی رات کو سیکٹر 11 سے راجن بھاردوراج اور شنکر جھا کو گرفتار کر لیا۔ ڈی کوڈ کے ذریعہ پیسے نکالتے تھے۔ اس طرح سے اس فراڈ کا پردہ فاش ہوگیا۔

☆کمپنی کے 2 اے ٹی ایم افسران شنکر جھا جو فرید آباد میں رہتے ہیں اور اجیت سنگھ دہلی کے ساکن ہیں جو گزشتہ دو ماہ سے اے ٹی ایم میں پیسے جمع کرتے تھے۔ اس سے وہ دو سے چار لاکھ روپے نکال لیتے تھے۔

بائک چور بدمعاش گرفتار

غازی آباد (ایجنسیاں)

تلسی ظفین تھانہ انچارج انجنی کمار نے چیکنگ کے دوران ایک بائک چور کو گرفتار کیا ہے۔ ایک نوجوان کو موٹر سائیکل پر آیا دکھائی دیا۔ چیکنگ کے دوران اس کے پاس سے پسٹل اور کارتوس برآمد ہوا۔ جانچ میں پتہ چلا کہ موٹر سائیکل چوری کی ہے۔

اس کی پہنچان جمیع ساکن راجیو کالونی بھوپورا کا رہنے والا ہے۔ اس کی نشاندہی پر ایک چوری کی موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ دونوں موٹر سائیکل دہلی کے ویکم علاقہ سے چوری ہوئی ہے۔ ملزم نے بائک کے چوری کرنے کی بات قبول کر لی۔ گرفتار ملزم چوری کی موٹر سائیکل کو گرامین علاقوں میں بیچ دیا کرتا تھا۔ چوری کی واردات میں اس کے دیگر ساتھی بھی ساتھ دیتے تھے۔ پولیس نے اس کے دیگر دوست کو تلاش کر رہی ہے۔

اسمارٹ سٹی میں چل رہے 5 غیر منظور شدہ پلے اسکول سیل

فرید آباد (ایجنسیاں)

اسمارٹ سٹی میں غیر قانونی طور پر چل رہے پلے اسکولوں پر اتوار کو نگر نگم انتظامیہ نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 5 اسکولوں کو بند کر دیا۔ جبکہ تقریباً ایک درجن پلے اسکولوں پر آنے جانے والوں دنوں میں کارروائی کا امکان ہے۔

سیلنگ کی یہ کارروائی اتوار کو گریٹر فرید آباد علاقہ میں پرانی فرید آباد نگر نگم انتظامیہ نے کی ہے۔ ان سبھی اسکولوں پر کسی بھی شعبہ یا نگر نگم سے منظور شدہ نہیں ہے۔ نگر نگم افسران نے بتایا کہ پنجاب، ہریانہ عدالت کے حکم پر غیر منظور شدہ اسکولوں پر کارروائی کی ہے۔ حکم کے مطابق نگر نگم نے تقریباً 3 درجن اسکولوں کو پہلے نوٹس بھیج دیئے تھے ان میں سے تقریباً 10 اسکولوں نے اپنے جواب داخل کئے ہیں۔ دیگر پلے اسکول انتظامیہ نے ان نوٹس کو نظر انداز کر دیا اس کے مدنظر اتوار تو یہ کارروائی کی گئی۔

ان میں سیکٹر 28 کو ٹینڈر ہرٹ، سیکٹر 86 کا لٹیل ونر، برلیس پی، مما پلے اسکول اور بھارت کالونی کا پروگریس پلے اسکول شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیگر اسکولوں کی پہنچان کا کام جاری ہے۔ جلد ہی سبھی اسکولوں کو نوٹس بھیجا جائے گا۔ واضح ہو کہ اسمارٹ سٹی میں چل رہے باقی کے اسکولوں کو بہت جلد ہی نوٹس بھیجا جائے گا کہ وہ اپنے اسکولوں کو منظور کرا لیں نہیں تو اس کے اسکول سیل کر دیے جائیں گے۔ اس کے ذمہ دار اسکول انتظامیہ ہوگا۔

45 اساتذہ کو ملیں گے قومی ایوارڈ

☆اس سال 6692 اساتذہ سے درخواست موصول ہوئی تھیں لیکن اس مرتبہ صرف 45 اساتذہ کو ہی یہ ایوارڈ دیا جارہا ہے۔

نئی دہلی (یو این آئی)

ہر برس پانچ ستمبر کو ٹیچرس ڈے (یوم اساتذہ) کے موقع پر ملک کے 300 سے زائد ٹیچروں کو راجدھانی میں قومی ایوارڈ سے نوازا جاتا تھا لیکن اس بار صرف 45 اساتذہ کو ہی یہ ایوارڈ دیا جائے گا۔

راجدھانی میں بدھ کو یہ ایوارڈ نائب صدر ایم وینکیا نائیڈو دیں گے اور یوم اساتذہ کے موقع پر یہ اساتذہ وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کر کے اپنے تجربات شیئر کریں گے۔ اس مرتبہ اساتذہ کو ایوارڈ دینے کے اصولوں میں کافی تبدیلی کی گئی ہے اور اب کوئی ٹیچر ایوارڈ کے لئے خود اپنے کو بھی پیش کر سکتا ہے۔

انسانی وسائل کو فروغ کی وزارت کے پیر کو یہاں جاری بیان کے مطابق اس برس 6692 اساتذہ سے درخواست موصول ہوئی تھیں لیکن اس مرتبہ صرف 45 اساتذہ کو ہی یہ ایوارڈ دیا جا رہا ہے جبکہ ہر برس 300 سے زائد لوگوں کو یہ ایوارڈ دیا جاتا تھا۔ ایوارڈ کا وقار اور معیار قائم رکھنے کے لئے اس کی تعداد میں کمی کی گئی ہے۔

بیان کے مطابق ہر ضلع سے تین اساتذہ کے نام کی تجویز آنے کے بعد ان کا انتخاب ایک کمیٹی نے کیا اور اس طرح تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے مجموعی طور پر 152 ناموں کی تجویز آئی۔ اب تک پہلے کوئی ٹیچر خود اپنا نام نہیں تجویز کر سکتا تھا۔ اس مرتبہ اساتذہ کو خود اپنا نام پیش کرنے کا التزام کیا گیا تھا تا کہ نئے اساتذہ بھی اس ایوارڈ کے حقدار ہو سکیں۔

سیکٹر 63 کی سڑکوں کی خستہ حالی

نوئیڈا (پی این این)

حکومت کی طرف سے ٹوٹی سڑکوں سے آزاد کرانے کے دعوے کئے گئے تھے۔ لیکن شہر کی سڑکیں کچھ اور ہی بیاں کر رہی ہیں۔ ہائی ٹیک شہر میں سڑک گڈھوں میں تبدیل ہوگئی ہے۔

یہاں گڈھے کبھی حادثے کی وجہ بنتے ہیں۔ اور بارش کے موسم میں یہ بھی اور بھی خطرناک ہو جاتے ہیں۔ سیکٹر 63 کی سڑکیں اس کی جیتی جاگتی مثال ہیں۔ سیکٹر کی گڈھوں سے بھری سڑکیں یہاں کے تاجروں کو کافی پریشانی ہو رہی ہے۔ یہاں ہزاروں کی تعداد میں ہر روز لوگ کام کرتے آتے ہیں۔ شام کو لوگوں کے سڑک کے بیچ پیدل چلنا پڑتا ہے کیوں کہ سڑک کنارے پانی بھرا رہتا ہے۔ رات میں گاڑی گزرنے سے ڈرتے ہیں کیوں کہ گڈھوں میں پھنس جانے سے انہیں پریشانی اٹھانی پڑ سکتی ہے۔

سیکٹر 63 کے ڈی بلاک، ایچ بلاک کی سڑکوں کے حالات سب سے زیادہ خراب ہیں۔ وہیں چھجارسی کے شنی مندر سے سیکٹر کی طرف آنے والے سڑک کیچڑ سے بھری پڑی ہے۔ یہاں کی سڑکوں پر گڈھے سے لوگوں نے گاڑیوں کو نکالنا بند کر دیا ہے۔ وہیں بارش کی وجہ سے دو پہیہ گاڑی بھی مشکل سے نکل پاتے ہیں۔ میٹرو تعمیر شروع ہو جانے سے یہاں کی حالت اور بھی خراب ہوگئی ہے۔ کئی بار اتھارٹی کو یہاں کی حالات سے واقف کرایا گیا ہے۔ لیکن ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔

سیکٹر 63 کی سڑک کا منظر

مختصر مختصر

بچی کی چوٹی کاٹنے پر ہنگامہ

فرید آباد (پی این این)

فرید آباد موجیسر تھانہ کے تحت باجری میں ایک بچی کی چوٹی کاٹنے کا معاملہ آیا ہے۔ مجیسر تھانہ پولیس نے متاثرہ بچی کے والد کی شکایت پر بدمعاشوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ متاثرہ کے والد کا کہنا ہے کہ اس کی بیٹی صبح اپنے بستر سے اٹھی تو دیکھا کہ اس کی چوٹی کٹی ہوئی ہے۔

چوٹی کٹنے پر پتہ چلتے ہی بچی کے گھر والے شور مچا دیا۔ آس پاس کے لوگ اکٹھے ہوگئے۔ اسی درمیان معاملے کی شکایت کالونی پولیس کو دی گئی۔ مجیسر تھانہ ایس ایچ او راجند سنگھ نے بتایا کہ والد کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کرا لیا۔ بچی کی چوٹی کے نیچے سے بال کٹے ہیں۔ یہ جانچ کا موضوع ہے۔ یہ بال کیسے کٹے ہیں حادثہ کے وقت بچی کا کمرہ بھی بند تھا۔

ایس ایس پی تھانہ انتظامیہ کا معائنہ کیا

نوئیڈا (پی این این)

ایس ایس پی ڈاکٹر اجے پال شرما ہفتہ کی آدھی رات تقریباً ایک بجے کوتوالی سیکٹر 20 پہنچ کر تھانہ کا معائنہ کیا۔ اسی دوران انہوں نے تھانہ کے اندر صاف صفائی اور انتظامیہ کی کمی دیکھی اور ناراضگی کا اظہار کیا۔ اور تھانے کو فوار صاف کروایا۔

ایس ایس پی ڈاکٹر اجے پال ہفتہ کو انہوں نے کوتوالی سیکٹر 20 پہنچ کر تھانے میں گندگی پھیلانے پر ناراضگی کے بعد رات میں ہی صفائی شروع کروا دی۔ دیواروں کی گندگی ہٹائی گئی۔ فرش کی صفائی کی گئی۔ اس کے بعد انہوں نے تھانہ پولیس افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ ایس ایس پی ڈاکٹر اجے پال شرما نے بتایا کہ رات میں تھانے جانے کے پیچھے یہ منشا تھی کہ رات کے وقت پولیس کتنی چوکس ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سیکٹر 20 تھانے میں میٹنگ کی اور میں نے یہ واضح طور پر بتایا کہ تھانہ میں تھانے میں شراب اور دوسرے غلط کام تو نہیں ہو رہے ہیں۔

مختلف وارداتوں میں لاکھوں کی لوٹ

جائے حادثہ کا منظر

غازی آباد (پی این این)

چوروں نے سینٹر بینک آف انڈیا کے منیجر اور ایک کیب ڈرائیور کے گھر تالا توڑ کر لاکھوں کی چوری کی۔ اسی دوران منیجر کا گھر والا ویشنو دیوی گیا تھا۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج میں 2 بدمعاش دکھائی دیے ہیں۔ لیکن اندھیرا ہونے کی وجہ سے چہرہ صاف نہیں دکھائی دے رہا ہے۔

جانکاری کے مطابق شالیمار گارڈن ایکٹنشن نمبر 1 کے پلاٹ نمبر 737 اپارٹمنٹ کی پہلی منزل کے فلیٹ میں امت اگروال اپنے گھر والوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ وہ ہاپوڑ میں سینٹرل بینک آف انڈیا کی شعبہ میں منیجر کے عہدہ پر کام کرتے ہیں۔ واضح ہو کہ وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ ویشنو دیوی کے درشن کے لئے گئے ہوئے تھے۔ وہاں سے جب لوٹے تو دیکھا کہ اس کے گھر کا تالا ٹوٹا ہوا ہے۔ کیب ڈرائیور پونیت کے گھر کا بھی تالا ٹوٹا ہوا ہے۔ ان کے گھر سے 30 ہزار روپئے کی نقدی اور دیگر قیمتی سامان لوٹ لی۔ امت کے گھر سے چور تقریباً 6 لاکھ روپئے کے زیورات، 40 ہزار روپئے اور قیمتی سامان چوری کر لئے۔ متاثرہ نے صاحب آباد تھانہ میں رپورٹ درج کرائی ہے۔ اور معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ معاملے میں جانچ افسر شلیندر سنگھ نے بتایا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں 2 شخص جائے حادثہ پر دکھائی دے رہے ہیں۔ لیکن اندھیرا ہونے کی وجہ سے اس کا چہرہ صاف نہیں دکھائی

لوٹ کے بعد بھاگ رہے بدمعاش گرفتار

نوئیڈا (ایجنسیاں)

سیکٹر ای 1 کے قریب شام بائک سوار بدمعاشوں نے کار سوار نوجوان سے ساڑھے نو تولے کی چین لوٹ لی۔ شور مچانے پر لوگوں نے ایک ملزم کو موقع پر دبوچ لیا۔ لوگوں کی اطلاع پر سورج پور پولیس جائے حادثہ پر پہنچی اور ملزم کو گرفتار کر کے اس سے ٹوٹی ہوئی چین برآمد کی۔ پولیس ملزم کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔

ڈاکٹر دیو بھاٹی نے بتایا کہ ان کا بھتیجا مونٹی پیر کو گھریلوں سامان سے کر بازار جا رہا تھا اسی دوران سیکٹر 1 کے پاس بائک سوار تین بدمعاش نے اوورٹیک کر کے اس کی کارروائی۔ ملزموں نے مونٹی کی گاڑی کی چابی بھی چھین کر دھمکایا اور ساڑھے تین تولے سونے کی چین لوٹ کر بھاگنے لگے۔ مونٹی کے شور مچانے پر آس پاس کے لوگوں بھاگ رہے ملزم کو پکڑ لیا۔ جبکہ دو بدمعاش بھاگنے میں کامیاب ہوگئے۔ کوتوالی سورج پور تھانہ انچارج نے بتایا کہ ملزم نشے کی حالت میں تھا۔ پولیس ملزم کو حراست میں لے اس سے پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔

لاوارث بچوں کو بچانے کے لئے ریلوے حکام کی بیویاں آگے آئیں

نئی دہلی (یو این آئی)

ریلوے اسٹیشنوں کے آس پاس یا ٹریننوں میں کچرہ جمع کرنے والے، بھیک مانگنے، کبھی کبھی چوری وغیرہ جرائم میں ملوث پھٹے حال اور گندی حالت میں گھومتے لاوارث بچوں کو بچانے کی ریلوے بورڈ کے حکام کی بیویوں نے ذمہ داری اٹھائی ہے اور ان کی پہل پر ملک کے چھ اسٹیشنوں پر مختصر رہائش / بچوں کی مدد کا مرکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

ریلوے بورڈ کے چیرمین کی اہلیہ کی صدارت والی ریلوے وائف ویلفیئر سینٹرل آرگنائزیشن (آر ڈبلیو ڈبلیو سی او) نے ایک غیر سرکاری تنظیم۔ پریاس جے اے سی کے ساتھ ملکر یہ پہل کی ہے اور گزشتہ ہفتہ وزارت ریلوے نے اس سلسلہ میں دہلی، گوہاٹی، داناپور، سمستی پور، جے پور اور احمد آباد اسٹیشنوں پر تقریباً دو ہزار مربع فٹ کی جگہ مہیا کرانے کو منظوری دے دی ہے۔

سرکاری اطلاع کے مطابق ریلوے اسٹیشنوں کے اس پاس یا ٹرینوں میں کچرہ جمع کرنے والے، بھیک مانگنے والے، کبھی کبھی چوری جیسے جرم میں ملوث گندی حالت میں گھومتے چھوٹے بچوں کو بچانے کے لئے آر ڈبلیو ڈبلیو سی او نے یہ پہل کی ہے۔ آر ڈبلیو ڈبلیو سی او اس کے لئے این جی او پریاس کے ساتھ ایک معاہدہ پر دستخط کرے گا اور اس بارے میں ریاستی حکومتوں کا بھی تعاون لیا جائے گا۔ مختصر رہائش گاہ / بچوں کی مدد مراکز کو جوینائل جسٹس (بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ) قانون 2015 اور اس کے دستور العمل 2016 کے تحت لائسنس لینا ہوگا۔ ان مراکز کا آپریشن خواتین اور اطفال کی فلاح و بہبود وزارت اور چائلڈ لائن انڈیا فاؤنڈیشن کے تعاون سے کیا جائے گا۔ سرکاری اطلاع کے مطابق وزارت ریلوے نے آر ڈبلیو ڈبلیو سی او کو مطلع کیا ہے کہ اسے ان چھ اسٹیشنوں پر دو دو ہزار مربع فٹ زمین مختصر شیلٹر ہوم اور 36 مربع فٹ کی جگہ بچوں کی مدد مرکز کے لئے مہیا کرائی جائے گی۔ یہ الاٹمنٹ شروع میں صرف پانچ برس کے لئے ہوگا جسے بعد میں بڑھایا جا سکے گا۔ ذرائع کے مطابق اس میں تقریباً ایک ہزار مربع فٹ میں 25 بچوں کے لئے بستر ہوں گے اور دو بیت الخلا اور غسل خانے ہوں گے۔ مرکز کے انچارج کا کمرہ، بچوں کا مشورہ کا کمرہ، دفتر کے علاوہ ذخیرہ اندوزی کی جگہ ہوگی۔ ذرائع کے مطابق ان بچوں کو بعد میں چائلڈ پروٹیکشن ہوم میں بھیجا جا سکے گا۔ یہ مرکز مکمل طور پر انتظامی قواعد و ضوابط کو پورا کرنے اور لائسنس وغیرہ لینے کے بعد ہی چل سکیں گے۔

نئی دہلی: پرگتی میدان کتب میلے کے آخری دن لوگوں کی بھیڑ

بارش سے ہاہا کار

سچ کی آواز اداریہ

یہ راجدھانی دلی ہے جو تپش والی گرمی اور کڑاکے کی سردی کے لئے مشہور ہے۔ یہاں گرمیوں کی شدت کے سبب اپریل، مئی میں کولر اور اے سی کے ساتھ ساتھ پنکھوں کی فروخت بڑھ جاتی ہے، جب کہ ٹھنڈک میں کمبل، جیکیٹ، سویٹر کے ساتھ ساتھ پانی گرم کرنے کے لئے آلات بھی خوب بکنے لگتے ہیں۔ یہاں عموماً برسات کے موسم کا احساس نہیں ہوتا کیونکہ بارش کم ہوتی ہے۔ اتنی کم کہ اہالیان شہر چھتری اور برساتی کی ضرورت ہی محسوس نہیں کرتے۔ کچھ یہی صورت حال راجدھانی کے آس پاس کے علاقوں کی بھی ہے۔ کم بارش کی وجہ سے یہاں کے لوگ برسات کے لئے کچھ خاص تیاریاں بھی نہیں کرتے ہیں۔ حالانکہ اس بار دہلی میں روایت کے برخلاف ذرا زیادہ بارش ہوگئی ہے۔ صرف دو دن کی بارش نے راجدھانی کو پانی پانی کر دیا ہے۔ زیادہ تر انڈر پاس پانی سے بھر گئے اور سڑکوں پر ٹرافک جام لگ گیا۔

ستمبر کے ابتدائی ایام میں دہلی کے کئی علاقوں میں سخت بارش ہوئی ہے۔ لوگوں نے شدید بارش کا لطف اٹھایا اور کچھ پریشان بھی ہوئے۔ جنم اشٹمی کی تیاریوں میں کچھ مشکلیں بھی پیش آئیں۔ دلی کی امس بھری گرمی سے لوگوں کو نجات ملی اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت گھٹ کر 28 ڈگری پر آ گیا۔ یہ معمول سے 6 ڈگری کم ہے۔ کم از کم درجہ حرارت 26 ڈگری بھی تھا۔ زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت کا فرق صرف 2 ڈگری تھا۔ اتوار کو 24 گھنٹوں میں 60.5 ملی میٹر بارش ہوئی اور پیر کو تو صبح ہی صبح اس سے زیادہ ہوگئی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اس سال ستمبر کے مہینے میں دہلی میں اچھی بارش کا امکان ہے۔ 8 ستمبر تک اعتدال کی بارش ہوگی۔ کبھی تیز تو کبھی ہلکی بارش کا امکان ہے۔ دہلی این سی آر کے کچھ حصوں جیسے فریدآباد، گڑگاؤں، غازی آباد اور نوئیڈا وغیرہ کی حالت بھی دہلی جیسی ہے اور یہاں بھی بھاری بارش کا امکان ہے۔ خوشی کی بات ہے کہ یہاں سے اب تک کسی ناخوشگوار واقعے کی کوئی خبر نہیں ہے۔

ان دنوں بارش نے اترپردیش، مدھیہ پردیش، بہار، جھارکھنڈ کو بھی اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے اور بعض علاقوں میں اتنی بارش ہو رہی ہے کہ پرانے اور مخدوش مکانات، گرنے لگے ہیں اور بارش نے بہت سی جانیں بھی لے لی ہیں۔ اترپردیش کے کچھ اضلاع میں 24 گھنٹوں کے اندر 16 افراد کی موت کی خبر ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ موسم نے کس طرح قہر خداوندی کا روپ اختیار کر رکھا ہے۔ مدھیہ پردیش، اتراکھنڈ اور مغربی اترپردیش میں ہو رہی مسلسل بارش کے سبب گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران گنگا اور جمنا ندیوں کے پانی کی سطح مسلسل خطرے کے نشان کی طرف بڑھ رہی ہے۔ راجستھان، ہمیشہ کم بارش کے سبب پریشان ہوتا ہے مگر اس بار یہاں کے کئی شہری اور دیہی علاقوں سے بارش کی خبر آ رہی ہے اور سڑکوں پر پانی جمع ہونے کے سبب راہ گیروں کو چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔

جن علاقوں میں زیادہ بارش ہوتی تھی، وہاں کم ہو رہی ہے اور جہاں کم ہوتی تھی، وہاں برسات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اسی طرح گرمی کی شدت میں اضافہ اور سردی کے مزاج میں بدلاؤ، کا مطلب ماہرین کی نظر میں گلوبل وارمنگ ہے اور یہ انسان کی غیر فطری طرز زندگی کا اثر ہے۔ جدید ایجادات، کل کارخانے، گاڑیاں اور مشینوں کے استعمال نے جو تبدیلی ہماری دھرتی میں کی ہے، اسی کے زیر اثر ماحولیات میں تبدیلی آ رہی ہے اور اس کی سزا انسان کو کئی سطحوں پر مل رہی ہے۔ اس کا علاج صرف یہ ہے کہ انسان ایک بار پھر فطرت کی طرف لوٹے اور پیڑ پودوں کے ساتھ جینا سیکھے۔

تاریخ میں آج کا دن

ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

- 1609۔ ہنری ہڈسن نے مین ہٹن جزیرہ دریافت کیا۔
- 1618۔ سوئٹزرلینڈ میں برفیلی طوفان 147 روڈی 148 کی زد میں آنے سے 1500 سے زیادہ لوگ ہلاک ہوئے۔
- 1665۔ مغلوں اور مراٹھا حکمراں شیواجی کے درمیان پورندھر کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔
- 1825۔ دادابھائی نوروجی کی پیدائش ہوئی۔
- 1887۔ گاندھی کی وکالت کی پڑھائی کرنے کیلئے برطانیہ روانہ ہوئے۔
- 1888۔ مہاتما گاندھی نے انگلینڈ کے لئے سمندری سفر کیا۔
- 1914۔ برطانیہ، فرانس اور روس نے لندن میں جرمنی کے خلاف معاہدہ کیا۔
- 1939۔ جرمن آبدوز یو۔ 30 نے برطانوی جہاز ایتھونیا کو ڈبویا۔
- 1939۔ ہالینڈ اور بیلجیم نے دوسری عالمی جنگ میں غیر جانبدار رہنے کا اعلان کیا۔
- 1946۔ ہندوستان میں عبوری حکومت تشکیل دی گئی۔

twitter

★ میری رہائش پر آنے والے لوگوں پر جب تک لاٹھی چارج بند نہیں ہوگا تب تک میں سرکاری یا کسی بھی ڈاکٹر سے علاج کرانے نہیں جاؤں گا۔ پوری ریاست آنے والے کسانوں پر لاٹھی چارج کی گئی۔ ان کی گاڑیاں ضبط کی جا رہی ہیں۔ خوف کا ماحول پیدا کیا جا رہا ہے۔ گاندھی اور سردار پٹیل کا گجرات لاچار ہوتا جا رہا ہے۔
ہاردیک پٹیل۔ یوتھ لیڈر

★ 68500 ٹیچروں کی بھرتی میں بقیہ 32640 سیٹوں کو پوری طرح بھرے جانے اور اہلیت کی بے ضابطگیوں کے خلاف جب امیدوار جواب مانگ رہے ہیں تو بی جے پی سرکار ان پر ظلم ڈھا رہی ہے۔ ریاست کے بے یار و مددگار بے روزگار نوجوانوں کے ساتھ توہین آمیز برتاؤ کرنا اقتدار کے نشہ میں چور بھاجپائیوں کی عادت بن گئی ہے۔
اکھلیش یادو۔ ایس پی صدر

★ پردھان منتری جی روپیہ کتنا اور نیچے گرے گا۔ آپ جب سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ سے پائی پائی کر جواب مانگتے تھے ان کی سرکار کے آخری دور میں امریکی ڈالر 58 روپے 58 پیسہ کا تھا۔ آج 71 روپے کا ہے۔ کچھ تو جواب ہوگا آپ کے پاس۔
شکیل احمد۔ کانگریس ترجمان

★ میں بھوک ہڑتال کرنے والے ہاردک پٹیل کو دیکھنے جاؤں گا۔ انگریز بھی ستیہ گرہ کرنے والوں سے ملتے تھے اور بات کرتے تھے تو پھر جمہوریت میں مذاکرات کرنے کی گنجائش کیوں نہیں ہے؟
شکتی سنگھ گوہل۔ بہار کانگریس انچارج

★ اپنے مخالفین کو بدنام کرنے کے لئے ایک مرتبہ پھر پی ایم مودی نے پوسٹ بینگ کا آغاز کر کے اپنے عہدے کا ناجائز استعمال کیا ہے۔ حزب اختلاف خاموشی کیوں ہے؟ انھیں یہ سمجھا دینا چاہئے کہ جمہوریت میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔
یشونت سنہا۔ سینئر بی جے پی لیڈر

★ اٹل بہاری واجپئی کے نام پر سیاست کرنے چلے تھے لیکن جب ان سے اٹل جی کا یوم پیدائش معلوم کیا گیا تو ان کے کبوتر اڑ گئے۔ عمران پرتاپ گڑھی، ٹوئیٹر یوزر

★ دگ وجے سنگھ نے 3 ہزار کلومیٹر 'نرمدا' پیدال یاترا کی اور سات مہینے میں ایک بار بھی بیان نہیں دیا، راہل گاندھی "کیلاش" گئے ٹی وی ٹیم ساتھ نہیں لے گئے پھر بھی وہ نقلی ہندو اور جو دوردرشن بھی ساتھ لے جاتے ہیں وہ ہندو؟
آچاریہ پرمود۔ مذہبی رہنما۔

★ کافی وقت سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہاردک پٹیل کو اپنے ڈیتھ سرٹیفکیٹ پر سائن کرنے کی نوبت آ گئی ہے۔ یہ بات نہایت تشویش ناک ہے۔ گجرات حکومت اور بی جے پی ضد چھوڑ دیں اور پاٹیدار مطالبہ پر ہمدردانہ غور و خوض کریں، ہم سب ممبئی سے ہاردک کی حمایت کرتے ہیں۔
سنجے نروپم۔ ممبئی کانگریس صدر

ہو گئے متحد اگر ہم لوگ

فکر و نظر .... ڈاکٹر ماجد دیوبندی

ملک اس وقت جس کرب ناک صورت حال سے گزر رہا ہے اُس کا اندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں، جن کے دل میں انسانی اقدار کی کچھ رمق باقی ہو۔ ساٹھ سال کی یکجہتی کو جس طرح پامال کیا جا رہا ہے اور ہر اس شخص کو کسی نہ کسی طرح ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جو ہندو مسلم اتحاد کی بات کرتا ہے۔ چاہے وہ ادیب ہو، صحافی ہو یا سماجی کارکن، اس طرح سے اسے مجبور کیا جا رہا ہے کہ سچ کی آواز سے باز آئے ورنہ اس کا انجام بھی وہی ہوگا جو دوسرے صحافیوں کا ہوا ہے۔ ابھی چند روز قبل پانچ سماجی کارکنان کو گرفتار کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے جو اسی سوچ کی ایک کڑی ہے۔ انتہا یہ کہ اس فرقہ پرست ذہنیت نے کسی بھی حد تک جانے کی سوچ رکھی ہے اور اس پر عمل بھی کر رہی ہے۔ کروڑوں روپیہ اسی کام کے لیے خرچ کیا جا رہا ہے اور حکومت کی پشت پناہی اُن کو حاصل ہے۔ اترپردیش میں جو مسلمانوں اور دلتوں کا قتل عام ہو رہا ہے وہ اس سے پہلے کبھی سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا اور یہ صورت حال تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ یہ حالات یوں ہی نہیں پیدا ہو گئے بلکہ اس میں آر۔ایس۔ ایس کی پچاسوں سال کی محنت لگی ہوئی ہے۔ انہوں نے ایک خاص سوچ کے ساتھ ہندو راشٹر کی طرف اپنی جد و جہد جاری رکھی اور ہم اس خوش فہمی میں بیٹھے رہے کہ یہ ممکن نہیں۔ تاریخ شاہد ہے کہ ہر چیز جسے ناممکن سمجھا گیا، ایک وقت پر وہ ممکن ہو جایا کرتی ہے۔ اس کے پیچھے سعی مسلسل اور محنت کار فرما رہتی ہے۔ ہندوستان کی جنگ آزادی میں جن ساٹھ ہزار سے زیادہ مسلمانوں نے اپنی جان و مال کی قربانی دی اُس کا ثبوت یہ دیا جا رہا ہے کہ آج ان کی کوئی بات کرنے والا نہیں ہے۔ ایسا کیوں ہوا؟ اس کا جواب صاف طور پر یہ ہے کہ جو قوم جد و جہد آزادی کے متوالوں اور اپنے محسنوں کو بھلا دیتی ہے۔ اس کا حشر شہد کی اس مکھی کی طرح ہو جاتا ہے جو کسی وجہ سے شہد کے چھتے پر بیٹھ کر اتنی چپک جاتی ہے کہ اس کا وہاں سے نکلنا ناممکن ہو جاتا ہے اور وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا رہتی ہے۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ مکھی شہد کے اوپر بیٹھی ہے اور جب چاہے اڑ سکتی ہے لیکن اس کا کرب وہی جانتی ہے کہ اب وہ نہ اڑ سکتی ہے اور نہ اپنے وجود کو قائم رکھ سکتی ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ مسلمانوں نے اپنے اسلاف اور بزرگوں کو بھلا دیا اور ان کا ذکر صرف کتابوں تک محدود ہو کر رہ گیا۔ جب ہم خود اپنے بزرگوں کو بھلا دیں گے اور ان کی قربانیوں کو فراموش کر دیں گے تو دوسرے ان کو یاد کیوں کریں گے؟ آر۔ایس۔ایس آج اتنی

> ضرورت اس بات کی ہے کہ آج اُن سیکولر ہندوؤں کے شانہ بشانہ چل کر اس لڑائی کو آگے بڑھایا جائے جس سے اس ملک کی ترقی ہو سکے اور ایسا ہندوستان دوبارہ دیکھا جا سکے۔

مضبوط ہو چکی ہے کہ وہ سیکولر ہندوؤں کو بھی یہ باور کرانے کی کوشش کر رہی ہے کہ اصل ملک یہ ہندوؤں کا ہے اور مسلمان کا اس سے کچھ لینا دینا نہیں۔ اس بات کی تصدیق اس سے کی جا سکتی ہے کہ کانگریس کے قد آور لیڈر اور ملک کے سابق صدر جمہوریہ ہند پرنب مکھرجی نے ساورکر جیسے شخص کو دیش کا سچا سپوت بتا کر اس کی تعریف کے پل باندھ دیے جبکہ کانگریس نے پرنب دا کو کیا نہیں دیا لیکن یہ ان کے اندر کی سوچ تھی جو باہر آئی اور اس کا اظہار انہوں نے ناگپور میں آر۔ایس۔ایس کی ایک تقریب میں کیا۔ پرنب مکھرجی کے اس رویہ کو ہندوستان کے سیکولر ہندوؤں اور وطن پرست مسلمانوں نے شاید سنجیدگی سے نہیں لیا جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ شروعات ہے اس ذہن کی جو ازل سے کانگریس میں شامل رہا اور آج کھل کر سامنے آنے لگا ہے۔ حالات یہاں تک ہیں کہ گجرات اسمبلی الیکشن میں راہل گاندھی کسی مسلم ادارے یا مسلمانوں کے بڑے جلسے میں اس لیے شامل نہیں ہوئے کہ کہیں ان پر مسلمانوں کا ہمدرد ہونے کا ٹھپہ نہ لگ جائے جبکہ مسلمان پہلے دن سے کانگریس کے ساتھ رہے ہیں۔ کرناٹک کے اسمبلی الیکشن میں مسلمانوں نے واضح طور پر کانگریس کا ساتھ دیا اور اُس کو فتح دلائی لیکن ان کو وزارت میں کتنی جگہ ملی یہ سب پر عیاں ہے جبکہ ایک ایسی برادری جو کرناٹک میں چوتھے نمبر پر ہے اسے زیادہ نمائندگی دی گئی جس کی وہ مستحق نہیں تھی۔ وجہ شاید یہ ہے کہ کانگریس کو معلوم ہے کہ مسلمان جائے گا کہاں؟ اس نے پہلے کیا کر لیا اور اب آگے کیا کر سکتا ہے۔ یہاں یہ بات میں دوبارہ عرض کر رہا ہوں کہ جب تک مسلمان اپنے محسنوں اور ہمدردوں کو فراموش کرتا رہے گا اس کا حشر یہی ہونا ہے کہ اُسے ایسی شیروانی کی طرح سمجھا جائے گا جو کسی خاص موقع پر پہن کر اتار دی جاتی ہے۔ الیکشن کے وقت اس کو پہنا اور جیتنے کے بعد اتار کر کمرے کے کسی کونے میں ٹانگ دیا اور اگلے الیکشن تک اس پر اتنا گرد لگ جاتا ہے کہ اُس کو پہچاننا مشکل ہو جاتا ہے بالکل اسی طرح جیسے مسلمان کو صرف ضرورت اور الیکشن کے وقت یاد کیا جاتا ہے بعد میں اس کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا۔ گویا کہ پانچ سال تک ان کے لیے کچھ نہیں کرنا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ آج اُن سیکولر ہندوؤں کے شانہ بشانہ چل کر اس لڑائی کو آگے بڑھایا جائے جس سے اس ملک کی ترقی ہو سکے اور ایسا ہندوستان دوبارہ دیکھا جا سکے جو ہمارے بزرگوں نے دیا تھا اور جس کے لیے انگریزوں کے خلاف اپنی جانیں قربان کر کے اپنا سب کچھ لٹا دیا اور ایک خوبصورت ملک وجود میں آیا جس میں ہندو مسلم سکھ عیسائی ساتھ مل کر رہتے ہوں۔ ہمیں فخر ہونا چاہئے ان برادران وطن پر جو آج ہماری لڑائی لڑ رہے ہیں۔ آج مسلمانوں کی ذمے داریاں زیادہ بڑھ گئی ہیں کہ وہ ہر اس بیان اور قدم سے دور رہیں جس سے فرقہ پرستوں کو کوئی موقع مل سکے اور وہ تعصب کا زہر امن و آشتی کی فضا میں گھولنے میں کامیاب ہو سکیں۔ ہمیں اپنے ذاتی مفادات و اختلاف کو بالائے طاق رکھ کر مثبت سوچ کے ساتھ قدم اٹھانا ہے جو ہماری مذہبی اور اخلاقی ذمے داری ہے کہ آج مذہب کے نام پر ہمیں میں سے کچھ لوگوں کو خرید کر ان سے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بیانات دلائے جا رہے ہیں۔ جو اسلام کے منافی ہیں جس سے دنیا میں ہندوستانی مسلمانوں کی شبیہ خراب ہو رہی ہے اور فرقہ پرست اپنے مقاصد میں کامیاب نظر آ رہے ہیں:

ایسے انساں سے کیا غرض مجھ کو
جو مرا زخم بھر نہیں سکتا
ہو گئے متحد اگر ہم لوگ
ختم کوئی بھی کر نہیں سکتا

(مضمون نگار اردو اکادمی دہلی کے سابق وائس چیرمین اور انٹرنیشنل صوفی مشن کے بانی چیرمین ہیں۔)

sachkiawaz.com

مسلم بستیوں میں پانی کا بڑا مسئلہ

مکرمی!

دہلی کی مسلم بستیاں ویسے بہت سارے مسائل سے دوچار ہیں گھنی آبادی اور سڑکوں گلیوں میں تجاوزات سے آمد و رفت کا راستہ دن بہ دن تنگ پڑتا جا رہا ہے جس سے عوام کو بے حد مشکلات کا سامنا ہے اور اس پہ ستم یہ ہے کہ تنگ سڑکوں پر ٹھیلے والے خوانچے والوں کا صبح سے ہی قبضہ ہو جاتا ہے جس میں بے حد پریشانی سے بستی حضرت نظام الدین، اوکھلا، جامعہ نگر، بٹلہ ہاؤس، سیلم پور اور موجپور میں پریشانی سب سے زیادہ ہے مگر اس سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ مسلم بستیوں میں پانی کیلئے یہاں کے مسلمان بہت پریشان رہتے ہیں۔ اول تو محکمہ آبی وسائل کی نظریں بھی مسلم بستیوں پر نہیں رہتی ہیں جس کی وجہ سے ان بستیوں میں کبھی چار دنوں تک پانی نہیں آتا اور جب بارش ہوتی ہے تو گلیوں، سڑکوں پر پانی ایک سیلاب کی شکل اختیار کر لیتا ہے، کیونکہ مسلم بستیوں کے سیور اکثر جام رہتے ہیں برسوں سے ان کی صفائی نہیں ہوتی اس لئے بارش کے دنوں میں ان مسلم بستیوں کی حالت بہت بری ہو جاتی ہے۔ اب دہلی میں کئی دنوں سے بارش ہو رہی ہے جس سے یہاں کی گلیاں سڑکیں پانی سے بھری ہوئی ہیں جس میں گندگی بھی بہتی رہتی ہے۔ کارپوریشن بھی صفائی پر دھیان نہیں دے رہا ہے کب حکومت اس طرف دھیان دیگی تا کہ مسلم بستیوں کو تصوری راحت مل سکے۔

حکیم محمد توصیف
بستی حضرت نظام الدین، نئی دہلی۔13

دلی کی بارش سے اللہ بچائے!

مکرمی!

دہلی میں 3 دنوں سے بارش ہو رہی ہے حالانکہ یہ بارش مسلسل بن ہوئی ہے۔ وقفہ وقفہ کے ساتھ ہو رہی ہے۔ مگر اس وقفہ کے باوجود بارش نے دہلی کے عوام کو بہت سارے مسائل سے دوچار کر دیا ہے غریب بچے اسکول نہیں جا پا رہے ہیں۔ سڑکوں پر پانی کی وجہ سے رکشہ والے دوگنا، تین گنا پیسہ وصول رہے ہیں۔ بارش کی وجہ سے دہلی کی سڑکیں اور گلیوں میں گندگی کا انبار لگ چکا ہے۔ بارش جس طرح ممبئی والوں کے لئے ایک مصیبت بن چکی ہے اسی طرح دہلی والے بھی اب بارش کی مصیبت جھیل رہے ہیں لیکن افسوس تو یہ کہ بارش کی وجہ سے جہاں بجلی کاٹی جا رہی ہے پانی کی سپلائی بند ہو رہی ہے۔ گلیوں کی گندگی کو صاف نہیں کیا جا رہا ہے کارپوریشن کا عملہ بارش کو عام دنوں کی طرح لے رہا ہے جبکہ بارش نے دہلی والوں کو بے حال کر رکھا ہے۔ کارپوریشن کم از کم محلوں اور گلیوں میں گندگی کی صفائی کا نظم کرے تا کہ بارش کی پانی سے تعفن نہ پھیلے اور گندگی سے ہونے والی بیماریوں کو روکا جا سکے۔

محمد ہادی
ابوالفضل، اوکھلا نئی دہلی

مصیبت میں بھی سیاست

بے ساختہ .... ایم اے غزالی

بادل روٹھنے کی شکایت ہے تو کہیں آسمان سے قہر برسنے کی۔ ملک کے کئی حصہ پانی سے بے حال ہیں۔ کیرالہ اس صدی کی سب سے بڑی باڑھ کا سامنا کر رہا ہے۔ یہاں کا سیلاب 1924 کے تاریخی سیلاب سے بھی زیادہ بھیانک بتایا جا رہا ہے۔ اس میں 350 لوگ مرے ہیں اور لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے۔

قریب دس ہزار کلومیٹر کی سڑکیں متاثر ہوئی ہیں اور 20 سے 50 ہزار گھر ڈیمیج۔ ڈیڑھ ہزار ہیکٹیر سے زیادہ زمین پر لگی فصل برباد ہو گئی ہے۔ چائے، کافی، الائچی، اور ربر کی صنعتوں کو بھی بھاری اقتصادی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ کیرالہ کے علاوہ اترپردیش، اتراکھنڈ اور ریاستوں میں بارش کی وجہ سے زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ سیکڑوں لوگ ان آفات میں زخمی بھی ہوئے ہیں۔ شمالی ریاست آسام میں بھی گیارہ لاکھ لوگ متاثر ہوئے ہیں اور ساڑھے ستائیس ہزار ہیکٹیر زمین کو نقصان پہنچا ہے۔ کیرالہ، اتراکھنڈ میں چٹانیں درکنے اور بھاری بارش سے زیادہ نقصان ہوا ہے۔

ایسا نہیں ہے کہ سیلاب اور بادل پھٹنے کے واقعات ملک میں پہلی مرتبہ سامنے آ رہے ہیں۔ ہر سال بارش کہیں تباہی کی کہانی لکھتی ہے تو کہیں کے لوگ منہ اٹھائے آسمان کو تکتے رہ جاتے ہیں۔ گجرات، چنئی، اتراکھنڈ، ممبئی، کشمیر، بہار، اترپردیش، آسام اور مدھیہ پردیش میں سیلاب کے ذریعہ ہوئی تباہی کو کون بھلا سکتا ہے۔ ہمیشہ سوکھے کا سامنا کرنے والے راجستھان میں بھی باڑھ اپنا قہر برپا چکی ہے۔ سیلاب جہاں بھی تباہی مچاتا ہے اس میں قدرتی آفت کے علاوہ ندیوں کی تہہ میں گاد کا جمع ہونا، ڈرینج سسٹم اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی ناکامی کا بھی دخل ہے۔ کیرالہ میں جو کچھ ہوا اس میں یہ ناکامی صاف طور پر دیکھی جا سکتی ہے۔

کیرل مغربی ریاست ہے۔ یہاں 44 ندیاں بہتی ہیں، ان کا جنم ریاست میں ہی ہوتا ہے اور آخر اسی صوبہ کے ساحل سمندر میں۔ چونکہ وہاں ڈھلان کافی زیادہ ہے، اس لئے پانی کا بہاؤ فطری طور پر تیز رہتا ہے۔ بارش ہونے پر پانی زیادہ تیزی سے سمندر میں سمانے کے لئے بھاگتا ہے۔ اس رفتار کو تھامنے کے لئے جگہ جگہ باندھ بنائے گئے ہیں۔ ضروری تھا کہ آنے والے خطرے کو دیکھتے ہوئے پانی کو تھوڑا تھوڑا کر کے چھوڑا جاتا اور باندھ در باندھ ربط بنا کر پانی کی رفتار کنٹرول کی جاتی۔ مگر ایسا نہیں ہو سکا سینٹرل واٹر کمیشن کے کئی اکیوپمینٹ کام نہیں کر رہے تھے۔ بھاری

> عوام اس لیڈر کو ہمیشہ یاد رکھتے ہیں جو مشکل پلوں میں نفع نقصان اور اہنکار سے اوپر اٹھ کر اس کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ اس مشکل گھڑی سے آج نہیں تو کل باہر نکل ہی جائے گا

بارش کے چلتے 22 ڈیم کے دروازے کھول دیئے گئے۔ اس میں اڈوکی کا ڈیم بھی شامل ہے۔ جس میں پانی جمع کرنے کی صلاحیت 2403 فٹ کی ہے۔ پہلی بارش میں ہی اس کے دروازے کھولنے سے ڈیم آدھا خالی ہو گیا تھا۔ اصولاً باندھ سے اتنا ہی پانی چھوڑا جاتا ہے کہ اور فلو کی صورت پیدا نہ ہو۔ ملک میں 226 سیلاب نگرانی مراکز کام کر رہے ہیں جنہیں 2020 تک 325 کئے جانے کی یوجنا ہے۔ آفات سے نمٹنے کیلئے ملک میں نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی موجود ہے۔ جو وزارت داخلہ کے تحت کام کرتی ہے۔ اس کا صدر وزیر ہوتا ہے اور نائب صدر ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے کسی ماہر کو بنایا جاتا ہے۔

اس وقت این ڈی ایم اے میں کوئی نائب صدر نہیں ہے۔ سرکار کے حفاظتی اقدامات کے باوجود کیرالہ صدی کی سب سے بھیانک باڑھ سے جوجھ رہا ہے۔ 15 فیصد زیادہ بارش سے کیرالہ میں جو حالات پیدا ہوئے وہ آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہیں۔ کیرل کے حالات کو پٹری پر لانے کے لئے 28 ہزار کروڑ روپے درکار ہونگے۔ اس وقت کیرل کا ہی نہیں پورے ملک کا امتحان ہے۔ حالات کو معمول پر لانے کے لئے کمر کس کر آگے آنے کے بجائے فضول کی بحثیں اور اوچھی سیاست کی جا رہی ہے، جو بے حد شرمناک ہے۔ پہلے تو اس تباہی کو بھگوان کے غصہ سے جوڑنے کی کوشش کی گئی۔ سوشل میڈیا پر اس طرح کے پیغامات نشر ہوئے کہ سبری مالا میں عورتوں کے داخلہ سے بھگوان ناراض ہے۔ پھر ہندتووادی نظریات سے جڑے کئی نامی لوگوں، جن میں ایک منتخب عوامی نمائندے بھی شامل ہیں نے اس تباہی کو وہاں بیف کھانے کا نتیجہ بتا رہے ہیں۔ نفرت آمیز باتوں سے بھی ان کا دل نہیں بھرا تو اب سیلاب زدگان تک مدد نہ پہنچے اس کے لئے گھٹیا ہتھکنڈے آزمائے جا رہے ہیں۔

دراصل ہندتووادی خاص مقصد کے تحت اس مہم میں لگے ہیں۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق کیرالہ میں 54.73 فیصد ہندو آبادی ہے، 26.56 فیصد مسلم، 18.38 فیصد عیسائی اور 0.33 فیصد ایسے لوگ ہیں جو کسی دوسرے مذہب کو مانتے یا پھر کسی کو نہیں مانتے ہیں۔ پچاس فیصد سے زیادہ ہندو آبادی کے باوجود بھاجپا یہاں اپنی پیٹھ نہیں بنا پائی ہے۔ کیرالہ میں کانگریس اور لیفٹ ادل بدل کر سرکار بناتے رہے ہیں۔ مودی اور شاہ لگاتار کوشش کر رہے ہیں کہ یہاں بھاجپا کا اثر بڑھے لیکن انہیں اس میں کامیابی نہیں مل رہی ہے۔ باڑھ میں مذہب کا کھیل اسی سیاست کا حصہ نظر آتا ہے۔ کیرالہ میں سو فیصد لوگ تعلیم یافتہ ہیں شائد اسی لئے وہاں نفرت کے بیج نہیں اگ پا رہے ہیں۔

یہ سیاسی کھیل ہی سیلاب زدگان تک راحت پہنچنے سے روک رہا ہے۔ مرکزی حکومت نے کیرالہ کو راحت کے طور پر صرف پانچ سو کروڑ روپے ہی دئے ہیں۔ دنیا کے کئی ممالک سعودی عرب، امارات، مالدیپ، تھائی لینڈ، قطر نے کیرالہ کے لئے مالی امداد کی پیشکش کی۔ یو اے ای نے تو مرکزی حکومت سے بھی زیادہ سات سو کروڑ کی مدد کا اعلان کیا۔ لیکن مرکزی حکومت نے غیر ملکی مدد کو قبول نہیں کیا جبکہ کیرالہ کے وزیر اعلیٰ چاہتے ہیں کہ یو اے ای کی مدد کیرالہ واسیوں تک پہنچے۔ عوام اس لیڈر کو ہمیشہ یاد رکھتے ہیں جو مشکل پلوں میں نفع نقصان اور آہنکار سے اوپر اٹھ کر اس کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ اس مشکل گھڑی سے آج نہیں تو کل باہر نکل ہی جائے گا لیکن اگر یہ ذہنیت یوں ہی جاری رہی تو ملک کو ڈوبنے سے کیسے بچایا جائے گا۔

نوٹ
اداریتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا، ان کی ذاتی ہیں ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

جدید مدارس کے اساتذہ کو نہیں ملی تیس ماہ سے تنخواہ

یوپی کے اساتذہ 5 ستمبر کو دیں گے دہلی کے جنتر منتر پر دھرنا

امروہہ (سالار غازی)
آل انڈیا مدرسہ ٹیچر ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک جلسے کا انعقاد مقامی آئی ایم انٹر کالج میں کیا گیا جس میں جدید مدارس کے اساتذہ کو تیس ماہ سے تنخواہ نیز سرکار کی سرد مہری پر گہری فکرمندی کا اظہار کیا گیا۔
میٹنگ میں پورے اتر پردیش کے اساتذہ کے ذریعہ 5 ستمبر 2018 کو دہلی کے جنتر منتر پر دیئے جانے والے ایک روزہ دھرنے کو کامیاب بنانے کے لیے ہر ایک ٹیچر کو پہنچنا ضروری کیا گیا ہے کیوں کہ جب تک ہم اپنے حقوق کے لیے نہیں لڑیں گے کوئی بھی ہماری آواز نہیں اٹھائے گا اس لیے ہمیں سرکار کو اپنی طاقت دکھانی ہے ڈویژنل صدر محمد مستقیم نے کہا کہ آج جدید اساتذہ تیس ماہ سے تنخواہ نہ ملنے سے روٹی روزی کو پریشان ہیں لیکن افسران اور برسر اقتدار لیڈران ان کی تکلیفوں کو سمجھنے کے بجائے جھوٹے وعدے کر رہے ہیں۔
ضلع صدر حکیم کاظم الدین نے کہا کہ ہمیں متحد ہوکر 5 ستمبر کو جنتر منتر پر پہنچنا ہے اور سرکار کو اپنی طاقت کا احساس کرانا ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک طرف موجودہ بی جے پی کی سرکاریں ان کی اسکیموں کو جگہ جگہ بھیج کران کو یاد کررہی ہے لیکن ان کے ذریعہ چلائی گئی مدرسہ جدید کاری اسکیم کو ختم کرنے کی کوشش میں ہے یہ کیسی عقیدت ہے۔
اس موقع پر دیگر مقررین نے کہا کہ 5 ستمبر کو یوپی کبھی اضلاع سے ایک ایک جدید کاری استاد کو جنتر منتر پہنچنا ہے تاکہ سرکار کو آپ کی حیثیت کا احساس ہو اس موقع پر یوسف علی، نوشاد انصاری، محمد عمران، محمد عمر، چنچل چوہان، اروند یادو، شاہین پروین، ریشما بیگم، سیما صدیقی، طلعات جہاں، غفرانہ خان، بشریٰ حبیب، محمد حسین، محمد ناصر، شر بیگ، یوگیش چندر سمیت درجنوں استاد موجود تھے۔

متھرا: شری کرشن جنم اشٹمی مندر میں عقیدت مند جنم اشٹمی کا تیوہار مناتے ہوئے۔

سڑکوں پر ہنگامہ کرنا پڑا مہنگا، پولیس نے گاڑی کو کیا ضبط

سہارنپور (پی این این)
جنم اشٹمی کے موقع پر اس مرتبہ پولس کپتان اپندر اگروال نے پورے ضلع میں تھانہ انچارجوں کو احکامات دیکر شراب پی کر موٹر سائیکل چلانے اور سڑکوں پر ہڑدنگ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کے احکامات جاری کر رکھے تھے پولیس کپتان کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے پورے ضلع وشہر میں پولس نے گشت کرکے ایسے منچلے نشہ میں مست نوجوانوں پر خصوصی نظر رکھی تھانہ صدر بازار اسٹار ہیپر مل چوکی انچارج شولی رانا نے ہنومان مندر کی جھانکی کے پاس آنے جانے والی لڑکیوں کو دیکھ کر موٹر سائیکلوں سے ہڑدنگ کرکے نقشہ بازی کرنے نشہ میں دھت نوجوانوں کیخلاف کاروائی کرتے ہوئے انکی موٹر سائیکلوں کو پکڑ کر سیز کردیا۔ انھوں نے چوکی انچارج سے گاڑی چھوڑنیکی بہت خوشامد کی مگر شولی رانا نے انکی ایک نہیں سنی اور گاڑیوں کو سیز کرکے تھانہ بھیج دیا۔

موسلا دھار بارش سے مخدوش عمارت زمیں بوس

رام پور (عالمگیر ایم خان)
شہر و دیہات میں اس وقت زبردست بارش پڑ رہی ہے۔ شہر کی تمام گلیاں اور سڑکیں کیچڑ اور پانی نے سے دلدل بن گئیں ہیں۔ بارش کی وجہ سے قدیمی عمارتیں مخدوش ہوگئی ہیں جس کی وجہ سے وہ منہدم ہورہی ہیں۔ شام میں اچانک شہر کے قلب میں واقع راجدوارہ روڈ پر ایک قدیمی عمارت اس وقت زمیں دوز ہوگئی۔
جب موسلا دھار بارش کے چلتے ایک بڑی عمارت زمین پر دھڑام ہوگئی۔ سرراہ گرنے والی اس عمارت سے کوئی جانی نقصان تو نہیں ہوسکا البتہ لب سڑک ملبہ گرنے سے کافی دیر تک لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ علاقے میں بھیڑ بھاڑ لگ گئی اور چلتا روڈ بھی کافی دیر تک متاثر ہوتا رہا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اس عمارت کے گرنے سے بڑا حادثہ بھی ٹل گیا ہے۔ کیونکہ یہاں کافی ڈھیلے کھڑے ہوتے ہیں جن میں صرف ایک پھل کے ڈھیلے کے دبنے کی اطلاع مل رہی ہے۔
موقع پر ضلع انتظامیہ کے اعلیٰ افسران وملازمین پہنچ گئے تھے۔ سٹی مجسٹریٹ اور سی او نے موقع پر پہنچ کر بھیڑ کو تتر بتر کیا۔ سٹی مجسٹریٹ اوم پرکاش نے بتایا کہ جے سی بی سے روڑے کو صاف کرادیا ہے اگر قانونی دائرے میں نقصان آتا ہے تو اس کی بھرپائی کی جائے گی۔

ایس پی شیوہری میٹرا کا مظلوموں کو انصاف دلانے کا عہد

رام پور (عالمگیر ایم خان)
2010 بیچ آئی پی ایس رہنے والے شیوہری میٹرا نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کا چارج حاصل کرکے صحافیوں سے گفتگو کی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ہماری تربیت جون پور میں ہوئی جس کے بعد سے اعظم گڑھ، مہاراج گنج، بستی، اٹاوہ، رائے بریلی، آگرہ، کاس گنج میں خدمات انجام دینے کے بعد رام پور میں تعیناتی ہوئی ہے۔
راجستھان کوٹہ ضلع کے باشندہ اور پولیٹکل سائنس سے ایم اے شیوہری میٹرا نے بتایا کہ اب پولیس تھانوں کی کایاپلٹ ہونے والی ہے۔ اب پولیس تھانے میں کوئی بھی مظلوم بنا انصاف کے واپس نہیں جائے گا۔ اب ہر مدعی کی بہتر سنوائی کیلئے خاتون کانسٹیبل لگائی جائیں گی جو کہ تھانے میں آنے والے متاثرین سے خوش اخلاقی سے بات کریں گی اور ان کی پریشانیوں کا ازالہ کریں گی۔ جی ہاں رام پور کے پولیس تھانے کی کچھ اس طرح سے کایا پلٹ کرنے والے احکامات نئے کپتان پولیس شیوہری میٹرا کے ہیں۔ پولیس کپتان کا کہنا ہے کہ تھانوں میں عام طور پر یہ دقت آتی ہے کہ لوگوں کی پریشانیاں سنی نہیں جاتیں ہیں یا کوئی کاروائی نہیں ہوتی اسلئے ڈی جی پی کے احکامات ہیں کہ ہر تھانے میں خاتون ہیلپ ڈیسک کا کام دیا گیا ہے جو تھانے میں ہر آنے والے شخص کو اٹینڈ کرے گی اور ایک رجسٹر میں ان کا اندراج ہوگا۔ ایک واٹس ایپ گروپ بھی بنایا جائے گا وہ تھانے میں آنے والی پریشانیوں کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور اسے حال کیا جائے گا۔ انھوں نے اپنا ذاتی نمبر صحافیوں کو دیتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی بھی کہیں دقت ہو تو فوراً مطلع کیا جائے تاکہ فوراً نمٹارہ کیا جاسکے۔

گرلس شیلٹر ہوم معاملے میں 35 تھانہ انچارجوں کو نوٹس

دیوریا (یواین آئی)
اتر پردیش میں دیوریا کے مشہور گرلس شیلٹر ہوم معاملے میں 35 حالیہ اور سابق تھانہ انچارج کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ پولیس ترجمان نے پیر کو یہاں بتایا کہ گرلس شیلٹر ہوم معاملے میں پولیس سپرنٹنڈنٹ این کولانچی نے اتوار کو 35 حالیہ اور سابق تھانہ انچارج کو نوٹس جاری کیا ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی) گورکھپور زون ان کا بیان درج کریں گے۔ ان لوگوں پر الزام ہے کہ ادارے کی رکنیت معطل کئے جانے کے بعد بھی یہ لوگ بچوں کو یہاں بھیجتے تھے۔
پولیس ذرائع نے بتایا کہ دیوریا کے اسٹیشن روڈ پر واقع گرلس شیلٹر ہوم کا سی بی آئی کی جانچ میں مشتبہ پائے جانے کے بعد انتظامیہ نے جون 2017 میں اس ادارے کی رکنیت معطل کردی تھی اور کہا تھا کہ اس ادارے میں بچوں کو نہ بھیجا جائے۔ اس کے بعد بھی پولیس گرلس شیلٹر ہوم میں بچوں کو بھیجتی رہی۔
قابل ذکر ہے کہ گزشتہ پانچ اگست کو گرلس شیلٹر ہوم سے 23 لڑکیوں اور بچوں کو برآمد کرنے کے بعد پولیس نے سیکس ریکٹ چلائے جانے کا انکشاف کیا تھا۔ اس معاملے میں انتظامیہ نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رہے سجیت کمار، اس وقت کے پولیس سپرنٹنڈنٹ روہن پی کنئے، ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس بستی علاقہ راکیش شنکر کا تبادلہ کردیا تھا۔ اس کے علاوہ صدر کوتوال سمیت چوکی انچارج کو معطل کیا گیا تھا۔
پولیس سپرنٹنڈنٹ این کولانچی نے یہاں جون 2017 سے مختلف تھانوں پر تعینات رہے 35 تھانہ انچارجوں کو نوٹس جاری کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی) گورکھپور زون کو مطلع کردیا ہے۔

اسقاط حمل کے الزام میں کانگریس خواتین ونگ کی سابق صدر گرفتار

پرتاپ گڑھ (یواین آئی)
اتر پردیش میں پرتاپ گڑھ سٹی کوتوالی پولیس کے تعاون سے ممبئی پولیس اتوار کی شام یہاں کٹرہ روڈ سے نابالغہ کے اسقاط حمل کے الزام میں کانگریس خواتین ونگ کی سابق ضلع صدر کو گرفتار کرکے اپنے ساتھ ممبئی لے گئی۔
ڈی ایس پی سٹی انجنی رائے نے بتایا کہ مہاراشٹر ضلع برار کے پال گھر علاقے کی ایک نابالغ دوشیزہ کے ساتھ سبزی فروش یون دھوریہ نے جھانسہ دے کر جسمانی رشتہ قائم کیا۔ جب وہ حاملہ ہوگئی تو اس کو لے کر یہاں پرتاپ گڑھ شہر آیا اور کرن پور کٹرہ روڈ پر ناجائز طور سے نرسنگ ہوم چلانے والی سروجہ کشیپ دھوریہ کے پاس لے گیا جہاں اس کا اسقاط حمل کرادیا۔ واپس لوٹنے پر دوشیزہ کی طبیعت خراب ہونے کے سبب اسقاط حمل کے انکشاف پر اہل خانہ نے تھانہ پال گھر میں یون کے خلاف کیس درج کرادیا۔ تھانہ پال گھر کے سب انسپکٹر چندر کانت رام چندر پاٹل یون کو گرفتار کرکے اسکے بیان ونشاندہی پر ملزمہ سروجہ کو گرفتار کرانے اپنے ساتھ ممبئی لے گئے۔ گرفتار ملزمہ کانگریس خواتین ونگ کی سابق ضلع صدر ہے۔

شیلٹر ہوم میں سیکورٹی گارڈ پر نابالغ سے چھیڑ چھاڑ کا الزام

میرٹھ (پی این این)
یوپی کے شیلٹر ہوم میں لڑکیوں کے جنسی استحصال کا معاملہ ابھی ٹھنڈا نہیں پڑا ہے کہ میرٹھ میں ایک نابالغ سے چھیڑ چھاڑ کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ نے شیلٹر ہوم میں ہی تعینات سیورٹی گارڈ پر چھیڑ چھاڑ کا الزام لگایا ہے۔ بتادیں کہ یوپی کے دیوریا اور بلیا میں لڑکیوں کے ساتھ شیلٹر ہوم میں جنسی استحصال کا واقعہ پہلے ہی سامنے آچکا ہے۔ اس معاملے میں جانچ افسر پشپندر کمار نے کہا کہ معاملے کی چھان بین چل رہی ہے۔ نابالغ کا بیان درج کرلیا گیا ہے۔ ہم اس معاملے میں تب تک کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں جب تک اس کی جانچ ختم نہیں ہوجاتی۔ کیس کی رپورٹ 4 ستمبر تک سونپی جائے گی۔ واضح رہے کہ یوپی کے دیوریا اور بلیا کے خواتین شیلٹر ہوم میں لڑکیوں کے ساتھ جنسی استحصال کا واقعہ سامنے آیا تھا۔ ان معاملات میں یوپی سرکار نے سنجیدگی دکھاتے ہوئے حکم دیئے تھے۔ بتادیں کہ وزیر اعلیٰ نے دیوریا اور بلیا کے واقعہ کے بعد صوبہ کے بھی خواتین شیلٹر ہوم کا معائنہ کر وہاں کے حالات جاننے کے احکام دیئے تھے۔

ندیوں میں آئی طغیانی سے روزمرہ کی زندگی متاثر، ٹرافک نظام درہم برہم

مرادآباد (رئیس وارثی)
مغربی یوپی کے میرٹھ مرادآباد رامپور امروہہ سنبھل اضلاع میں ندیوں میں آئی طغیانی سے عام نظام زندگی نہیں تمام ضروری کاموں پر بھی برا اثر پڑا ہے۔ ندیوں کے ابھان نے زندگی مفلوج کردی ہے۔ جس کا اثر کام کاروبار بازار سب پر ہی پڑا ہے۔ ٹرانسپورٹ نظام جگہ جگہ ہائی وے پر پانی بھرنے سے اور ٹوٹ پھوٹ سے حادثات کے بڑھنے کے خطرہ کے اندیشے کے تحت روکا جارہا ہے۔
رام گنگا کے تیز بہاو نے نینی تال ہائی وے کو عام نظام سے کاٹ دیا ہے۔ اس پر جگہ جگہ ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے ہیوی وہیکل کی آمدورفت بالکل بند کردی گئی ہے۔ ادھر ٹرانسپورٹ کا نظام ٹھپ ہونے سے سبزیوں اور ضروریات زندگی کی دوسری اشیاء کی آمد میں بڑھتی قلت کی وجہ سے ضروریات زندگی کی اہم اشیاء کے دام بڑھنا شروع ہوگئے ہیں۔ سبزیوں کے دام آسمان چھور ہے ہیں۔ رام گنگا کی سطح آب میں بارہ گھنٹے کے اندر دو فٹ کا اضافہ ہوجانے کی وجہ سے رام گنگا خطرہ کے نشان کے قریب پہنچ چکی ہے۔
تیز بہاؤ سے مٹی کے کٹان کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ کچے مکانوں کی تو بات ہی کیا، ہر دئے پور گاؤں میں پکے مکان بھی زمین بوس ہوگئے۔ ادھر ٹھاکردوارہ کے دیہی حلقوں میں مٹی کے کٹاؤ سے زبردست نقصان ہوا ہے اور ٹھاکردوارہ کے کئی علاقوں میں ڈول بندی کراکر ڈیسمبر ڈلوائے ہیں لیکن مٹی کا کٹان رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے اب انتظامیہ فلڈ فلائنگ کی تیاری میں ہے جگہ جگہ پیٹ کاٹ کرڈالے جارہے ہیں سیلاب زدہ گھوسی پور گاؤں میں تو براتی بھی بڑی گاڑیوں سے آرہے ہیں اور دولہے ان گاڑیوں کے ذریعہ گاؤں پہنچ رہے ہیں قومی شاہ راہوں پر گڑھوں کی وجہ سے سفر میں حادثات ہونے کے خطرات بڑھے ہیں۔ کوسی نے رام پور گنگا امروہہ اور رام گنگا ڈھیلا کڑا کھو گاگن ندیوں کے ابھان نے مرادآباد کے دیہی حلقوں میں افراتفری پھیلا دی ہے۔ دیہی حلقوں میں سیلاب کا زبردست خطرہ دیکھتے ہوئے انتظامیہ نے الرٹ جاری کرکے لوگوں کو چوکسی اور شب بیداری کرکے مستعد رہنے کی ہدایات دی ہیں۔
ندی کے کنارے نچلی آبادی سے مکان خالی کرائے جارہے ہیں۔ تاکہ جانی ومالی نقصان سے بچ سکیں۔ ادھر شہری حلقوں میں بارش سے پاش کالونیوں اور شہر کے مختلف علاقوں کی سڑکوں پر پانی بھر جانے سے کئی گھنٹے تک نظام زندگی مفلوج رہا۔ ٹرینوں کی آمد و رفت کی رفتار بھی سست رہی۔ 24 ٹرینیں لیٹ ہوئی ہیں۔ ٹیوب ویل کا پانی بجلی گھر میں بھر جانے سے منڈی چوک اور ٹاون ہال سمیت کئی علاقوں کی بجلی گل رہی۔ مندروں تک آمد و رفت میں وقت آنے سے جنم اشٹمی کا تیوہار منانے میں بھی مشکلات آئیں۔ جنم اشٹمی کے پیش نظر فوج نے شہر کی سڑکوں اور ملی جلی آبادی والے علاقوں میں بارش کا زور کم ہوتے ہی فلیگ مارچ کیا۔

بھائی نے کیا بھائی کا قتل، گاؤں میں دہشت

شراب کی لت نے ہنستے کھیلتے خاندان کو برباد کرکے رکھدیا

سہارنپور (پی این این)
شراب کو ام الخبائث کہا گیا ہے کیونکہ یہ انسان کو ایسی حرکت کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے جس سے انسانیت شرم سار ہوجاتی ہے اتنا ہی نہیں بعض مرتبہ یہ اپنے چاہنے والےکو وحشی تک بنادیتی ہے۔
سہارنپور میں گذشتہ روز ایک ایسے ہی حادثہ میں نشہ میں دھت چھوٹے بھائی نے معمولی بات پر اپنے بڑے بھائی کو وحشیانہ طریقہ سے موت کے گھاٹ اتار دیا قتل اس درندگی کیساتھ کیا گیا تھا کہ دیکھنے والا لرز کر رہ گیا تفصیل کے مطابق رامپور منیہاران کے قریب گاؤں جان کھیڑا میں ستبیر کے دولڑکے انکت اور سونو میں معمولی بات کولیکر پہلے کہا سنی ہوئی بعد میں خون ریزی میں تبدیل ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ سونو نے گھر میں بھینس باندھنے کولیکر چھوٹے بھائی سچن کی پٹائی کردی تھی سونوں کی پٹائی سے سچن کا ہاتھ ٹوٹ گیا تھا یہ معاملہ دن میں پیش آیا تھا رات کو انکت اور سونو دونوں شراب پی کر گھر آئے سچن کی پٹائی کولیکر چھوٹے بھائی انکت کا بڑے بھائی سونو کیساتھ جھگڑا ہوگیا سونوں نے چھوٹے بھائی انکت کو گالی دیکر اسکے تھپڑ ماردیا جس پر انکت نے گھیرے میں رکھا پھاوڑا اٹھایا اور تابڑ توڑ سونو کے سرپہ وار کرنا شروع کردیا انکت کے سر پر اس بری طرح خون سوار تھا کہ وہ سونے کے سر پر اسوقت تک وار کرتا رہا جب تک سونو کی کھوپڑی کے پرخچے نہیں اڑ گئے سونو کو مردہ حالت میں خون میں لت پت چھوڑ کر انکت قریب ہی اسکول میں جاکر چھپ گیا وحشیانہ طریقہ سے قتل کی اس واردات نے پورے گاؤں میں دہشت پھیلادی جس نے بھی سونو کی لاش دیکھی وہ اسکی حالت دیکھ کر لرز گیا۔
کمال کی بات یہ ہے کہ جس چھوٹے بھائی سچن کو لیکر دونوں بھائیوں میں جھگڑا ہوا تھا اسی سچن نے تھانہ جاکر انکت کیخلاف رپورٹ درج کرائی موقع پہ پہنچی پولس نے سونو کی لاش کو قبضہ میں لیکر پوسٹ مارٹم کیلئے روانہ کردیا اور قریب ہی پرائمری اسکول میں چھپے انکت کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا لرزہ خیز قتل کی واردات نے پورے گاؤں میں خوف پیدا کردیا ہے ہر شخص کی زبان پہ ایک ہی بات تھی شراب کی لت نے پورے خاندان کو برباد کرکے رکھدیا ہے۔

مختصر مختصر

گنگا۔کاویری ایکسپریس میں ڈکیتی

چترکٹ (یو این آئی)
اتر پردیش میں چترکٹ کے مانک پور علاقے میں پیر کی صبح چلتی سے چھپرا جارہی گنگا۔ کاویری ایکسپریس میں مسلح ڈکیتوں نے مسافروں کے ساتھ لوٹ مار کی اور فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے۔ گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) ذرائع نے یہاں بتایا کہ ٹرین نمبر 12569 گنگا۔کاویری ایکسپریس میں پنہی ریلوے اسٹیشن کے نزدیک تقریباً 12 ڈکیتوں نے ٹرین کو چین کھینچ کر روک لیا اور ایس۔ 6 اور ایس 7 میں مسافروں کو دہشت زدہ کرکے لوٹ مار کی۔ اس دوران حفاظت پر معمور جوان موقع پر پہنچے اور دونوں جانب سے فائرنگ کی گئی۔ جی پی آر کے مطابق بدمعاش لوٹ مار کے بعد فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے۔ یہ واقعہ صبح تقریباً 2 بجے کا ہے۔ پولیس ڈکیتوں کی سرگرمی سے تلاش کررہی ہے۔

کرنٹ لگنے سے 2 خواتین سمیت 3 افراد ہلاک

ہمیرپور (یواین آئی)
اتر پردیش میں ہمیر پور راٹھ علاقے میں آج ہائی ٹینشن تار سے کرنٹ لگنے سے دو خواتین سمیت تین افراد ہلاک ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ پہاڑی گاؤں کے کسان لال محمد (60)، اس کی بہو جمیلا (30) اور رام کماری (30) اپنے کھیتوں میں کام کرنے گئے تھے۔ کھیت میں جانوروں سے فصل کے بچاؤ کے لئے کسان نے تاروں کی باڑ لگائی تھی۔ اسی تار باڑ میں ہائی ٹینشن لائن کا تار ٹوٹ کر کھیت میں گر گیا۔ اسی دوران لال محمد نے تار کو ہٹانا چاہا جس سے وہ کرنٹ کی زد میں آگیا۔ اسے بچانے کے لئے بہو جمیلا آگے آئی تو وہ بھی کرنٹ کی زد میں آگئی۔ اس کے بعد گاؤں کی ہی رام کماری نے تار باڑ کو چھوا تو اسے بھی کرنٹ لگ گیا۔

محکمہ بجلی کے خلاف پتلہ نذر آتش

رام پور (عالمگیر ایم خان)
بھارتیہ کسان یونین غیر سیاسی کے کارکنوں نے عثمان علی پاشا کی قیادت میں کیمری بجلی گھر کے پاس یکجا ہوئے اور بجلی گھر کا پتلا نذر آتش کیا۔ عثمان علی پاشا نے کہا کہ بجلی محکمہ نے چیکنگ کے نام پر قہر برپا کر رکھا ہے۔
جھوٹے مقدمے درج کرائے جارہے ہیں جبکہ بجلی محکمہ کے کچھ ملازمین وافسران کھلے عام بجلی چوری کرا رہے ہیں کہیں کوئی چکی چلا رہا ہے تو کوئی دیگر کاروباروں میں مصروف ہے۔ انھوں نے کہا کہ بجلی محکمہ کے ٹھیکیدار 200 سے لیکر 5000 تک کی رشوتیں کھلے عام لے رہے ہیں۔
شہر اور گاؤں میں کھلے عام بجلی کے نام پر لوٹ مچائی جارہی ہے۔ غریب کسانوں کو بجلی کے نام پر کنگال کیا جارہا ہے۔ ان سے رشوتیں لی جارہی ہیں جبکہ گاؤں میں رات دن میں کل 3-2 گھنٹے بجلی دی جارہی ہے جس سے عوام کا حال برا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ اگر بجلی محکمہ سدھار نہیں لاتا ہے تو عنقریب جلد ہی کسان سڑکوں پر اتر کر گلی گلی بجلی محکمہ کے پتلے پھونکیں گے۔
پتلا پھونکنے سبحان پاشا، ارشاد علی پاشا، محمد اعظم، فرقان پردھان، دلدار علی، عثمان علی پاشا، شیزی علی، ونیش کمار ساگر، رمیش کشیپ، کرشن پال، راجیندر پرساد، ہارون پاشا، مبین علی کے علاوہ کثیر تعداد میں کارکنان موجود تھے۔

پروفیسر ضیاء الرحمٰن اردو اساتذہ کے ریفریشر کورس کے کورڈینیٹر مقرر

انجمن محبانِ اردو علی گڑھ کی جانب سے مبارک باد

علی گڑھ (ایجنسیاں)
پروفیسر ضیاء الرحمن صدیقی کو اردو اساتذہ کے ریفریشر کورس کورڈینیٹر مقرر کئے جانے پر انجمن محبانِ اردو علی گڑھ کی جانب سے سید محمد عادل فراز اور عبد الحفیظ جدران نے مبارکباد پیش کی۔
انجمن کے اراکین سے خصوصی گفتگو کے دوران موصوف نے بتایا کہ "اردو اساتذہ کے رفریشر کورس حکومت ہند "سیم" پروگرام کے تحت شعبۂ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کو نیشنل ریسرچ سینٹر نامزد کیا گیا ہے۔ یہ اعزاز پورے ہندوستان میں صرف اے ایم یو کو ہی حاصل ہوا ہے۔ اس سینٹر کے ذریعے مختلف یونیورسٹیوں کے اسسٹنٹ پروفیسر اور ایسوی ایٹ پروفیسر ریفریشر کورس کریں گے۔ ایم ایچ آر ڈی نے اے ایم یو کو بڑی ذمے داری سونپی ہے۔ بہتر فیکلٹی اسکالرشپ اور ریسرچ کی بہتر نمائندگی کی بنا پر اردو کے لئے یہ سینٹر کھولا گیا ہے۔
اس کورس میں چالیس گھنٹے کا پروگرام ہوگا جس میں بیس گھنٹے کی رکارڈنگ اور بقیہ بیس گھنٹے تحریری کام انجام دیا جائے گا۔ موصوف نے مزید بتایا کہ "اس بیس گھنٹے کے پروگرام میں آڈیو اور ویڈیو لیکچر ریکارڈ کرکے نیٹ پر اپ لوڈ کئے جائیں گے جس میں نظم اور نثر دونوں کی مختلف اصناف پر گفتگو کی جائے گی۔ اس کورس کے نصاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے پہلے حصہ میں نثری پروگرام کے تحت تاریخ زبان اردو اور اردو زبان کا دیگر ہندوستانی زبانوں سے تعلق، کلاسیکی اور جدید نثر کی خصوصیات، داستان، ناول، مختصر افسانہ اور ڈرامہ، ادبی تحریکات، تنقید اور اس کی اقسام، ترجمہ نگاری، صحافت، تحقیق وتدوین وغیرہ وغیرہ موضوعات ہیں۔
دوسرے حصہ میں شاعری کے موضوعات میں روایتی شاعری، جدید شاعری، اردو کی شعری اصناف، اردو شاعری کی تاریخ، غزل، نظم، مرثیہ، مثنوی، رباعی اور شعراء کا خصوصی مطالعہ وغیرہ وغیرہ پر ای لرننگ پروگرام پیش کیے جائیں گے۔" واضح رہے کہ پروفیسر ضیاء الرحمن صدیقی کا شمار اردو کے نمائندہ ادیبوں اور دانشوروں میں ہوتا ہے انھوں نے اعلیٰ تعلیم دہلی یونیورسٹی سے مکمل کی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ موصوف جامعہ اسلامیہ نئی دہلی، پنجاب یونیورسٹی چنڈی گڑھ اور اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی میں بھی درس وتدریس کے فرائض انجام دے چکے ہیں۔ موصوف نے گورنر، ریاست ہماچل پردیش کے مترجم کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دی ہیں۔ آپ کی متعدد کتابیں منظر عام پر آکر ادبی حلقوں میں مقبولیت حاصل کرچکی ہیں۔

بجلی چوری کی روک تھام جاری، جگہ جگہ افسران کے چھاپے

امروہہ (سالار غازی)
وصولی ہدف کو مکمل نہ کرپانے کے سبب محکمہ توانائی حکام نے بجلی چوری کی روک تھام کے لئے جاری مہم کو تیز کیا ہے۔ ڈیپارٹمنٹ ٹیم نے پولیس فورس کے ساتھ مختلف علاقوں میں چیکنگ کی اس دوران بجلی چوری بھی پکڑ میں آئی اور بہت سی دکانوں اور گھروں میں غیر قانونی بجلی جاری ملی مہم کے دوران بجلی چوری کرتے لوگوں کے خلاف محکمہ جاتی افسران نے ایف آئی آر درج کرانے کے لئے تحریر دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ٹارگیٹ پورا کرنے میں ناکام ثابت ہورہے امروہہ محکمہ توانائی پر میرٹھ ولکھنو پاور کارپوریشن کی نگاہیں ترچھی ہوگئی ہیں جسکے چلتے علاقائی محکمہ نے چوری سے بجلی استعمال کررہے لوگوں پر شکنجہ کسنا شروع کردیا ہے محکمہ توانائی نے بجلی چوری پر لگام لگانے اور معقول وصولی کے لئے اب متواتر مہم چلانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ چیکنگ کے دوران محکمہ کی ٹیم کو آٹھ جگہوں پر بجلی چوری کا انکشاف ہوا بجلی چوری میں ملوث لوگوں کے خلاف نگرانی کے انچارج ایف آئی آر درج کرانے کے لئے تحریر دی ہے۔

سونبھدر میں دھاردار ہتھیار سے خاتون کا قتل

سونبھدر (یواین آئی)
اتر پردیش میں سونبھدر کے جج پور علاقے میں تیز دھار ہتھیار سے حملہ کرکے ایک 40 سالہ خاتون کا قتل کردیا گیا۔ پولیس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ رائے کالونی کے رہنے والے شنکھ لال چیکا کی 40 سالہ بیوی پرمیلا دیوی کی خون میں لت پت لاش گھر کے پاس جھاڑیوں میں ملی۔ مقتولہ کے بیٹے شری رام نے بتایا کہ وہ رات کو اپنے کمرے میں سو رہا تھا کہ تقریباً ڈھائی بجے اس کی آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا کہ کمرے کے دروازے کی کنڈی باہر بند ہے تب اس نے اپنی بہن کو آواز دی تو اس نے آکر کنڈی کھولی۔ اس نے بتایا کہ ماں کو کمرے میں نہ پاکر دونوں انہیں تلاش کرنے لگے اسی دوران گھر کے باہر گڈھے میں اپنی ماں کی خون میں لت پت لاش دیکھی۔ لاش پر گلے اور سینے پر تیز دھار ہتھیار سے وار کیا گیا تھا۔

عوامی خدمات ہی سب سے بڑا فریضہ

روٹری کلب کے سالانہ اجلاس میں نئے صدر کا انتخاب، ڈاکٹر سراج ہاشمی نے عطیہ کیے ایک ہزار ڈالر

ڈاکٹر جمشید کمال کو اعزاز سے نوازتے روٹری کلب ممبران

امروہہ (سالار غازی)
روٹری کلب امروہہ کا اجلاس اسٹیشن روڈ امروہہ واقع شادی گھر میں منعقد ہوا اجلاس میں روٹری گورنر دیپک جین کے علاوہ معاون گورنر گورمکھ سنگھ اور ونود کمار سکسینا نے شرکت کی کلب کے علاقی یونٹ کے ذریعے تمام مہمانان کا گل پوشی کر استقبال کیا گیا۔
اجلاس کے دوران سابق صدر کنور ونیت اگروال نے گذشتہ سال کی کاروائی اور کلب کے زیر اہتمام ہوئے فلاحی کاموں کا تفصیل سے ذکر کیا اسکے علاوہ گذشتہ سال کلب کے زیراہتمام ہوئے فلاحی کاموں میں سرگرمی کے شرکت کرنے والے کلب کے ممبران وعہدداران کو گورنر کلب ومہمانان خصوصی کے ذریعے اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔
روٹری گورنر دیپک جین نے نومنتخب صدر ڈاکٹر جی پی سنگھ کو کلب کی روایات کے مطابق کالر پہنچا کر وپن لگا کر استقبال کیا بورڈ میں منتخب عہدداران کو عہد کا حلف بھی دلایا گیا اسکے علاوہ کلب میں نئے ممبران کو بھی شامل کیا گیا مقررین نے کہا کہ انسانی خدمت ہی سب سے بڑا کام ہے۔ روٹری کلب نے ہمیشہ عوامی خدمات کو ترجیح دی ہے۔ سماجی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے نومنتخب صدر نے تمام ممبران کو کلب کی روایات کی پاسداری کرنے اور عوامی خدمات کو ترجیحات میں شامل کرنے کی نصیحت کی بولے روٹری کلب بغیر سیاسی نظریاتی اختلاف کے سبھی لوگوں کو ممبر بناتا ہے۔ اسکے علاوہ آئندہ ۵ پانچ ستمبر کو یوم استاذہ کے پیشے نظر روٹری کلب کے ذریعے پانچ استاذہ کو اعزاز وطوشیلی اسناد سے سرفراز کیا گیا۔
اعزاز و اسناد سے سرفراز ہونے والے سوریندر سنگھ چیکارا، ڈاکٹر جمشید کمال پرنسپل آئی ایم انٹر کالج امروہہ، گورنام سنگھ، ڈاکٹر راجویر سنگھ، ویریندر سنگھ شکلا و انل کمار شامل ہیں۔ انکے علاوہ روٹری فاؤنڈیشن نے ایک ایک ہزار ڈولر بطور امداد جمع کرانے پر ڈاکٹر سراج الدین ہاشمی، ڈاکٹر انوراگ گوئل، ڈاکٹر سرل راگھو کو گورنر کے ذریعے پی ایچ ایف عہدے سے سرفراز کیا گیا۔ جلسے کی نظامت روٹری ضلع ڈائیریکٹر سرل راگھو نے کی۔ جبکہ سرتارج عالم منصوری نے گورنر کا باؤڈاٹا پیش کیا۔ اس موقع پر ویشال گوئل، بی پی ماتھور، سنجے مالی وال، ہرش ماہشوری، منوج گوئل، ورون مہیشوری، یوگیندر سنگھ نتھو سنگھ آریہ، گگن رستوگی، آکاش سرمہ وغیرہ موجود رہے۔

موجودہ حکومت میں عوام کی شکایات پر نہیں سنوائی

عوام کی شکایتیں سنتے ہوئے ایم ایل سی پرویز علی

امروہہ (پی این این)
اترپردیش حکومت صحیح کام نہیں کر رہی ہے موجودہ حکومت کے دوران عوام کی شکایات پر کوئی سنوائی نہیں ہو رہی ہے برسر اقتدار جماعت فضول باتوں میں الجھا کر عوام کی توجو مددوں سے ہٹانے پر کارفرما ہیں۔
گذشتہ سماج وادی حکومت کے دوران عوام کے لیے نافذ کی گئیں ترقیاتی و فلاحی اسکیموں کو موجودہ بی جے پی حکومت نے بند کر عوام کا بڑا نقصان کیا ہے مذکورہ خیالات کا اظہار سماج وادی پارٹی کے نوجوان لیڈر ورکن قانون ساز کونسل اترپردیش پرویز علی نے اپنی رہائش گاہ پر منعقد جنتا دربار میں پہنچے لوگوں کی شیکایات سننے کے دوران کیا اس دوران یہاں آنے لوگوں نے سب سے زیادہ شیکات پولیس وبجلی محکمہ سے متعلق کیں اور ان محکموں کی کارکردگی کے خلاف غم و غصے کا اظہار کیا۔ ان مسائل کے بارے میں پوچھنے پرویز علی نے کہا کہ پولس بے لگام ہو چلی ہے۔ بینا رشوت کے کوئی کام نہیں ہورہا ہے۔
ترقیاتی کام روکے ہوئے ہیں۔ ریاستی حکومت کے تمام وعدے جھوٹے ثابت ہوئے۔ پرویز علی نے کہا کہ ہم ہمیشہ عوام کے ساتھ ہیں اور لوگوں کی پریشانی برداشت نہیں ہوگی! اس کے لئے حکومت سے سوالات بھی کئے جائیں گے اور عوام کے ساتھ سڑک پر بھی اترا جائے گا۔

مسلم خواتین کے حقوق کی لڑائی لڑنے کا عزم

دیوبند(نمائندہ / پی این این)
اپنے متنازعہ بیانات کے لئے سرخیوں میں رہنے والی اور بی جے پی کی قریبی سمجھی جانے والی فرح فیض ایڈوکیٹ نے کہا کہ انہیں شرعی عدالتوں کے کام سے نہیں بلکہ اس کے نام سے اعتراض ہے، کام کے مطابق اس کا نام مڈی ایشن سینٹر ہونا چاہئے کیونکہ کسی این جی او کو اپنا نام عدالت کے طور پر رکھنے کا حق نہیں ہے۔
دیوبند مقامی نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے فرح فیض نے کہا کہ ایک عالم کے ذریعہ ان سلسلے میں کے گئے تبصرہ کا جواب دینے کے لئے وہ دوبارہ میڈیا کے سامنے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں سپریم کورٹ کی وکیل ہوں اور اچھی طرح سے اپنا کام کر رہا ہوں، مجھے شہرت حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔
ایک سوال کے جواب میں فرح فیض نے دوٹوک کہا کہ انہیں شرعی عدالتوں (دارالقضاء) کے نام پر اعتراض ہے کام پر نہیں، ایک آئین ایک ملک میں دو عدالتیں نہیں ہوسکتی، دارالقضاء کے کام کے مطابق اسکا نام مڈی ایشن سینٹر ہونا چاہئے شرعی عدالت نہیں۔
انہوں نے آج پھر تین طلاق، حلالہ اور تعدد ازدواج کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں دوسرے مذاہب کی طرح مسلم میرج ایکٹ ہونا بے حد ضروری ہے۔ ٹی وی ڈیبیٹ کے دوران ایک مولانا سے ہوئی مار پیٹ کے سوال پر انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے انہوں نے کورٹ کے سامنے یہ بات رکھی تھی کہ ایودھیا کیس کی طرح تین طلاق کے معاملے پر میڈیا ٹرائل نہیں ہونا چاہئے۔
ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وہ چاہتی ہیں کہ مسلمان بچے صرف مدارس تک محدود نہ رہیں بلکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوکر قومی دھارے میں شامل ہوں، اس کے لئے انہوں نے وزیراعظم کو ایک خط لکھ کر ایک ایسی یونیورسٹی کا مطالبہ کیا ہے جہاں مذہبی اور جدید تعلیم دونوں دی جانی چاہئے۔ فرح فیض نے یہ واضح کیا کہ سیاست میں آنے کا ان کا کوئی ارادہ نہیں ہے وہ اپنی پور طاقت کے ساتھ خواتین کے حقوق کی لڑائی لڑتی رہے گی۔

حج سے واپسی پر حجاج کاسامان جہاز سے چوری

امروهه(پی این این)
ضلع کے قصبہ اجھاری سے ملی خبر کے مطابق حاجیوں کے سعودی ایئر لائنس سے وطن لوٹتے وقت حج مسافروں کا سامان چوری ہوگیا بیگ چین توڑ سامان چوری کیا گیا دہلی کے اندرا گاندھی ایئرپورٹ پر معاملے کی جانکاری ہوئی تو ہوش اڑ گئے مقدمہ درج کرایا گیا ہے تفصیلات کے مطابق ٹاؤن رہائشی چودھری چھدن بیوی کشور جہاں، بہن حسینہ بیگم اور محلے کی آمنہ کے ساتھ سعودی عرب حج کرنے گئے تھے حج کرنے کے بعد سعودی ایئر لائنز سے اتوار کی صبح وہ دہلی کے اندرا گاندھی ایئرپورٹ پہنچے چیکنگ وغیرہ تمام عمل مکمل ہونے کے بعد چھدن کو ان کا سامان ملا تو بیگ کی چین ٹوٹی ہوئی تھی ان کی بہن حسینہ بیگم کے بیگ کی بھی چین ٹوٹی ہوئی تھی دونوں بیگ سے 10 کلو کھجور 10 گھڑی 100 جانماز تسبیح، بیلٹ برقع اور دیگر اشیاء چوری کر لیا گیا۔ دہلی ایئرپورٹ پر کیس کی آن لائن رپورٹ درج کرائی گئی ہے۔

فتویٰ پر پابندی، آئین اور عدالت عظمیٰ کے فیصلے کی خلاف ورزی

دیوبند(نمائندہ/ پی این این)
اتراکھنڈ ہائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف مسلمانوں میں شدید ناراضگی پائی جارہی ہے۔ آج مدرسہ عرفان العلوم رامپور روڑکی میں جمعیۃ علمائے ہند کے ذمہ داران کی اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں شرکاء نے اتراکھنڈ ہائی کورٹ کے ذریعہ مذہبی اداروں کے فتوی پر عائد کردہ پابندی کو دستور کے بنیادی حقوق اور سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف قرار دیا ہے۔
جمعیۃ کی جانب سے اتراکھنڈ ہائی کورٹ میں فتوی کے سلسلہ میں اپنا موقف پیش کرتے ہوئے اس فیصلہ پر نظر ثانی کئے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے عرضی داخل کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ میٹنگ میں جمعیۃ کے سیکریٹری ودارالعلوم ملا محمود منگلور کے مہتمم قاری نسیم احمد منگلوری نے اتراکھنڈ ہائی کورٹ کے فیصلہ کی کاپی پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جس واقعہ کے مدنظر فیصلہ دیا گیا ہے اس واقعہ کا فتوی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ متعلقہ اخبار سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ پنچایت کے لوگوں کا فیصلہ تھا جس میں کسی عالم یا مفتی کا نام تک بھی ذکر نہیں ہے۔ ہندی اخبار کی جس خبر کا حوالہ دیا گیا ہے۔
اس میں فتوی کا کوئی ذکر ہی نہیں ہے، مقامی پنچایت کے فیصلہ فتوی بنا کر پیش کیا گیا ہے۔ فاضل جج صاحبان نے صرف ایک دن کے اندر ایک وکیل کے ذریعہ پیش کردہ اخبار کے تراشے کی بنیاد پر فیصلہ کردیا اور صورت واقعہ کی خاطر خواہ تفتیش کی ضرورت تک محسوس نہیں کی۔ انہوں نے فتوی کے متعلق 2014 میں عدالت عظمیٰ (سپریم کورٹ) کے فیصلہ کی کاپی پیش کرتے ہوئے بتایا کہ عدالت عظمیٰ نے 2014 میں فتوی کو شرعی رائے تسلیم کرتے ہوئے اس پر پابندی سے منع کردیا تھا۔ عدالت عظمیٰ کے فیصلہ کے بعد اتراکھنڈ ہائی کورٹ کی جانب سے دیئے گئے اس فیصلہ درست نہیں مانا جاسکتا۔ جمعیۃ کے جنرل سیکریٹری مولانا نسیم احمد بہادرپوری قاسمی نے کہا کہ جمعیت علماء ہند اس پر خاموش نہیں رہے گی اور اس کے خلاف عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا جائیگا۔
انہوں نے بتایا کہ اس فیصلہ کے خلاف جمعیۃ کے ناظم عمومی مولانا محمود مدنی نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کرنے کا اعلان کردیا ہے۔
مولانا محمد ہارون قاسمی نے کہا کہ کوئی بھی فتوی ہرگز کسی کو مجبور نہیں کرتا بلکہ خود سائل کے جواب میں شرعی حکم کی وضاحت ہوتی ہے، ایسے میں اسے کسی طرح انسانی وقار اور دستور کے خلاف نہیں کہا جاسکتا۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ جمعیۃ کی جانب سے اتراکھنڈ ہائی کورٹ میں فتوی کے سلسلہ میں اپنا موقف پیش کرتے ہوئے اس فیصلہ پر نظر ثانی کئے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے عرضی داخل کی جائیگی، جس کی ذمہ داری جمعیۃ کے نائب صدر عبدالقادر فارمر (ہلدوانی) کو سونپی گئی۔ میٹنگ میں ڈاکٹر اسلام قاسمی، ماسٹر احسان الٰہی، حافظ ساجد، مولانا محمد عارف قاسمی سمیت جمعیۃ کے ذمہ داران موجود تھے۔

سہ منزلہ ہوٹل کے خلاف انہدامی کارروائی کا امکان

رامپور: (س ش عالم)
ضلع کے بڑے گھرانے سے رشتہ رکھنے والے ہوٹل کاروباری رضوان خاں اور ان کے بیٹے ریحان کی مشکلات کم ہونے کے بجائے بڑھتی جارہی ہیں۔ ان کے عالیشان ہوٹل پلازہ پر انہدام کی تلوار لگی ہوئی ہے شہر کے بیچوں بیچ پرائم پلیس پر بنے ان کے ہوٹل پر خطرے کے بادل منڈرانے لگے ہیں۔ بغیر نقشہ منظور کرائے بیس منٹ کے ساتھ سہ منزلہ ہوٹل کی غیر قانونی تعمیر کے بابت RDA نے پیشتر جاری کردہ نوٹس کا تسلی بخش جواب موصول نہ ہونے کے باعث ہوٹل کو سیل کرنے اور منہدم کرنے کا نیا نوٹس جاری کیا ہے۔ نوٹس کے جواب کیلئے 15 ستمبر تک کی مہلت دی گئی ہے بصورت دیگر قانون کے مطابق ہوٹل منہدم کردیا جائے گا۔ سیاسی دباؤ کے تحت انتظامیہ بھاری جرمانہ وصول کرکے آرکیٹکٹ ڈیزائن کے نئے نقشے کی منظوری پر غور کررہی ہے۔

پولس نے کیا بائک و نقدی لوٹ کا راز فاش

امروهه (پی این این)
ضلع کے رجب پور تھانے کے ماتحت گذشتہ 29 اگست کو ہوئی موٹر سائیکل و نقدی کی لوٹ میں خلاصہ کرتے ہوئے ضلع پولس نے دو ملزمان کو حراست میں لیا معامل کا خلاصہ کرتے ہوئے ضلع پولس انتظامیہ نے بتایا کہ گذشتہ دو تین ستمبر کی رات کو گشت کے دوران چوروں کو گرفتار کیا۔
مخبر کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچی پولیس کو چار موٹر سائیکل پر ۸ لوگ دکھائی دیئے پولس کی جیپ آتے دیکھ ان میں سے ایک شخص نے جان سے مارنے کی نیت سے پولس ٹیم پر فائر کردیا، اس موقع پر پولس ٹیم کے ذریعے دو لوگوں کو پکڑ لیا گیا۔
جبکہ باقی اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ گرفت میں آئے ملزمان نے اپنا نام روہیت چوہان ولد اومیندرپال سنگھ ساکن بھورکھیڑی تھانہ حسن پور بتایا اس کے پاس سے پولس نے ایک تمنچہ 315 بور مع کارتوس برآمد کیا۔ جبکہ دوسرے نے اپنا نام روی ولد شیر سنگھ سینی، ساکن راج پوت کالونی قصبہ تھانہ حسن پور بتایا جسکے پاس سے بھی ایک تمنچہ 315 بور وہ زندہ کارتوس برآمد کیے گئے۔
ملزمان سے پولس نے دو موٹر سائیلے بھی برآمد کیں۔ گرفتار ملزمان نے تفتیش کے دوران بتایا کہ گذشتہ 29 اگست وہوئی بائک ونقدی بیگ کی لوٹ میں بھی یہ لوگ وانکے فرار ساتھی ملوس تھے۔

علامہ اقبال کے یوم پیدائش پر "عالمی یوم اردو" پروگرام منعقد کرانے پر تبادلۂ خیال

مظفرنگر میں اردو ڈیولپمینٹ کی میٹنگ کا منظر

مظفرنگر (پی این این)
اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن مظفرنگر کی میٹنگ میں علامہ اقبال کے یوم پیدائش ۹ نومبر کو "عالمی یوم اردو" پروگرام منعقد کرانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گلفام احمد کی رہائش گاہ پر منعقد میٹنگ کی صدارت تنظیم کے سرپرست ڈاکٹر شمیم الحسن نے کی اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر سلیم سلمانی نے انجام دیئے۔ میٹنگ کا آغاز قاری سلیم مہربان کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔
اس موقع پر تنظیم کے ضلع صدر کلیم تیاگی نے کہا کہ گذشتہ ۱۰ سالوں سے اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن، مظفرنگر مسلسل "عالمی یوم اردو" شان وشوکت کے ساتھ مناتی آرہی ہے۔ جس میں اردو زبان کے طلبہ وطالبات کو انعامات سے نوازا جاتا ہے۔ ساتھ ہی اردو زبان کے فروغ میں اپنی نمایاں خدمات انجام دینے والی اہم شخصیتوں، شاعروں و ادیبوں کے علاوہ اردو صحافیوں کو بھی اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔ انہوں نے تنظیم کے سبھی ذمہ داران کو مبارکباد پیش کی۔
میٹنگ میں اردو زبان کو فروغ دینے کے لیے مفت اردو کوچنگ سینٹر قائم کرنے کی تجویز رکھی گئی جس کی ذمہ داری ڈاکٹر شمیم الحسن نے لی اور اعلان کیا کہ اردو کوچنگ سینٹر کا قیام جلد ہی کیا جائیگا۔ جس میں سبھی عمر کے لوگوں کو اردو سکھائی جائیگی جو سیکھنا چاہتے ہیں۔
حاجی اوصاف احمد نے کہا کہ مظفرنگر کے ڈگری کالجوں میں اردو مضمون نہیں ہے جس کی وجہ ہمارے بچے اور بچیاں اردو سے گریجویشن کرنے کے لیے پریشان رہتے ہیں، انہوں نے تجویز پیش کی کہ ایک میمورنڈم چودھری چرن یونیورسٹی کو بھیجا جائے جس سے یہاں کے کالجز میں اردو سے بی اے اور ایم اے کیا جاسکے۔
تنظیم کے کوآرڈینیٹر تحسین علی نے کہا کہ صوبے کے سرکاری پرائمری اور جونیئر ہائی اسکولوں میں اس مرتبہ اردو کی کتابیں مہیا نہیں کرائی گئی ہیں۔
میٹنگ اس دوران ماسٹر رئیس الدین رانا، بدرالزماں خان، شمیم قصار، مولانا موسیٰ قاسمی، گلفام احمد، عاصم تکریم، قاری سلیم مہربان، حاجی مستقیم احمد، لئیق احمد اور وکیل احمد وغیرہ موجود رہے۔

مختصر مختصر

بجلی کی زد میں آنے سے ماں بیٹی کی موت

بلیا (یواین آئی)
اترپردیش میں ضلع بلیا کے اوبھاؤں علاقے میں اتوار کو کرنٹ کی زد میں آنے سے ایک خاتون اور اس کی بچی کی موت ہوگئی جبکہ ایک دیگر خاتون جھلس گئی۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ اوبھاؤں علاقے کے سوناڈیہ بھگوان پور گاؤں میں املاوتی دیوی (30) نامی خاتون اپنی دو سالہ بچی انتو کے ساتھ کمرے میں لیٹی ہوئی تھی۔ اسی درمیان ٹیبل فین املاوتی پر گر گیا اور کرنٹ کی زد میں آکر دونوں جھلس گئی۔ شور مچانے پر انہیں بچانے کی کوشش میں اس کی ساس سشیلا دیوی بھی جھلس گئی۔ انہوں نے بتایا کہ اس واقعہ میں املاوتی دیوی اور اس کی بیٹی کی دردناک موت ہوگئی۔ سنگین حالت میں جھلسی ہوئی سشیلا کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

حکومت کی جانب سے ڈگری کالج کی منظوری

رامپور: (س ش عالم)
مستقبل قریب میں شاہ آباد، ملک میں نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے بھٹکنا نہیں پڑے گا۔ سرکار نے دونوں تحصیلوں میں سرکاری ڈگری کالج کھولے جانے کی منظوری دیدی ہے۔ بعد میں ان ڈگری کالج کو پوسٹ گریجویشن کے لئے اپ گریڈ بھی کیا جائے گا۔ حکومت نے ضلع انتظامیہ سے فوری طور پر ڈگری کالجوں کیلئے زمین کی نشاندہی کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آئندہ تعلیمی سال 2018-19 سے مجوزہ کالجوں میں تعلیم وتدریس کا سلسلہ شروع ہوجائے گا۔ یہ کالج ایجوکیشن نظم کے تحت قائم کئے جائیں گے جہاں طلباء اور طالبات کو مشترکہ طور پر داخلہ مل سکے گا۔

بارش کے سبب ضلع کے مختلف علاقوں میں بجلی سپلائی متاثر، صارفین میں غصہ

سہارنپور (پی این این)
رواں سال ہو رہی کثیر بارش کے سبب ضلع کے مختلف دیہی علاقوں کی بجلی سپلائی گزشتہ کئی دنوں سے متاثر ہے جانکاری کے مطابق ضلع کے تقریباً نصف درجن بجلی گھروں سے وابستہ سیکڑوں دیہاتوں کی بجلی گزشتہ کئی روز سے گل ہے حالانکہ انتظامیہ اور متعلقہ محکمہ کی جانب سے جلد بجلی سپلائی درست کرنے کی یقین دہانی کرائی جارہی ہے لیکن معمول کے مطابق بجلی سپلائی جاری کرنے میں محکمہ توانائی ناکام ثابت ہو رہا ہے۔
بجلی سپلائی میں خرابی کے سبب متاثرین صارفین اور متعلقہ علاقوں میں محکمہ کے خلاف غم وغصہ کا ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے کئی جگہ محکمہ کی لاپروائی سے ناراض لوگوں نے احتجاج کرا اپنی ناراضگی کا اظہار کیا ہے دوسری جانب محکمہ توانائی کا کہنا ہے کہ بارش کے ساتھ تیز ہوائیں چلنے اور بجلی گھروں میں پانی جمع ہونے سے فراہمی ہموار کرنے میں محکمہ جاتی افسران اور ملازمین کو وقت آرہی ہے۔
مسلسل بارش کی وجہ سے مختلف علاقوں میں سیلاب کی حالت ہے۔ برسات نے دیہی علاقوں کی فراہمی متاثر کردی ہے ڈبل لائن پاور ہاؤس کو جانے والی لائنوں بھی فالٹ میں ہے۔ اس وجہ سے علاقے میں سینکڑوں گاؤں اندھیرے میں ہیں۔ اس کے علاوہ، دیہی علاقوں میں 11 کلوواٹ اور ایل ٹی لائنیں میں بھی تکنیکی خرابی ہے۔ دیہی علاقوں میں بارش کا پانی جمع ہونے کی وجہ سے، فراہمی میں مداخلت جاری ہی ہے۔
بجلی افسر اور ملازم حادثے کا خدشہ کے چلتے احتیاط برت رہے ہیں، اس کی وجہ سے بھی فراہمی ہموار کرنے میں تھوڑی دقت آرہی ہے۔ مسلسل فراہمی روکنے کے سبب چودھر پور پاور ہاؤس سے منسلک دیہی علاقوں کے سیکڑوں لوگ مشتعل ہو گئے اور انہوں نے محکمہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے افسران پر لاپروائی برتنے کا الزام عائد کیا۔

شفاف تجارت پسندیدہ عمل ہے: عبدالخالق سنبھلی

کتب خانہ حسینہ کی نئے شوروم کے افتتاح کے موقع پر دعائیہ مجلس کا انعقاد

دیوبند(نمائندہ / پی این این)
دارالعلوم دیوبند کے نائب مہتمم مولانا عبدالخالق سنبھلی نے تجارت کو پسندیدہ عمل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں تجارت کی اصل بنیاد کو نہیں بھولنا چاہئے اور جو اصول وضوابط آپؐ نے تجارت کے لئے متعین کئے ہیں ان پر عمل کرنا چاہئے۔
مولانا موصوف گزشتہ روز یہاں مسلم فنڈ سے متصل خالد مارکیٹ میں کتب خانہ حسینہ کے نئے شوروم کے افتتاح کے موقع پر ذمہ داران کو قرآن و حدیث کی روشنی میں تجارت کے اصول کو ضوابط بتا رہے تھے۔ اس دوران مولانا عبدالخالق سنبھلی نے تجارت کو پسندیدہ عمل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں تجارت کی اصل بنیاد کو نہیں بھولنا چاہئے اور جو اصول و ضوابط آپؐ نے تجارت کے لئے متعین کئے ہیں ان پر عمل کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ تجارت کا اصل نفع اور برکت انہیں اصول میں مضمر ہے۔
اس دوران نے مولانا نے ذمہ داران کو قرآن وحدیث کی روشنی میں تجارت کے اصول کو ضوابط سمجھاتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ حضرت مولانا وحیدالزماں کیرانوی کا قائم کردہ ہے، جو اسلامی تبلیغ واشاعت کا بہترین ذریعہ بن رہا ہے۔ بعدازیں مولانا کی دعاء شوروم کا افتتاح ہوا۔ مسلم فنڈ دیوبند کے جنرل منیجر مولانا حسیب صدیقی نے تجارت کو بہترین عمل بتایا ہے۔
انہوں نے کہا کہ عطر اور کتابوں کی تجارت سب سے زیادہ پسند کیا گیا ہے۔ انہوں نے نئے شوروم کے افتتاح پر ذمہ داران کو مبارکباد پیش کی۔ اس دوران کثیر تعداد میں شہر کے لوگ شریک رہے۔ اس دوران قاری محمد عاصم، سید حارث، مولوی واصف حسن، عامر عثمانی فیضی صدیقی، عدیل صدیقی وغیرہ سمیت بڑی تعداد میں معززین شہر شریک رہے۔

میڈیا کے ساتھ بدسلوکی برداشت نہیں کی جائیگی: گجراج رانا

دیوبند(نمائندہ/ پی این این)
بی جے پی شہر کے صدر گجراج سنگھ رانا نے کہا کہ میڈیا جمہوریت کا چوتھا ستون ہے، الیکٹرونک چینل کے نمائندوں کی توہین کرنے والے پولیس اہلکاروں کے سلسلہ میں وزیر اعلیٰ اور انچارج وزیر کو اطلاع دی جائیگی۔
ٹیچر کالونی میں پارٹی کارکنوں کی میٹنگ میں خطاب کرتے ہوئے گجراج رانا نے کہا کہ ملک کے اندر آئین اور قانون سے اوپر کوئی نہیں ہے۔ آئین کے آرٹیکل 25 میں میڈیا کو جمہوریہ کے چوتھے ستون کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے لیکن دیوبند کوتوال کا میڈیا اور عوام کے ساتھ کیا جانے والا سلوک ناقابل برداشت ہے۔
انہوں نے کہا کہ اس قسم کے افسر سازش کے تحت حکومت کی تصویر کو مسخ کر رہے ہیں، جس کو برداشت نہیں کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ کوتوال اپنے رویہ میں تبدیلی لائیں ورنہ بی جے پی کارکنان کوتوالی کا گھیراؤ کرنے کو مجبور ہونگے۔
انہوں نے کہا کہ پورے معاملہ کی اطلاع وزیر اعلیٰ اور انچارج وزیر کو دی جائیگی۔ اس دوران بی جے پی کارکنان موجود رہے۔

نواز دیوبندی 'دشینت کمار ایوارڈ' سے سرفراز

دیوبند(نمائندہ / پی این این)
عالمی شہرت یافتہ شاعر ڈاکٹر نواز دیوبندی کو 'دشینت کمار فاؤنڈیشن' کے زیراہتمام چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی میرٹھ میں منعقد اعزازی تقریب میں اکی ادبی خدمات کے اعتراف میں 'دشینت کمار اعزاز' سے نوازا گیا۔
پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر بی جے پی کے صوبائی صدر مہندر ناتھ پانڈے، صوبائی حکومت کے وزیر ڈاکٹر مہندر سنگھ، آئی اے ایس بھیشو راور وی سی پروفیسر این کے تنیجا نے شرکت کی۔
تقریب کے دوران ڈاکٹر مہندر ناتھ پانڈے، ڈاکٹر راجندر سنگھ و دویہ شرما کے ہاتھوں ڈاکٹر نواز دیوبندی کو ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں انہیں 'دشینت کمار اعزاز' سے سرفراز کیا گیا۔
اس بابت ڈاکٹر نواز دیوبندی نے کہا کہ دشینت کمار ہندوستانی ادبی تاریخ کے عظیم شاعر ہوئے ہیں، انہوں نے ہمیشہ سماج کی بہتری اور بلندی کے لئے شاعری کی ہے۔ ڈاکٹر نواز دیوبندی نے کہا کہ دشینت کمار اعزاز انہیں ملنا ان کے لئے فخر کی بات ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ www.sachkiawaz.com

8 اگست سے 16 اگست تک دس دن کی بارش نے کیرالہ کو ایسا بے جان کر دیا ہے کہ اس میں نئی توانائی آتے آتے مدتیں درکار ہیں۔ کیرالہ میں 25 ہزار کروڑ سے زیادہ کا خسارہ بتایا جا رہا ہے، لیکن 1400 لوگوں کی جانیں جو اس پانی کے ریلے میں بہہ گئی ہیں اس کی تلافی ہو ہی نہیں سکتی۔ ملک اہل کیرالہ کے غم میں برابر کا شریک ہے لیکن اب بارش کا رخ شاید شمالی ہند کی طرف ہو گیا ہے جہاں پانچ دن سے مسلسل بارش ہو رہی ہے، جس کی سزا راجستھان اور مدھیہ پردیش بھگت رہے ہیں۔ دہلی میں تین دن کی بارش نے جو حال کیا ہے اس سے حکومت بھی الرٹ ہو گئی ہے۔ یوپی، اتراکھنڈ، بنگال، بہار اور اڑیسہ سب بارش کے نرغے میں ہیں۔ وہاں بھی کئی دن سے بارش ہو رہی ہے۔ بنگال، بہار کی ندیاں طغیانی پر ہیں۔ سیمانچل کے علاقے خالی کرا لیے گئے ہیں لیکن سب سے برا حال دہلی کا ہے جہاں تین دن کی بارش نے بے حال کر رکھا ہے۔ زیر نظر خصوصی صفحہ شمالی ہند میں بارش کی قہر سامانیوں اور اس سے اٹھے مسائل پر محیط ہے:

بندیل کھنڈ میں بتیا ندی میں طغیانی کا منظر

بارش کے بعد دریائے گنگا میں کئی مقامات پر طغیانی

راجدھانی دہلی سڑکوں پر پانی، ٹریفک جام

جنوب کے بعد اب شمال ہند کی جانب بارش کا قہر

پی این این ڈیسک

جنوبی ہند کی کیرالہ ریاست میں دس دن کی بارش نے جو قہر ڈھایا ہے اس نے ساری دنیا کی آنکھوں میں غم کے آنسو ڈال دیے ہیں۔ کیرالہ کے 14 اضلاع میں 12 اضلاع خستہ حال ہیں۔ ابھی تک اسکولوں و سرکاری دفاتر کی پورے طور پر صفائی نہیں ہوئی ہے۔ سیلاب کے پانی سے متاثر کیرالہ کی بیشتر عمارتیں کبھی بھی گر سکتی ہیں جس کو دیکھتے ہوئے ان کے مکین اب بھی راحت کیمپوں میں رہ رہے ہیں مگر یہ مکانات تو کبھی نہ کبھی بن جائیں گے۔ انفرا اسٹرکچر بھی درست ہو جائے گا لیکن کیرالہ کی بارش نے 400 سے زائد جانیں نگل لی ہیں وہ ایک ایسا سانحہ ہے جسے کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔

وقت کا المیہ ہے کہ اب جنوب کی بارش کا رخ شمال کی طرف ہو گیا ہے۔ مدھیہ پردیش، راجستھان، پنجاب سے لے کر اتر پردیش بہار تک تین دن سے مسلسل بارش ہو رہی ہے۔ اگر یہی صورت حال رہی تو شمالی ہند بھی کیرالہ کا روپ لے سکتا ہے۔ مدھیہ پردیش کا بندیل کھنڈ بارش کی آفت میں مبتلا ہے۔ تین دن کی بارش نے یہاں کی زندگی کو مفلوج کر رکھا ہے۔ مدھیہ پردیش کے محکمہ موسمیات نے یہاں کے 20 اضلاع میں مزید تیز بارش ہونے کی وارننگ دی ہے۔ گزشتہ تین دن سے جاری بارش سے ٹیکم گڑھ اور دتیا ضلع سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ اورچھا میں بیتوا ندی طغیانی پر ہے۔ بھنڈ، مرینہ، شیوپور، گونا، گوالیار، دتیا، اشوک نگر، ٹیکم گڑھ، چھتر پور، پنا، دموہ، ستنا، ریوا، سنگرولی، شہڈول، راج گڑھ، نیمچ اور منسور اضلاع میں زبردست بارش ہو رہی ہے۔

ساہتار ندی کے قریب دس فٹ پانی ہو گیا ہے۔ اورچھا ٹاپو میں تبدیل ہو گیا ہے۔ چنانچہ مدھیہ پردیش انتظامیہ نے الرٹ جاری کر دیا ہے۔ اورچھا ندی کے کنارے واقع کئی تھری اسٹار ہوٹل اور ریزورٹ کی دیواریں ٹوٹ گئی ہیں، پانی ہوٹل کے اندر گھس گیا ہے۔ سیاحوں نے بڑی مشکل سے جان بچائی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ بارش کا پانی پولس چوکی میں بھی گھس گیا ہے پولس عملہ کو دوسری جگہ منتقل ہونا پڑا ہے۔ جٹیشور، عبہادیو مندر، متسا پوران، ہنومان مندر وغیرہ مندروں میں پانچ فٹ پانی بھرا ہوا ہے۔ ان علاقوں میں ایک افراتفری مچی ہوئی ہے۔

ادھر راجستھان میں بھی پانچ دن کی بارش نے بھی تباہی مچائی ہے۔ جے پور، بھرت پور، سوائی مادھو پور میں بھی بارش کا قہر جاری ہے۔ ہماچل پردیش کے تہاری میں بھی بارش نے تباہی مچائی ہے۔ بارش کی وجہ سے لینڈ سلائیڈنگ ہو گئی ہے دونوں طرف کا ٹریفک بند ہے۔ پندرہ کلو میٹر تک جام لگا ہوا ہے۔

اتر پردیش میں بھی بارش کے قہر کا سلسلہ جاری ہے۔ اتر پردیش کے سولہ اضلاع میں بارش نے اپنا رنگ دکھایا ہے۔ 22 سے زیادہ افراد موت کے منہ میں جا چکے ہیں۔ بجنور، شاہجہاں پور، مرادآباد میں سیلابی کیفیت عروج پر ہے۔ الہ آباد میں گنگا جمنا کا پانی خطرہ کے نشان سے اوپر ہے کئی علاقے زیر آب ہیں جہاں پولس کیمپنگ ہو رہی ہے اتراکھنڈ بھی بارش کے پانی کا قہر جھیل رہا ہے۔

بہار کے کئی علاقے ایک بار پھر سیلاب کی زد میں ہیں۔ بارش نے وہاں کی ندیوں میں بھی طغیانی پیدا کر دی ہے۔ بہار کے سیمانچل علاقے ایک بار پھر خطرہ کی زد میں ہیں۔ وہاں کی ندیاں پانی سے لبریز ہیں۔ ندیوں کے کنارے بسے درجنوں گاؤں خالی کرا لئے گئے ہیں جبکہ بارش کا سلسلہ ابھی بھی جاری ہے۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ اور اس کے اطراف کے علاقوں میں بھی رک رک کر ہونے والی بارش نے اپنا روپ دکھایا ہے۔ بہار کے کئی علاقے بھی زیر آب ہیں۔ بھاگل پور، گیا، پورنیا میں درجہ حرارت میں کمی آئی ہے لیکن مسلسل بارش سے لوگ ڈرے ہوئے ہیں۔

بنگال میں بھی بارش نے اپنی قہر سامانی جاری رکھی ہے مالدہ کے بیشتر علاقے زیر آب ہیں۔ وہاں پر بھی انتظامیہ نے الرٹ جاری کر دیا ہے لیکن سب سے خراب صورت حال فی الحال دہلی اور این سی آر کے علاقوں کے ہیں۔ تین دن کی بارش نے گرچہ یہاں کے لوگوں کو گرمی سے راحت دلائی ہے تو دوسری طرف خستہ حال مکان اور سڑکوں گلیوں پر بارش کا پانی جمع ہے، جو مزید بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ حالانکہ محکمہ موسمیات نے وارننگ جاری کی ہے کہ آئندہ پانچ دن تک دہلی این سی آر میں زبردست بارش ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ دہلی میں 21 گھنٹے میں 60 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ پرانی دہلی میں ہنومان مندر کے پاس ایک مسافر بس پانی کے نرغے میں آ گئی۔ 30 مسافروں کو فائر بریگیڈ کے عملہ نے بڑی مشکل سے باہر نکالا۔

بارش میں بھیگنے کی وجہ سے لوگ طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں ڈاکٹروں کے کلینک میں اپنی بیماری کا علاج کرانے والوں کا تانتا لگا ہوا ہے۔ ڈاکٹر کے پاس آنے والے مریضوں میں زیادہ تر بخار، نزلہ کھانسی اور زکام کا شکار ہیں۔ لوگ کیرل کے مکمل حالات سے واقف ہیں، اس لئے لگاتار بارش کی وجہ سے خوف زدہ ہیں۔

بہر حال، کیرالہ کی تباہی کے بعد لگتا ہے کہ بارش نے اب شمالی ہند کی طرف رخ کر لیا ہے۔ راجستھان، مدھیہ پردیش، اتراکھنڈ، اتر پردیش سے لے کر بہار، بنگال تک کئی دن سے بارش ہو رہی ہے لیکن سب سے بڑا خطرہ دہلی کو ہے، جہاں پانی نکالنے کا کوئی مضبوط ذریعہ نہیں ہے بمبئی کی طرح دہلی بھی چند گھنٹے کی بارش سے زیر آب ہو جاتا ہے۔ تین دن کی بارش نے اہل دہلی کے لوگوں کو مشکل میں ڈال رکھا ہے۔

> اتر پردیش میں بھی بارش کے قہر کا سلسلہ جاری ہے۔ اتر پردیش کے سولہ اضلاع میں بارش نے اپنا رنگ دکھایا ہے۔ 22 سے زیادہ افراد موت کے منہ میں جا چکے ہیں۔ بجنور، شاہجہاں پور، مرادآباد میں سیلابی کیفیت عروج پر ہے۔ الہ آباد میں گنگا جمنا کا پانی خطرہ کے نشان سے اوپر ہے۔ کئی علاقے زیر آب ہیں، جہاں پولس کیمپنگ ہو رہی۔ ہے اتراکھنڈ بھی بارش کے پانی کا قہر جھیل رہا ہے۔

> بہار کے کئی علاقے ایک بار پھر سیلاب کی زد میں ہیں بارش نے وہاں کی ندیوں میں بھی طغیانی پیدا کر دی ہے۔ بہار کے سیمانچل علاقے ایک بار پھر خطرہ کی زد میں ہیں، وہاں کی ندیاں پانی سے لبریز ہیں۔ ندیوں کے کنارے بسے درجنوں گاؤں خالی کرا لئے گئے ہیں جبکہ بارش کا سلسلہ ابھی بھی جاری ہے۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ اور اس کے اطراف کے علاقوں میں بھی رک رک کر ہونے والی بارش نے اپنا روپ دکھایا ہے۔

بارش نے کیا دہلی کا حال بے حال

ایم۔ قمر علیگ

ایک شخص کے دو لڑکیاں تھیں۔ ان میں سے ایک لڑکی کی شادی کسان کے ساتھ ہوئی تھی اور دوسری لڑکی کی شادی ایک کمہار کے ساتھ ہوئی تھی۔ ان میں سے ایک لڑکی بارش کے لئے دعا کر رہی تھی اور دوسری بارش نہ ہونے کی دعا کر رہی تھی۔ چنانچہ دونوں میں تکرار ہو گئی۔ ایک نے کہا کہ میں اس لئے دعا کر رہی تھی کہ بارش نہ ہونے سے فصل تباہ ہو جائے گی۔ دوسری نے کہا کہ میں بارش نہ ہونے کی دعا اس لئے کر رہی تھی کہ مٹی کے برتن نہیں سوکھ پائیں گے۔ ان کا باپ یہ سب باتیں سن رہا تھا۔ اس نے کہا کہ بارش کا نظام قدرت کے ہاتھ میں ہے۔ انسان کے ہاتھ میں نہیں ہے اور نہ ہی کبھی ہو سکتا ہے۔ اس سے ہونے والے فائدے اور نقصانات کے تعلق سے انسان تدابیر کر سکتا ہے۔

اس سال بارش سے ملک میں جو تباہی ہوئی ہے مذکورہ سطور سے ہمیں ایک پیغام ملتا ہے۔ ملک کی دیگر ریاستوں میں بارش سے ہونے والی تباہی سے بہت بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصان ہوا ہے، جن کا سبب قدرتی آفات سے نمٹنے کے وسائل کا فقدان ہے۔

اگر ہم دہلی کی بات کریں جو کہ ہمارے ملک کی راجدھانی ہے تو یہاں پر بارش نے ان لوگوں کی زندگی عذاب کر دی ہے جو کہ جھگی جھونپڑی اور نشیبی کالونیوں میں رہ رہے ہیں۔ جمنا ندی کے پشتہ کے نزدیک رہنے والوں پر خطرات کی تلوار لٹک رہی ہے۔ آئی ٹی او کے نزدیک پل جسے لوک نائک جے پرکاش کے نام سے منسوب کیا گیا تھا تو اس سے آگے لکشمی نگر کی جانب کاشتکاروں کی زمین ہے جو کہ اس وقت تالاب بنی ہوئی ہے۔ جھونپڑیوں میں رہنے والے کسان وہاں سے کسی دوسری جگہ منتقل ہو گئے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ بارش پر تو کسی کا کنٹرول نہیں ہے لیکن انسان پانی نکاسی کا تو انتظام کر سکتا ہے۔ ہر سال یہ دیکھا جاتا ہے کہ سیور ہول سے نکل کر گندہ پانی سڑکوں پر بھر جاتا ہے اور نالیوں کا پانی ملنے سے وہ مزید غلیظ ہو جاتا ہے۔ کہیں کہیں تو سڑکوں اور گلیوں میں اتنا پانی جمع ہو جاتا ہے کہ راہگیروں کی آمد و رفت دشوار ہو جاتی ہے کہ اس کے تعفن سے کئی بیماریوں کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ یہ بات کو اظہر من الشمس ہے کہ بارش تو ہر سال ہوتی ہے تو اس کے مضر اثرات سے بچنے کے لئے پیشگی تدابیر کیوں نہیں کی جاتی ہیں۔

ہمارے ایک سیاسی لیڈر نے کہا تھا کہ ہماری سڑکیں امریکہ کی سڑکوں سے زیادہ اچھی ہیں۔ یہ ایک خوش فہمی ہے۔ بے شک دہلی کی سڑکیں نہایت شاندار ہیں جہاں بارش کے بعد پانی جمع نہیں ہوتا ہے لیکن گزشتہ دنوں کی بارش میں یہ بھی دیکھا گیا کہ کناٹ پیلس جیسے اہم مقام کے نزدیک منٹو برج کے نیچے اتنا پانی بھر گیا تھا کہ اس میں ڈی ٹی سی کی بسیں آدھی آدھی ڈوب گئیں تھیں اور نہایت جانفشانی سے ان میں سوار مسافروں کو نکالا گیا تھا۔

جہاں تک عام کالونیوں کا سوال ہے جہاں پر غریب طبقہ کے لوگ رہتے ہیں، وہاں کی حالت تو اور بھی زیادہ خراب ہے۔ ہم ماحولیات کو خوشگوار کرنے کی باتیں تو کرتے ہیں لیکن اس پر توجہ نہیں دیتے ہیں۔ کیا کثیر اور گندے پانی کا ماحولیات پر اثر نہیں پڑتا ہے۔

اس مرتبہ جو بارش ہوئی ہے اس سے نہ صرف دہلی اور اس کے اطراف میں جھگی جھونپڑیوں میں رہنے والے بدحال ہو گئے ہیں بلکہ اس سے انتظامیہ کے انتظامات کی پول بھی کھل گئی ہے۔ لوٹین دہلی کو چھوڑ کر دہلی کے دیگر علاقوں میں بنائی جانے والی سڑکوں پر بارش کے دوران سڑکوں پر پانی جمع ہو جاتا ہے، جن سے ہو کر گزرنے والے راہگیروں کی بات تو چھوڑیئے، گاڑیوں تک کا نکلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ معمولی بارش میں ہی راجدھانی کے باشندے دشواریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو زبردست بارش ان کی پریشانیوں میں اضافہ کرتی ہے۔ سڑکوں کی تعمیر کرنے والے پی ڈبلیو ڈی اور سی پی ڈبلیو ڈی کے انجینئر سڑکیں تعمیر کراتے وقت کیا اس بات پر غور نہیں کرتے ہیں کہ پانی کی نکاسی کس طرح سے ہوگی۔ اگر وہ اس بات پر توجہ دیتے تو اس زبردست بارش کے دوران سڑکیں تالاب میں تبدیل نہیں ہوتیں۔ دہلی میں آج جمنا خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہے۔ راجدھانی کو سیلاب کے خطرے سے بچانے کے لئے تاجے والا سے ایک نہر بنوا کر پانی کا رخ دوسری جانب کیا جا سکتا ہے۔ کم از کم راجدھانی میں تو ایسے انتظامات کئے جانے چاہئیں کہ یہاں کے باشندوں کے دلوں سے سیلاب کا خوف زائل ہو جائے۔

> اس مرتبہ جو بارش ہوئی ہے اس سے نہ صرف دہلی اور اس کے اطراف میں جھگی جھونپڑیوں میں رہنے والے بدحال ہو گئے ہیں بلکہ اس سے انتظامیہ کے انتظامات کی پول بھی کھل گئی ہے۔ لوٹین دہلی کو چھوڑ کر دہلی کے دیگر علاقوں میں بنائی جانے والی سڑکوں پر بارش کے دوران سڑکوں پر پانی جمع ہو جاتا ہے، جن سے ہو کر گزرنے والے راہگیروں کی بات تو چھوڑیئے، گاڑیوں تک کا نکلنا دشوار ہو جاتا ہے۔

دہلی کے قلب میں منٹو روڈ کا منظر

کہیں رحمت تو کہیں زحمت

غوث سیوانی

ہندوستان ایک وسیع و عریض ملک ہے۔ یہاں برسات کے موسم میں خوب بارش ہوتی ہے اور کبھی کبھی یہ زحمت نظر آنے لگتی ہے تو اکثر گرمیوں میں بیشتر شہر اور دیہات پانی کی قلت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ گویا کبھی پانی مصیبت بن جاتا ہے تو کبھی اس کی کمی کے سبب مصیبت کھڑی ہو جاتی ہے۔ فی الحال برسات کا موسم ہے اور ملک بھر میں خوب بارش ہو رہی ہے۔ ابھی حال میں کیرل میں برسات نے آفت کی شکل لے لی اور سینکڑوں افراد کی جان چلی گئی۔ اس کے بعد آسام میں بھی سیلاب نے آفت مچایا۔ اتراکھنڈ میں بارش سے اکثر چٹانیں کھسکنے کے واقعات ہوتے ہیں اور ہر سال بہت سے لوگ اس کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔

پانی کی قلت

کسی مفکر کا کہنا ہے کہ تیسری جنگ عظیم، پانی کے لئے ہوگی اور ہم اس امکان سے انکار بھی نہیں کر سکتے۔ حالیہ کئی جنگیں تیل کی لئے لڑی گئی ہیں اور آج مشرق وسطیٰ کی جو صورت حال ہے، اس کے لئے بھی تیل ہی ذمہ دار ہے مگر پانی کی اہمیت تیل سے کہیں زیادہ ہے۔ تیل سے گاڑیاں چلتی ہیں، ہوائی جہاز اڑتے ہیں مگر پانی سے گاڑیاں چلانے والا اور طیارے اڑانے والا چلتا ہے۔

آج تک پانی کا متبادل نہیں ڈھونڈا جا سکا ہے اور اس کے بغیر زندگی کا تصور بھی محال ہے۔ کھیتی کے لئے بھی پانی کی ضرورت ہے اور پانی کے بغیر غذائی اجناس پیدا نہیں ہو سکتی ہیں۔ عرب اور افریقی ملکوں کو پانی کی کمی کا سامنا ہے جس کی وجہ سے ایک بڑے رقبے پر زندگی معدوم ہے۔ شمالی امریکہ کے کچھ خطوں میں پانی کی قلت ہے جب کہ ہندوستان اور پاکستان کے بھی بعض علاقے انتہائی خشک ہیں اور یہاں آبادی بہت کم ہے نیز جانور بھی کم پائے جاتے ہیں۔ گھانا کے بڑے حصوں میں پانی کی فراہمی کے لئے اب بھی کوئی پائپ لائن کا نظام موجود نہیں ہے۔ لوگ صاف پانی کے لئے اپنی آمدنی کا 25 فیصد خرچ کرتے ہیں۔ ہندوستان کے بیشتر بڑے شہر پانی کی قلت کے مسئلے سے دو چار ہیں اور انھیں بہت دور گنگا سے پانی لا کر سپلائی کیا جاتا ہے۔ یہ غنیمت ہے کہ ہمیں قدرت نے گنگا جیسی ندی دی ہے ورنہ یو اے ای تو انٹارکٹیکا سے برف کی چٹانیں کاٹ کر ہزاروں کیلو میٹر دور لاتا ہے اور پھر اسے استعمال کے لائق بنا کر اپنے شہریوں کو سپلائی دیتا ہے۔

اصل مسئلہ کیا ہے؟

ہندوستان، کا ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ جب بارش ہوتی ہے تو ملک پانی پانی ہو جاتا ہے اور جب گرمیوں کے دن آتے ہیں تو پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ گویا ہمارا اصل مسئلہ پانی کی قلت نہیں بلکہ اس کا تحفظ ہے۔ اگر ہم بارش کے پانی کو محفوظ رکھنا سیکھ لیں تو ہمارا یہ مسئلہ ختم ہو جائے۔ کثیر بارش کے باوجود، ہندوستان، بارش کے پانی کا صرف 6 فیصد حصہ ہی استعمال کر پاتا ہے، جبکہ دنیا کے بہت سے ممالک میں یہ تناسب 250 فیصد ہے۔

ہمارے ملک میں صدیوں تک لوگ پانی کو بچاتے آئے ہیں اور مختلف جھیلوں، تالابوں اور بڑے بڑے گڈھوں میں انھیں جمع کیا جاتا تھا اور سال بھر کی ضرورتیں پوری کی جاتی تھیں۔ آج ہمارے پاس جدید وسائل ہیں جن کی مدد سے آبی ذخائر بنائے جا سکتے ہیں اور پانی کو محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ جب ہم زیر زمین ریل گاڑیاں چلا سکتے ہیں اور ملٹری بیس بنا سکتے ہیں، جنگی توپ، میزائل اور ٹینک رکھ سکتے ہیں تو آبی ذخائر کے لئے بھی کچھ انتظام تو کیا ہی جا سکتا ہے۔ ممبئی شہر جو کہ سمندر کے قریب واقع ہے اکثر پانی کی قلت کا شکار ہو جاتا ہے۔ اب اس نے برسات کے پانی کو جمع کرنا شروع بھی کر دیا ہے مگر جتنے پانی کی ضرورت ہے، اتنا جمع نہیں کر پاتا۔ بہر حال اس طریقے کو اپنایا جا سکتا ہے اور پورے ملک سے پانی کی کمی کے مسئلے کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ پانی جو کہ قدرت کی جانب سے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے، اسے زحمت نہیں بننے دینا چاہئے۔

> جب ہم زیر زمین ریل گاڑیاں چلا سکتے ہیں اور ملٹری بیس بنا سکتے ہیں، جنگی توپ، میزائل اور ٹینک رکھ سکتے ہیں تو آبی ذخائر کے لئے بھی کچھ انتظام تو کیا ہی جا سکتا ہے؟

بہتر تعلقات کیلئے امریکی حکمت عملی پر چلے پاکستان

دہشت گردوں کے خاتمہ کیلئے موثر اقدامات کرنے کا امریکی وزیر خارجہ کا مطالبہ

واشنگٹن(یو این آئی)
پاکستان میں نئی حکومت کی تشکیل کے بعد امریکہ کے ساتھ تلخی بڑھتی ہی جارہی ہے۔ پاکستان کے نومنتخب وزیر اعظم عمران خان نے گزشتہ کچھ روز میں امریکی رویہ پر کافی سخت بیان دیئے تھے جس کے بعد امریکہ نے کارروائی کرتے ہوئے 30 کروڑ کی فوجی امداد روک دی۔ اب امریکی حکومت اور نئی پاکستانی حکومت کے تعلقات میں ترشی آنے کے بعد واشنگٹن کا کہنا ہے کہ اگر پاکستان، امریکہ کے ساتھ بہتر تعلقات چاہتا ہے تو اسے افغانستان کے حوالہ سے امریکی حکمت عملی پر عمل پیرا ہونا پڑے گا۔

ڈان کی رپورٹ کے مطابق امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کی حکمت عملی یہ ہے کہ افغانستان میں امن کے حصول کے لیے طالبان کو فوجی اور سفارتی دباؤ کے ذریعے کابل کے ساتھ کام کرنے پر مجبور کیا جائے۔ اس حوالے سے واشنگٹن کو یقین ہے کہ طالبان اور

ابتدا میں پاکستانی حکومت نے امریکی موقف کو مسترد کردیا تھا لیکن بعد میں اپنے موقف سے دستبرداری اختیار کرلی تھی۔

کابل کے مل کر کام کرنے سے امریکی فوج کی افغانستان سے باعزت واپسی ممکن ہوسکے گی۔ اس ضمن میں امریکی حکومت نے پاکستان کو گزشتہ ہفتہ واضح الفاظ میں پہلا پیغام پہنچا دیا تھا جب امریکی سکریٹری آف اسٹیٹ مائیک پومپیو نے وزیر اعظم عمران خان سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے پاکستان میں موجود تمام دہشت گردوں کے خلاف موثر اقدامات

کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ ابتدا میں پاکستانی حکومت نے اس گفتگو کے بارے میں امریکی موقف کو مسترد کردیا تھا لیکن بعد میں اپنے موقف سے دستبرداری اختیار کرلی تھی۔

اس حوالہ سے دوسرا پیغام اس وقت دیا گیا جب رواں ہفتہ کے آغاز میں امریکی سکریٹری دفاع جیمز میٹس نے واشنگٹن میں بریفنگ دیتے ہوئے کہا تھا کہ امریکی سکریٹری مائیک پومپیو اور امریکی ملٹری چیف اسلام آباد جاکر پاکستان پر دہشت گردوں کے خلاف موثر کردار ادا کرنے کے لیے زور دیں گے۔

بعد ازاں 2 روز قبل پنٹاگن نے امریکہ کی افغان حکمت عملی کی حمایت میں فیصلہ کن اقدامات نہ کرنے کا الزام لگاکر پر پاکستان کو فراہم کی جانے والی 30 کروڑ ڈالر امداد روکنے کا اعلان کیا تھا۔ اس حوالے سے واضح موقف اپناتے ہوئے امریکی اسسٹنٹ آف ڈیفنس فار ایشین اینڈ پیسفک سیکورٹی افیئرز 'رینڈال جی شیریور' کا کہنا تھا کہ 'افغانستان میں امریکی جنگ ختم ہونے سے قبل امریکہ کی جانب سے پاکستان کو دی جانے والی سیکیورٹی امداد کی بحالی ممکن نہیں اور اس سلسلے میں مزید پابندیاں عائد کی جاسکتی ہیں کیوں کہ واشنگٹن کو چین کے ساتھ پاکستان کے بڑھتے ہوئے معاشی تعلقات پر سخت تشویش ہے"۔

پنشن اصلاحات قانون کیخلاف مظاہرہ

'وائٹ کائونٹر' کی کال پر ہزاروں افرادکا احتجاج

ماسکو (رائٹر)
روس کے صدر ولادیمیر پوتن کی جانب سے غیر مقبول اقدامات کو نرم کرنے کے حالیہ وعدوں کے باوجود اتوار کو ملک بھر میں کئی ہزار لوگوں نے پنشن کی عمر کی حد بڑھانے کی سرکاری اسکیموں کے خلاف مظاہرہ کیا۔ اس احتجاج سے لگتا ہے کہ پوتن کی جانب سے بدھ کو ایک ٹیلی ویژن خطاب میں دی گئی رعایت کی پیشکش کے باوجود مجوزہ پالیسی حکومت کے لئے سیاسی طور پر حساس مسئلہ بنا ہوا ہے۔

پوتن نے اپنی تقریر کے دوران پہلی بار بہتری کے لئے ذاتی ذمہ داری لی اور اسے مالی ضرورت کے طور پر بھی بیان کیا۔ 'وائٹ کاؤنٹر' نامی غیر سرکاری تنظیم کے مطابق صدارتی محل کریملن سے قریب ڈھائی کلومیٹر کے فاصلے پر تو ہزار لوگوں نے اس مظاہرہ میں حصہ لیا۔

ماسکو پولیس نے یہ تعداد چھ ہزار کے قریب بتائی۔ مظاہرہ میں حصہ لینے والے لوگ مرکزی آرگنائزر پارٹی کے پی آر ایف لال جھنڈے اور بینرز کو اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے تھے۔ ماسکو پولیس کے مطابق پنشن اصلاحات کے خلاف 'جسٹ رسیا پارٹی' کی جانب سے بھی الگ سے مظاہرے کئے گئے جس میں 1500 افراد نے شرکت کی۔ مسٹر پوتن، جنہیں مارچ میں دوبارہ منتخب کیا گیا تھا، نے حکومت کی طرف سے خواتین کے لئے مجوزہ ریٹائرمنٹ کی 63 سال کی عمر کی حد کو کم کر کے 60 سال کرنے کی پیشکش کی ہے۔

فی الحال روسی خواتین 55 سال کی عمر میں ریٹائر ہورہی ہیں۔ مسٹر پوتن نے کہا کہ مردوں کے لئے ریٹائرمنٹ کی عمر 60 سے بڑھا کر 65 کرنے کی تجویز میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

دو ہم جنس پرست خواتین کو کوڑوں کی سزا

کوالالمپور(یو این آئی)
ملیشیا میں ہم جنس پرستی کے الزام میں دو خواتین کو دی گئی کوڑوں کی سزا پر عملدرآمد کردیا گیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ملیشیا میں اسلامی شرعی قوانین کی خلاف ورزی پر خواتین کو کوڑے مارے گئے ہیں۔ انسانی حقوق کے کارکنوں نے اس سزا کو 'ظالمانہ اور ناانصافی' مبنی قرار دیا ہے۔ 22 اور 32 سالہ ان خواتین کو اسلامی قوانین لاگو کرنے والے حکام نے رواں برس اپریل میں شمالی ریاست ترنگانو میں ایک گاڑی سے گرفتار کیا تھا۔

طرابلس میں بدنظمی

سیکڑوں قیدی فرار

طرابلس(ایجنسیاں)
لیبیا کے دارالحکومت طرابلس میں سرکاری فوج اور عسکریت پسندوں کے درمیان ہونے والی جھڑپوں کے بعد ہنگامی حالت نافذ کی گئی ہے۔ دوسری جانب شہر میں بدنظمی کی کیفیت ہے اور بڑے پیمانے پر لوٹ مار جاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق دارالحکومت کے جنوب میں واقع ایک جیل سے کم سے کم 400 قیدی فرار ہوگئے ہیں۔

پولیس کا کہنا ہے کہ بدنظمی کے بعد جیل کے دروازے کھلتے ہی عین زارہ جیل سے سیکڑوں قیدی فرار ہوگئے۔ لیبیا کی پولیس کا کہنا ہے کہ دارالحکومت میں بغاوت اور خوف کی کیفیت ہے۔

عین زارہ جیل کے قریب لڑائی کے باعث جیل انتظامیہ قیدیوں کو کنٹرول کرنے میں ناکام رہی۔ جیل کے سیکیورٹی عملے نے جانی نقصان سے بچنے کے لیے جیل سے فرار میں قیدیوں کو سہولت فراہم کی۔

ڈاکو راج اورلوٹ مار

ادھر طرابلس کے ڈائریکٹر سیکیورٹی کے ایک ذریعے کا کہنا ہے کہ دارالحکومت میں لوٹ مار جاری ہے۔

پولیس کو شہر میں لوٹ مار کے 134 واقعات کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ جرائم پیشہ عناصر موجودہ انارکی سے فائدہ اٹھا کر شہریوں کے گھروں میں لوٹ مار کر رہے ہیں۔

ایک سیکیورٹی اہلکار نے اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ مسلح گروپ دکانوں اور گھروں پر بھی دھاوے بول رہے ہیں۔ شہریوں کی املاک اور سرکاری املاک سب کی برابر لوٹ مار جاری ہے۔ لوٹ مار کے سب سے زیادہ واقعات الکریمیہ، ایئر پورٹ روڈ اور بن غشیر محل کے اطراف میں رونما ہوئے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس اور دیگر سیکیورٹی ادارے جھڑپوں اور لوٹ مار کی روک تھام میں ناکام ہیں۔ خیال رہے کہ گذشتہ روز لیبیا کی فوج نے دعویٰ کیا تھا کہ خون ریز جھڑپوں کے بعد دارالحکومت طرابلس کے بیشتر علاقوں سے مسلح گروپوں کو پسپا کردیا گیا ہے۔

افغانستان میں ناٹو فوجوں کی کمان جنرل آسٹن اسکاٹ ملر کے سپرد

امریکی حکمت عملی میں فوجی تبدیلی محض ایک پہلو: جنرل ملر

واشنگٹن (ایجنسیاں)
امریکہ نے افغانستان میں جنرل جان نکلسن کی جگہ جنرل آسٹن اسکاٹ ملر کو نیٹو فوجوں کا کمانڈر مقرر کر دیا ہے۔ وہ افغانستان میں طویل عرصے سے جاری جنگ کے دوران امریکہ کے 17 ویں کمانڈر ہوں گے۔ کمان سپرد کرنے کی تقریب کابل میں منعقد ہوئی۔ جنرل ملر افغانستان میں آنے والے اولین امریکی فوجی افسروں میں سے ایک تھے جب وہ 2001 میں افغانستان میں تعینات ہوئے۔

انہیں 2013 میں واپس امریکہ بلالیا گیا جہاں انہوں نے سپیشل آپریشنز کی قیادت کی۔ تاہم خیال کیا جاتا ہے کہ افغانستان میں اعلیٰ ترین کمانڈر کی حیثیت

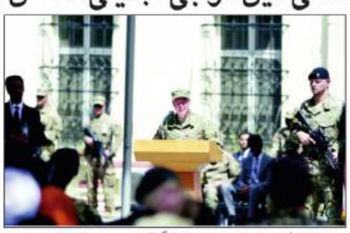

جنرل آسٹن اسکاٹ ملر کمان بدلنے پر منعقد کی گئی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے۔

سے اُن کی ذمہ داریوں کے علاوہ انہیں ایک ماہر سفارتکار کا کردار بھی نبھانا پڑے گا کیونکہ امریکہ کی موجودہ حکمت عملی میں طالبان کو مذاکرات کی میز پر لانے کیلئے آمادہ کرنا شامل ہے تاکہ افغانستان کے مسئلے کے حل کیلئے اُن کے ساتھ کوئی سمجھوتا طے کیا جاسکے۔ جنرل ملر خود کہتے ہیں کہ افغانستان میں امریکی حکمت عملی میں فوجی پہلو محض ایک حصہ ہے۔ تاہم فوجی کردار سیاسی پیش رفت کیلئے موقع پیدا کرنے کی غرض سے اہم ہے۔ افغانستان کے صدر اشرف غنی نے طالبان کو فائر بندی کی پیشکش کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ طالبان کے ساتھ بات چیت کیلئے کسی بھی جگہ جانے کیلئے تیار ہیں۔

لیکن طالبان نے اس پیشکش کا مثبت جواب نہیں دیا ہے۔ امریکی کمانڈروں کا خیال ہے کہ طالبان کے راضی نہ ہونے میں بیرونی ہاتھ ملوث ہے۔ کمان سپرد کرنے کی تقریب میں سبکدوش ہونے والے امریکی کمانڈر جنرل نکلسن نے طالبان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اپنے افغان ہم وطنوں کو قتل نہیں کرنا چاہیے۔ انہیں مسلمانوں کو قتل نہیں کرنا چاہیے۔

200 سال قدیم نیشنل میوزیم میں آتشزدگی

برازیل کے میوزیم میں لگنے والی آگ تصاویر میں۔

ریو ڈی جنیرو(یو این آئی)
برازیل کے معروف شہر ریو ڈی جنیرو میں قائم ملک کے قدیم ترین سائنسی ادارے نیشنل میوزیم میں شدید آگ بھڑک اٹھی ہے اور خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ وہاں موجود بیشتر نوادرات جل کر خاکستر ہوگئے ہیں۔ عمارت میں لگنے والی آگ پر قابو پانے کے لیے آگ بجھانے والا عملہ پوری کوشش کررہا ہے۔ اس عجائب گھر میں موجود قدیم نوادرات کی دو کروڑ اشیا شامل ہیں۔ اتوار کو بھڑکنے والی آگ میں ابھی تک کسی کے زخمی ہونے کی اطلاعات نہیں ہیں۔

کہا جارہا ہے کہ اس میوزیم کے زیادہ تر نوادرات جن میں صدیوں پر محیط دستاویزات، مجر باقیات، فنی نمونے شامل ہیں تباہ و برباد ہو گئے ہیں۔ یہ میوزیم کبھی پرتگال کے شاہی خاندان کی رہائش گاہ ہوا کرتا تھا اور رواں سال اس کی تعمیر کا 200 سالہ جشن منایا گیا تھا۔

برازیل کے سرکاری ٹی وی پر دکھائی جانے والی تصاویر سے پتہ چلتا ہے کہ آگ اتوار کے دن میوزیم کے بند ہونے کے بعد بھڑکی اور پھر پوری عمارت میں پھیل گئی۔ آگ لگنے کی وجوہات کا ابھی علم نہیں ہوسکا ہے۔ برازیل کے صدر مائیکل ٹیمر نے ایک ٹویٹ میں اسے برازیل کے تمام باشندوں کے لیے 'افسوسناک دن' قرار دیا ہے۔ اس کے ساتھ انھوں نے یہ بھی کہا کہ 'ہماری تاریخ کی قدر اس عمارت کو ہونے والے نقصانات سے نہیں جانچی جاسکتی ہے۔' برازیل کے ٹی وی گلوبو کے ساتھ ایک انٹرویو میں میوزیم کے ڈائریکٹر نے اسے 'ثقافتی سانحہ' قرار دیا۔ ایک ویب سائٹ کے مطابق اس میوزیم میں برازیل اور مصر سمیت دوسرے ممالک کی تواریخ سے متعلق ہزاروں نادر اشیا رکھی ہوئی تھیں۔ اس میوزیم کے قدرتی تاریخ کے ذخائر میں ڈائنوسار کی ہڈیاں اور ایک خاتون کی 12000 سال پرانا ڈھانچہ رکھا ہوا تھا۔

عوامی ٹوائلٹس میں خفیہ کیمروں کی روزانہ جانچ

سیول(ایجنسیاں)
جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیول میں حکام کا کہنا ہے کہ شہر کے عوامی ٹوائلٹس میں خفیہ کیمروں کے لیے روزانہ جانچ کی جائے گی۔

جنوبی کوریا میں بیت الخلا اور لباس تبدیل کرنے کے کمروں میں خفیہ کیمروں کا نصب کیا جانا ایک سنجیدہ مسئلہ ہے جہاں گذشتہ برس جاسوس کیمروں سے بننے والی پورن ویڈیو کے 6000 واقعات سامنے آئے۔ یہ ویڈیو عموماً آن لائن اپ لوڈ کر دی جاتی ہیں جن کے بارے میں متاثرہ خواتین کو علم بھی نہیں ہوتا۔

رواں برس کے آغاز میں دسیوں ہزار خواتین نے ان خفیہ کیمروں کے خلاف احتجاج کیا جس کے دوران ایسے پیغامات اٹھا رکھے تھے جن پر لکھا تھا 'میری زندگی تمہارے لیے پورن نہیں ہے۔' انسانی حقوق کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ خواتین مسلسل اس خوف میں جی رہی ہیں کہ کہیں کسی خفیہ کیمرے اس ان کی عکس بندی کا فلم بندی نہ کی جا رہی ہوں۔ ان خفیہ کیمروں کا نشانہ بننے والے افراد میں 80 فیصد خواتین ہیں۔

خفیہ کیمروں کی تلاش کے لیے خصوصی ٹیمیں مقرر۔

خبر رساں ادارے ژنہوپ کے مطابق سیول میں موجود عوامی ٹوائلٹ کا اب تک مہینے میں ایک بار معائنہ کیا جاتا تھا۔ تاہم اب ان ٹوئلٹس کی صفائی کرنے والے عملے کو بھی روزانہ ان کیمروں کے لیے جانچ کرنا ہوگی۔

اس سے پہلے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بی بی سی کو بتایا تھا کہ اس کام میں ملوث افراد کو پکڑنا مشکل ہے کیونکہ وہ کیمرہ نصب کرنے کے پندرہ منٹ بعد اسے ہٹا بھی سکتے ہیں۔ گذشتہ برس خفیہ کیمروں سے منسلک جرائم کے لیے 5400 افراد کو حراست میں بھی لیا گیا ان میں سے بھی محض دو فیصد کو جیل ہوئی۔

ژنہوپ کے مطابق 50 حکومتی اہلکاروں کو خاص طور پر خفیہ کیمروں کی تلاش کے لیے مختص کیا گیا لیکن دو سال میں انہیں کوئی کیمرہ نہیں ملا۔

مختصر مختصر

بحری جنگی مشقوں کیلئے بحیرہ زرد ہوگا بند

بیجنگ(یو این آئی)
سپر پاور امریکہ کیلئے تو یہی پریشانی کچھ کم نہیں تھی کہ چین نے بحیرہ جنوبی چین کے سمندری علاقے میں اپنا کنٹرول قائم کر رکھا ہے، مگر یہ تو اس کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا کہ سیکڑوں مربع کلومیٹر پر محیط ایک اور سمندری علاقے کو چین ایک دن اچانک بند کردے گا۔

چین کے دیگر دشمنوں کی طرح امریکہ کے لیے بھی یہ خبر ایک تہلکہ خیز انکشاف ثابت ہوئی ہے کہ اس نے بحری جنگی مشقوں کیلئے بحیرہ زرد کے 1300 کلومیٹر کے سمندری علاقے کو ہر طرح کے بحری جہازوں کی آمد و رفت کیلئے بند کر دیا ہے۔ چینی ذرائع ابلاغ کے مطابق مذکورہ علاقے کو 8 دن کیلئے بند کیا گیا ہے۔ اس سمندری علاقے میں چین کا اپنا تیار کردہ پہلا ایئر کرافٹ کریئر 'لیاؤ ننگ' جنگی مشقیں کرے گا۔

مخالف ٹیم کے کھلاڑی سے ٹکر گول کیپر ہلاک

ایمسٹرڈم (ایجنسیاں)
ہالینڈ میں نوجوانوں کے ایک فٹبال میچ کے دوران مخالف ٹیم کے کھلاڑی کے ساتھ ٹکر کے نتیجے میں ایک 13 سالہ گول کیپر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ ہفتے کے روز پیش آنے والے اس اندوہناک واقعے کے بعد ہلاک ہونے والے گول کیپر کی ٹیم 'میریئوس وین روئن' کے تمام میچ ہفتے کے اختتام تک ملتوی کردیے گئے۔

مذکورہ کلب نے اپنی ویب سائٹ پر جاری بیان میں بتایا ہے کہ اُس کا گول کیپر مخالف ٹیم کے کھلاڑی سے ٹکرانے کے بعد بے ہوش ہوگیا تھا۔ بعد ازاں اُسے نزدیکی شہر کے ایک اسپتال پہنچا دیا گیا تاہم وہ جانبر نہ ہوسکا۔ ہالینڈ کی فٹبال فیڈریشن میں امپئور سیکشن کے سربراہ یان ڈیرک وین ڈیرزی نے ایک ٹویٹ میں 13 سالہ گول کیپر کی ہلاکت پر تعزیت پیش کرتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا۔

فلپائن کے صدر کا ہتھیاروں کی خریداری کیلئے اسرائیل کا دورہ

چند ماہ قبل اسرائیل کے ساتھ ہتھیاروں کا ہوا تھا پہلا معاہدہ

لندن(ایجنسیاں)
متنازعہ شخصیت کے مالک فلپائن کے صدر روڈریگو دوتیرتے اتوار کی شام اسرائیل پہنچ گئے۔ یاد رہے کہ فلپائن مشرق بعید کا واحد ملک تھا جس نے 1947ء میں اقوام متحدہ میں اسرائیل کی ریاست کی تاسیس کے حق میں ووٹ دیا تھا۔ تاہم اُس وقت کے فلپائنی صدر Manuel Roxas فلسطینی اراضی پر غاصبانہ اسرائیلی ریاست کے قیام سے ایک ماہ قبل اچانک نیویارک میں انتقال کر گئے تھے۔ فلپائن کے 28 ہزار کے قریب شہری اسرائیل میں مقیم ہیں۔

ان میں زیادہ تر کا تعلق نرسنگ کے پیشے سے ہے۔ فلپائن نے نازی جرمنی سے فرار ہونے والے 1300 سے زیادہ یہودیوں کو پناہ دی تھی۔ ان یہودیوں میں موجودہ صدر روڈریگو کی سابقہ اہلیہ Zimmerman Elizabeth کے دادا بھی شامل تھے۔ الزبتھ 1948ء میں فلپائن میں پیدا ہوئی تھیں۔ الزبتھ جو 2015ء سے چھاتی کے سرطان میں مبتلا ہیں، انہیں روڈریگو نے 2000ء میں طلاق دے دی تھی۔ اس کے بعد وہ ایک 48 سالہ فلپینی خاتون کے ساتھ رہتے ہیں۔ روڈریگو کے حالیہ دورہ اسرائیل میں اُن کے ہمراہ 400 افراد پر مشتمل وفد ہے۔ اس وفد کے لیے مقبوضہ بیت المقدس میں واقع ہوٹل Ramada کو مکمل طور پر بک کرلیا گیا ہے۔

وفد میں روڈریگو کی بیٹی Sara Carpio Duterte شامل ہیں جو فلپائن کے جنوبی شہر Davao کی میئر بھی ہیں۔ روڈریگو کا اسرائیل کا دورہ بدھ تک جاری رہے گا جس کے بعد وہ اسی روز چار روزہ دورے پر اردن پہنچیں گے۔ اردن میں فلپائن کے صدر شاہ عبداللہ دوم سے ملاقات کریں گے۔ فلپائن نے چند ماہ قبل اسرائیل کے ساتھ ہتھیاروں کا پہلا معاہدہ کیا تھا جو کہ امریکا سے باہر اسلحے کا ذریعہ تلاش کرنے کی کوشش ہے۔ فلپائن نے اسرائیل کی تیار کردہ بندوق Galil پر اعتماد کیا ہے جو وہ اپنے ملک میں 1 ..... 2 لاکھ پولیس اور سکیورٹی اہل کاروں کو فراہم کرے گا۔ رواں برس اپریل میں روڈریگو کی ایک تصویر منظر عام پر آئی تھی جس میں وہ یہی بندوق ہاتھ میں تھامے نظر آرہے ہیں۔ اسرائیل پہنچنے سے قبل روڈریگو نے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ دونوں ملکوں کے درمیان دفاع، سکیورٹی، قانون کے نفاذ، اقتصادی ترقی، تجارت، سرمایہ کاری اور افرادی قوت کے شعبوں میں تعاون چاہتے ہیں۔

تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اُن کی بات چیت کے ایجنڈے میں سرفہرست امر اردن اور اسرائیل میں موجود فلسطینی شہری ہیں جن کی تعداد 76 ہزار ہے۔ روڈریگو کے مطابق "فلپائن کے سفارت خانے کو تل ابیب سے بیت المقدس منتقل کرنے کا معاملہ کسی طور زیر بحث نہیں آئے گا، اس لیے کہ خطے میں ہمارے دیگر شراکت دار بھی ہیں"۔

یہ تفصیلات خبر رساں ایجنسیوں نے فلپائن کی وزارت خارجہ کے ایک ذمے دار کے حوالے سے بتائی ہیں۔ مذکورہ ذمے دار کے مطابق صدر روڈریگو فلپائن کے دارالحکومت منیلا سے اسرائیل میں لد کے بن گوریون ایئرپورٹ کے لیے براہ راست فضائی پروازیں شروع کرنے پر بات چیت کریں گے۔ فلپائن کے 73 سالہ صدر روڈریگو اسرائیل کے دورے میں وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اور صدر روون ریفلین سے ملاقات کریں گے۔

فوجی ہوائی اڈہ پر حملہ کے الزام سے اسرائیل کا انکار

دمشق (یو این آئی)
شام نے ان خبروں کی تردید کی ہے کہ دمشق کے قریب المزہ فوجی ہوائی اڈے پر اتوار کو ہونے والا دھماکہ اسرائیلی ہوائی حملہ تھا۔ فوجی ذرائع نے خبر رساں ایجنسی ثناء کو بتایا کہ المزہ ہوائی اڈے پر ہونے والا زوردار دھماکہ 'وارڈمپ' میں بجلی کی خرابی کی وجہ سے ہوا تھا۔

یہ اسرائیلی فضائی حملہ نہیں تھا۔ خیال رہے اس ہوائی اڈہ پر شامی فضائیہ کے خفیہ محکمہ کا ٹھکانہ بھی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال اسرائیل نے شام کے المزہ ہوائی اڈے کو نشانہ بنا کر ہوائی حملہ کیا تھا۔

شام میں جنگ پر نگرانی رکھنے والے برطانیہ کی شامی آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس کے سربراہ رامی عبدالرحمٰن نے خبر رساں اے ایف پی کو بتایا کہ اسرائیل نے شامی فوج کے المزہ ہوائی اڈے پر ممکنہ میزائل حملہ کیا ہے۔ پہلے ملنے والی خبروں میں شامی حکومت کی حمایت کرنے والے علاقائی اتحاد کے ایک افسر نے بتایا تھا کہ یہ دھماکے گولان کی پہاڑیوں سے اسرائیلی میزائل کے حملے کی وجہ سے ہوا تھا۔ لیکن بعد میں شامی فوج نے ان کے اس دعوے کو مسترد کردیا۔

گزشتہ مئی میں اسرائیل نے شام میں ایرانی فوجی ٹھکانے پر حملہ کیا تھا، جس کے نتیجے میں ایران نے بھی اسرائیل کے قبضہ والے علاقے پر راکٹ حملہ کیا تھا۔ گزشتہ سال شامی میڈیا نے اسرائیل پر المزہ ہوائی اڈے پر حملہ کرنے کا الزام لگایا تھا۔

ڈالر کے استعمال سے ملک کو صرف نقصان ہوا: اردگان

امریکہ کا برتاؤ جنگلی بھیڑیے کی مانند

ترک صدر رجب طیب اردگان

انقرہ (ایجنسیاں)
ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے امریکہ کی جانب سے مزید پابندیاں عائد کرنے پر کہا ہے کہ امریکہ کا رویہ جنگلی بھیڑیوں کے جیسا ہے اس پر بھروسہ نہ کیا جائے۔
کرغزستان کے دورے کے دوران بزنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے ترک صدر رجب طیب اردگان نے کہا کہ ہمیں ڈالر کی اجارہ داری کے خاتمے کے لیے بتدریج کام کرنا ہوگا جس کے لیے ہمیں اپنی قومی کرنسی میں تجارت کو فروغ دینا ہوگا۔ ترک صدر نے کہا کہ امریکہ کا رویہ جنگلی بھیڑیوں جیسا ہے اس پر بھروسہ نہ کیا جائے، ڈالر کے استعمال سے ہمیں صرف نقصان ہی پہنچا ہے ہم اس کا استعمال بند کردیں گے تب ہی ہم کامیاب ہوں گے۔
ترک میڈیا کے مطابق امریکی پادری کے معاملے پر کشیدگی کے بعد سے حکومت ڈالر کے بجائے اپنی کرنسی لیرا میں دیگر ممالک کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری کی مسلسل کوششوں میں مصروف ہے۔ اس ضمن میں روس اور ترکی کے درمیان بات چیت جاری ہے۔
خیال رہے کہ ترکی میں فوجی بغاوت کے لیے مدد دینے کے الزام پر امریکی پادری کی ترکی میں گرفتاری کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان سخت کشیدگی جاری ہے کیوں کہ ترکی نے پادری کو رہا کرنے کے امریکی مطالبے کو یکسر مسترد کردیا ہے۔ امریکی پابندیوں کے بعد سے ترکی کی کرنسی لیرا کی قدر میں مسلسل کمی واقع ہورہی ہے اور ڈالر کے مدمقابل اس کی قدر 40 فیصد تک کم ہوچکی ہے۔

امریکی پادری کے معاملے پر کشیدگی کے بعد سے حکومت ڈالر کے بجائے اپنی کرنسی لیرا میں دیگر ممالک کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری کی مسلسل کوششوں میں مصروف ہے: ترک میڈیا

مسلح افواج کو صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کا مشورہ

دبئی (رائٹر)
ایران کے ٹاپ اعلیٰ مذہبی رہنما آیت اللہ علی خامنہ ای نے کہا کہ جنگ کا امکان ابھی نہیں ہے پھر بھی مسلح افواج کو اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا چاہیے۔ خامنہ ای نے اپنی سرکاری ویب سائٹ پر اتوار کو مسلح افواج سے اس نصیحت کا اعلان کیا۔ ویب سائٹ نے ایران کے ایئر فورس کے کمانڈر سے خامنہ ای کی کہی گئی باتوں کے حوالہ سے کہا "سیاسی تجزیہ کی بنیاد پر فی الحال فوجی جنگ کا امکان نہیں ہے۔ لیکن ساتھ ہی انہوں نے نصیحت کرتے کہا کہ مسلح افواج کو چوکس رہنا چاہیے اور اپنی انفرادی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا چاہیے"۔

پاکستانی صدر کا انتخاب آج

الیکشن میں تحریک انصاف کے امیدوار کا پلڑا بھاری

اسلام آباد (ایجنسیاں)

قومی اسمبلی پاکستان

صدر کے انتخاب کے لیے پولنگ آج ہوگی جس کے لیے الیکشن کمیشن نے تیاریاں مکمل کرلی ہیں۔ قومی وصوبائی اسمبلیوں میں بیک وقت پولنگ ہوگی، پولنگ کا وقت صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک مقرر کیا گیا ہے۔
تحریک انصاف نے عارف علوی، پیپلز پارٹی نے اعتزاز احسن جب کہ دیگر اپوزیشن جماعتوں نے مولانا فضل الرحمان کو میدان میں اتارا ہے۔ تینوں امیدواروں میں سب سے زیادہ ووٹ لینے والا امیدوار صدر مملکت منتخب ہوجائے گا۔
صدارتی انتخاب کے لیے تمام الیکٹورل کالجز پر نظر دوڑائی جائے تو تحریک انصاف اوراس کے اتحادیوں کے قومی اسمبلی اور سینیٹ سے مجموعی طور پر 201، پنجاب سے 33، سندھ سے 26، خیبر پختونخوا سے 42 اور بلوچستان اسمبلی میں 40 ووٹ ہیں جو مجموعی طور پر 342 ووٹ بنتے ہیں۔ مسلم لیگ (ن) اوراس کے اتحادیوں کے پارلیمنٹ میں 144، پنجاب اسمبلی میں 29، سندھ اسمبلی میں ایک بھی نہیں، خیبر پختونخوا اسمبلی میں 14 اور بلوچستان اسمبلی میں 20 الیکٹورل ووٹ ہیں۔ اس طرح اس کے مجموعی الیکٹورل ووٹ 207 بنتے ہیں۔ پیپلز پارٹی کے پارلیمنٹ میں 74، پنجاب اسمبلی میں 1، سندھ اسمبلی میں 38 اور خیبر پختونخوا اسمبلی میں 3 الیکٹورل ووٹ مل کر 116 بنیں گے۔ پارلیمنٹ اور چاروں صوبائی اسمبلیوں میں آزاد ارکان کے 19 الیکٹورل ووٹ ہیں۔
آزاد امیدواروں کے ووٹ تقسیم ہونے کے بعد ڈاکٹر عارف علوی کو 350، مولانا فضل الرحمان کو 218 اور اعتزاز احسن کو 116 الیکٹورل ووٹ ملنے کا امکان ہے۔

بچوں کو تعلیم یافتہ بنائیں والدین

ریاض (ایجنسیاں)
سعودی عرب میں جنرل پراسیکیوشن نے والدین کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنی اولاد کی تعلیم کا سلسلہ منقطع کرنے کا اور تعلیم کے حصول میں عدم معاونت کا سبب نہ بنیں۔
استغاثہ نے واضح کیا ہے کہ مذکورہ ممانعت سے متعلق سزائیں Child Act Protection کی چوتھی شق کے زمرے میں آتی ہیں۔ سعودی استغاثہ نے ٹویٹر پر اپنے سرکاری اکاؤنٹ پر جاری ٹویٹ میں بتایا کہ والدین کے کاندھوں پر یہ ذمے داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے مناسب حالات پیدا کریں، اس سلسلے میں اُن کی مدد کریں اور مختلف اقسام کے انحراف سے اپنے بچوں کی حفاظت کریں۔
بچوں کی تعلیم کا سلسلہ منقطع کردینا، ایذا رسانی اور عدم توجہی کی صورتیں ہیں اور یہ مملکت کے متعین نظام کے تحت پوچھ گچھ کا متقاضی ہے۔ سعودی وزارت تعلیم کے مطابق پرائمری اسکولوں میں تعلیمی سال کے دوران طلبہ وطالبات کی 30% سے زیادہ غیر حاضری کی صورت میں سرپرست کو سرزنش کے لیے تشدد اور ایذا رسانی کی اطلاعات کے مرکز میں پیش کیا جائے گا۔ اس لیے کہ مذکورہ صورت حال کو بڑی عدم توجہی اور طالب علم کے تعلیمی سلسلے کے منقطع ہونے کا سبب بننا شمار کیا جائے گا۔

عراق 'سائرون' اقتدار کے قریب

مقتدیٰ الصدر اور حیدر عبادی کا اتحاد بنائے گا حکومت

فائل فوٹو

دبئی (ایجنسیاں)
عراق میں نئی حکومت کی تشکیل کیلئے طویل جوڑ توڑ کے بعد 'سائرون' گروپ کی قیادت میں ایک نیا پارلیمانی اتحاد قائم کیا گیا ہے۔ عراق کے سرکاری خبر رساں اداروں کے مطابق نئے پارلیمانی اتحاد میں شامل ہونے والے ارکان پارلیمنٹ کی تعداد 177 ہوگئی ہے۔
'سائرون' کی قیادت میں تشکیل پانے والے پارلیمانی اتحاد میں الحکمہ، والنصر، الوطنیہ، القرار، ترکمانی اتحاد، بیارق الخیر، مسیحی اور صابئی پارلیمانی جماعتیں شامل ہیں۔ ان کے مجموعی ارکان پالیمنٹ کی تعداد 177 ہے۔ پارلیمانی اتحاد کی تشکیل کے بعد معاہدے کی ایک نقل میڈیا کو جاری کی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ عراق میں پارلیمانی اتحاد کا اعلان اتوار کی شام کیا گیا جس میں 16 منتخب پارلیمانی دھڑوں کے 177 ارکان شامل ہیں۔
قبل ازیں نئے پارلیمانی اتحاد کی طرف سے ایک غیر رسمی بیان جاری کیا گیا تھا جس پر اتحاد میں شامل ہونے والے تمام گروپوں کے رہ نماؤں کے دستخط ثبت نہیں تھے۔ شیعہ مذہبی رہ نما مقتدیٰ الصدر اور وزیراعظم حیدر العبادی کی جماعت پر مشتمل یہ سب سے بڑا پارلیمانی اتحاد ہے۔
خیال رہے کہ عراق میں مئی میں ہونے والے پارلیمانی انتخابات کے بعد حکومت سازی کے لیے مختلف پارلیمانی جماعتوں کے درمیان اتحاد کی تشکیل پر بات چیت چلتی رہی ہے تاہم اس میں پیش رفت نہ ہونے کے باعث حکومت سازی کا عمل تعطل کا شکار رہا ہے۔ نئے وجود میں آنے والے پارلیمانی اتحاد میں مقتدیٰ الصدر کا سائرون، حیدر العبادی کا النصر الائنس عمار الحکیم کا الحکمہ، نائب صدر ایاد علاوی کا نیشنل الائنس، بدر ھادی العامری کا فتح الائنس اور سابق وزیراعظم نوری المالکی کا دولۃ القانون سمیت کئی دوسرے گروپ شامل ہیں۔

منا گوا: نکاراگوا کے صدر ڈینیل اورٹگا کی حکومت کے خلاف ہونے والے مظاہرہ کے دوران ایک پولیس اہلکار جلتی ہوئی کار کے نزدیک سے گزرتے ہوئے۔

اِدلب جنگجوؤں سے پاک کیا جائے: ایرانی وزیرخارجہ

تہران (ایجنسیاں)
ایرانی وزیرخارجہ محمد جواد ظریف کا کہنا ہے کہ شام کے شمال مغربی صوبے ادلب کو جنگجوؤں سے 'پاک' کیا جانا چاہیے۔ ایرانی نیوز ایجنسی فارس کے مطابق ظریف نے یہ بات اپنے دمشق کے حالیہ دورے کے دوران کہی۔
ایرانی وزیرخارجہ کا مزید کہنا تھا کہ 'شام کی تمام اراضی کی حفاظت کو یقینی بنانا چاہیے۔ تمام فرقوں اور گروہوں کو چاہیے کہ وہ اجتماعی شکل میں تعمیر نو کا عمل شروع کریں اور نقل مکانی کر جانے والے بے گھر افراد کو بھی اپنے خاندانوں کی طرف لوٹنا چاہیے'۔ ظریف کے مطابق ادلب کے بقیہ حصوں کو باقی ماندہ دہشت گردوں سے پاک کیا جائے اور علاقے کو شامی عوام کے زیر کنٹرول واپس آنا چاہیے۔
ایرانی وزیرخارجہ محمد جواد ظریف پیر کی صبح تہران سے دمشق پہنچے تھے۔ ایرانی سرکاری ذریعے کے مطابق ظریف کی آمد کا مقصد ادلب پر اُس حملے کے حوالے سے بات چیت کرنا ہے جس کی تیاری شامی فوج اس وقت کر رہی ہے۔ ادلب شام میں اپوزیشن کا آخری اہم ترین گڑھ ہے۔

کولڈ ڈیزرٹ جیپ ریلی، مردوں کو خاتون نے پیچھے چھوڑ دیا

فائل فوٹو

'خواتین کی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے، اس کھیل میں اگر ان کی حوصلہ افزائی کی جائے تو یقیناً وہ شریک ہوں گی'

اسلام آباد (ایجنسیاں)
پاکستان میں خواتین کا گاڑی چلانا ایک عام سی بات ہے، لیکن دنیا کے بلند ترین صحراؤں میں سے ایک میں کئی جانے مانے، تجربہ کار ڈرائیورز کو پیچھے چھوڑ دینا یقیناً متاثر کن ہے۔
اسلام آباد کی رہائشی سلمیٰ خان بھی ایسی ہی ڈرائیور ہیں، جنھوں نے سرفرنگا کے دشوار گزار صحرا میں جیپیں دوڑاتے کئی مرد ڈرائیورز کو مات دے دی۔ وہ سکردو سے تقریباً 20 کلومیٹر دور دنیا کے بلند ترین سرد صحراؤں میں سے ایک سرفرنگا میں منعقدہ جیپ ریلی میں شریک تھیں۔
خواتین کی کٹیگری میں انھوں نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ سلمیٰ خان کہتی ہیں کہ انھوں نے پہلی بار جیپ ریلی میں حصہ لیا، 'یہاں آنے کے پیچھے ایک وجہ تو شوق ہے جبکہ دوسری وجہ مجبوری ہے کیونکہ میں سنگل ماں ہوں اور اب اپنے اس شوق کو ہی روزگار کا ذریعہ بنا رہی ہوں، لیکن اس کی تیسری بڑی وجہ اس طرح کی ریس میں پاکستانی خواتین کا شریک نہ ہونا بھی ہے۔ میں دیگر خواتین کے لیے تحریک بننا چاہتی ہوں۔' سرد صحرا میں اس سے پہلے گذشتہ برس پہلی بار جیپ ریلی کا انعقاد کیا گیا تھا، جسے مقامی سطح پر خاصی پذیرائی ملی تھی۔
گلگت بلتستان کی حکومت نے گاڑیوں کی نیلامی سے متعلق نجی ادارے پاک ویلز کے اشتراک سے اس ریلی کا انعقاد کیا۔ جیپ ریلی میں ملک بھر سے 90 سے زائد جیپ اور موٹر سائیکل ڈرائیوروں نے حصہ لیا۔ اس مقابلے کو نو زمروں میں تقسیم کیا گیا تھا جن میں ایک خواتین کی کٹیگری تھی۔ ریلی میں صرف تین خواتین نے ہی حصہ لیا۔ مقابلے میں شریک ایک اور کھلاڑی طیبہ خان سے ہم نے خواتین کی اس قدر کم شرکت کی وجہ پوچھی تو ان کا کہنا تھا کہ 'خواتین کی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے، اس کھیل میں اگر ان کی حوصلہ افزائی کی جائے تو یقیناً وہ شریک ہوں گی'۔
طیبہ نے اپنے شوہر سے جیپ چلانا سیکھی لیکن کسی صحرا میں گاڑی دوڑانے کا یہ ان کا پہلا تجربہ تھا۔ 'یہ سب چیلنجنگ تھا، مگر میں نے گاڑی کو قابو میں رکھا، یہاں ٹیلوں پر گاڑی چلانا ایک مشکل مرحلہ تھا، مگر میں نے ہمت نہیں ہاری'۔ صحرا میں ڈرائیونگ خاصا مشکل کام ہے، مقابلے کے شرکا کا کہنا تھا کہ بلندی کی وجہ سے گاڑیوں کی طاقت 30 سے 40 فیصد کم ہو جاتی ہے اور ریت میں گاڑی دھنسنے کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔
مقابلے میں شریک جیپ میں دو مختلف کیٹیگریز میں سٹاک اور پری پیپرڈ تھیں، سٹاک میں گاڑی میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کرائی جاتی تاہم پری پیپرڈ میں خاصی 'موڈیفیکیشن' کی گنجائش ہے۔ ملتان سے تعلق رکھنے والے اکلیم خان کہتے ہیں کہ وہ پاکستان میں تمام ٹریکس پر گاڑی چلا چکے ہیں، 'لیکن سرفرنگا صحرا سب سے زیادہ مشکل ہے۔'
'یہ ٹریک اپنی ریت کی وجہ سے نہایت کٹھن ہے۔ اس لیے اس 'کولڈ ڈیزرٹ' میں سب سے بڑا چیلنج خود کولڈ ڈیزرٹ ہی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس قدر بلندی پر آکسیجن کم ہوتی ہے جس کی وجہ سے گاڑی کی طاقت بھی کم ہو جاتی ہے۔ ایک اور کٹیگری اے سٹاک میں جیتنے والے صاحبزادہ فواد زکوڑی کہتے ہیں کہ وہ موٹر سپورٹس کی تشہیر چاہتے ہیں، 'لیکن یہ سرد صحرا ایک چیلنج ضرور ثابت ہوا، کئی جگہیں ایسی تھیں جہاں محتاط انداز میں نہ چلتے تو خاصا نقصان ہو سکتا تھا، سو میں نے خود کو بھی بچایا، گاڑی کو بھی اور سب سے کم وقت میں ریس بھی جیت لی'۔
ریلی کے منتظم سینیل سرفراز منجھ نے کہا کہ صحرا کی ریس میں گاڑی کا 'ہائی ٹیک' ہونا اہم ہے 'مگر گاڑی چلانے والے کی مہارت زیادہ اہم ہے'۔

17 سالہ لڑکی کی اجتماعی عصمت دری، 12 گرفتار

مور کو (یو این آئی)
سوشل ویب سائٹس پر ایک لڑکی کی اجتماعی عصمت دری کی دلدوز کہانی سامنے آنے کے بعد مراکش پولیس نے مبینہ طور پر گینگ ریپ اور تشدد کے الزام میں 12 افراد کو گرفتار کیا ہے۔
'دی انڈیپینڈنٹ' کی رپورٹ کے مطابق 17 سالہ لڑکی نے مقامی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ اسے اغوا کرکے 2 ماہ تک قید میں رکھا گیا جہاں اسے درجنوں افراد نے ریپ، تشدد اور جبری طور پر جسم پر نازی کے نشان بنائے۔ متاثرہ لڑکی کا کہنا تھا کہ اسے مراکش کے اولاد عیاد ٹاؤن سے اغوا کیا گیا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ "ملزمان نے مجھے 2 ماہ تک قید میں رکھا اور ریپ اور تشدد کیا، میں انہیں کبھی معاف نہیں کروں گی، انہوں نے مجھے تباہ کردیا ہے"۔

پی آئی اے کے سی ای او کی تقرری منسوخ

اسلام آباد (یو این آئی)
پاکستان سپریم کورٹ نے پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنس (پی آئی اے) کے چیف ایکزیکیٹیو افسر (سی ای او) مشرف رسول کیان کی تقرری منسوخ کردی ہے۔ چیف جسٹس میاں صادق نثار کی صدارت والی تین رکنی بنچ نے پیر کو یہ فیصلہ سنایا۔ بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ سی ای او کی تقرری میں قواعد اور ضوابط پر عمل نہیں کیا گیا۔ ڈان نیوز کے مطابق بنچ نے یہ فیصلہ پی آئی اے سے متعلقہ دو معاملات کی سماعت کے دوران سنایا۔ ان میں ایک معاملہ ڈاکٹر کیان کی تقرری اور دوسرا قومی طیارہ خدمات کے آڈٹ سے وابستہ تھا۔ پی آئی اے حکام کی ایسوسی ایشن نے ڈاکٹر کیان کی تقرری کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ پاکستان کے آڈیٹر جنرل نے بھی کیان کو فوری طور پر برخاست کئے جانے کی سفارش کی تھی۔

مختصر مختصر

اسلامی جہاد کے 5 کارکن گرفتار

رام اللہ (ایجنسیاں)
فلسطینی اتھارٹی کے زیرانتظام پولیس نے اسلامی جہاد کے پانچ کارکنوں جو کہ سابق فلسطینی اسیران ہیں کو حراست میں لینے کے بعد قید خانوں میں ڈال دیا ہے۔ عباس ملیشیا نے غرب اردن میں گھر گھر تلاشی کے دوران اسلامی جہاد کے رہ نماؤں سمیت متعدد سابق اسیران کو سیاسی بنیادوں پر حراست میں لے لیا۔
مقامی ذرائع کے مطابق عباس ملیشیا نے اسلامی جہاد کے متعدد کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ ان کی شناخت سلامہ عبدالجواد، ریاض وعدس، احمد وعدس، احمد مرشود اور معتصم رفاعی کے نام سے کی گئی ہے۔ وہ تمام فلسطینی ماضی میں اسرائیلی زندانوں میں قید رہ چکے ہیں۔

بحری حادثے کی تحقیقات شروع

اسلام آباد (ایجنسیاں)
پاکستانی فوج کا کہنا ہے کہ گذشتہ ہفتے پاکستانی بحریہ کی جنگی مشق کے دوران پیش آنے والے حادثے کی تحقیقات کیلئے بنائے جانے والے اعلیٰ سطح کے تحقیقاتی بورڈ نے کام شروع کردیا ہے۔
پاکستانی فوج کے ترجمان نے اس حادثے میں بحریہ کے ایک اہلکار کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے اس بارے میں مزید تفصیل بتانے سے گریز کیا۔ فوجی ترجمان کے مطابق اس واقعے کو فی الحال حادثے کے طور پر ہی لیا جا رہا ہے۔ یہ حادثہ پاکستانی سمندری حدود میں جمعرات کو اس وقت پیش آیا جب پاکستانی بحریہ کا ایک 'سی کنگ' ہیلی کاپٹر جنگی مشق کے دوران 'پی این ایس ذوالفقار' نامی جنگی بحری جہاز سے عملے کو محفوظ مقام پر منتقل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ایک مقامی ٹیلی ویژن چینل کی ٹیم یہ منظر فلم بند بھی کر رہی تھی کہ اچانک ہیلی کاپٹر توازن کھونے کے بعد پی این ایس ذوالفقار سے جا ٹکرایا۔

فلسطینی پناہ گزینوں کی امداد بند کرنے کے منفی اثرات

نابلس (ایجنسیاں)
بالآخر امریکہ نے اپنی خوئے انتقام کا زہر مزید اگل دیا اور فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے مختص مالی امداد کو مکمل طور پر بند کرنے کا اعلان کردیا۔
گذشتہ جمعہ کو امریکی انتظامیہ نے باضابطہ اور سرکاری طور پر فلسطینی پناہ گزینوں کے ذمہ دار ادارے 'اونروا' کی امداد کو مکمل طور پر بند کرنے کا اعلان کیا۔ امریکہ کی طرف سے فلسطینی پناہ گزینوں کی امداد کی بندش کے براہ راست منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ سب سے پہلے امریکی انتقام کا اثر تعلیمی اداروں پر مرتب ہوگا۔ 'اونروا' کے زیر انتظام چلنے والے تعلیمی ادارے، اسکول، جامعات اور دیگر تعلیمی مراکز بند ہوجائیں گے۔ ان اداروں سے وابستہ اساتذہ اور دیگر انتظامی عملہ تنخواہوں سے محروم ہوجائے گا۔
مشرقی نابلس میں بلاطہ پناہ گزین کیمپ کے فلسطینی مہاجر یک کا کہنا ہے کہ انہیں امریکہ کی طرف سے امداد کی بندش کے اعلان نے بہت خوف زدہ کیا ہے۔ وہ ایک نئے اور پریشان کن بحران سے دوچار ہوسکتے ہیں اور ان کا مستقبل تباہ ہوسکتا ہے۔
پناہ گزین کیمپ کے ایک سماجی کارکن اور تنظیموں کے باہمی رابطہ کار عماد اشتیوی کا کہنا ہے کہ 'اونروا' کی طرف سے پہلے ہی فلسطینی پناہ گزینوں کی امداد کو کئی کٹ لگائے گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ فلسطینی شہری 'اونروا' کی پالیسیوں کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔ پناہ گزینوں کے صحت اور تعلیم کے شعبے غیر معمولی اور غیر مسبوق حد تک متاثر ہورہے ہیں۔
ان کا کہنا تھا کہ 'اونروا' نے پہلے ہی فلسطینی پناہ گزینوں کے صحت اور تعلیم کی کئی سروسز بند کردی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پناہ گزین کیمپوں کے تعلیمی ادارے متاثر اور بچے غربت کا شکار ہورہے ہیں عماد اشتیوی کا کہنا ہے کہ بلاطہ پناہ گزین کیمپ میں 'اونروا' نے 700 طلباء، طالبات کو داخلہ دینے سے انکار کردیا۔ 'اونروا' نے دعویٰ کیا کہ جن بچوں کو اسکولوں میں داخلے سے روکا گیا ہے عام فلسطینی شہریوں کے ہیں، پناہ گزینوں کے نہیں۔ اسی طرح اردن میں 'اونروا' کی انتظامیہ نے تعلیمی اداروں اور دیگر مراکز سے وابستہ ملازمین کو قبل از وقت ریٹائر کرنا شروع کردیا۔ بلاطہ پناہ گزین کیمپ میں ایک بوائز اسکول کے استاد نے اپنی شناخت ظاہر نہ کرتے ہوئے بتایا کہ گذشتہ تین روز کے دوران 'اونروا' کی انتظامیہ نے فلسطینی ملازمین کو ملازمتوں سے نکالنے کا جس بے دردی کے ساتھ سلسلہ شروع کیا ہے اس نے پناہ گزین ملازمین کو ایک نئے خوف اور تشویش میں ڈال دی ہے۔
ایک مقامی شہری فادی مشیحی نے کہا کہ وہ پرانے عسکر پناہ گزین کیمپ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 'اونروا' کی امداد بند کرنا امریکہ کی انتقامی پالیسی ہے۔ امریکہ کے اس انتقام کے پیچھے اسرائیل کا سیاسی انتقام ہے۔ جس کا ہدف صرف فلسطینی پناہ گزین نہیں بلکہ پوری قوم ہے۔ اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے رہنما سامی ابو زہری نے کہا کہ امریکی امداد بند کرنا فلسطینی حق واپسی کو ختم کرنے کے مترادف ہے۔
انہوں نے کہا کہ امریکہ نے ایک بار پھر ثابت کردیا ہے کہ وہ فلسطینی قوم اور پوری مسلم امہ کا بدترین دشمن ہے۔ تمام فلسطینی قوم امریکہ کا بائیکاٹ کرے 'اونروا' کی امداد بند کرنے کے خلاف فیصلہ کن جدوجہد کی جائے گی اور نہ ہی کسی قیمت پر حق واپسی کا سودا کیا جائے گا۔
خیال رہے کہ 'اونروا' ایجنسی کے ہاں فلسطینی پناہ گزینوں کے کل 58 کیمپ رجسٹرڈ ہیں۔ ان میں 19 مقبوضہ مغربی کنارے، 8 غزہ، 10 اردن، 9 شام اور 12 لبنان میں قائم ہیں۔ ان پناہ گزین کیمپوں میں فلسطینیوں کی تعداد 54 لاکھ ہے۔ یہ ہزاروں فلسطینیوں کی طرف سے 'اونروا' کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔

انگلینڈ نے ہم سے اچھا کھیلا

ہندوستانی ٹیم کے ہارنے سے ہم دلبرداشتہ: وراٹ کوہلی

ساؤتھمپٹن (یو این آئی)

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان وراٹ کوہلی نے انگلینڈ کے خلاف چوتھا میچ ہارنے اور اسی کے ساتھ 3-1 سے سیریز گنوانے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مہمان ٹیم نے کئی موقع گنوائے جو میچ میں تبدیلی پیدا کرسکتے تھے، ساتھ ہی فاتح ٹیم کو مشکل حالات میں اچھی کارکردگی کا کریڈٹ دیا۔ ہندوستان کو چوتھے میچ میں 60 رنز سے شکست کھانی پڑی تھی جس سے پانچ میچوں کی سیریز 3-1 سے اس کے ہاتھ سے نکل گئی ہے۔

پانچواں اور آخری میچ اب نتائج کے لحاظ سے بھی اہم نہیں رہ گیا ہے۔ ہندستان کو 245 رنز کا ہدف ملا تھا لیکن ٹیم 184 رنز پر ہی آل آؤٹ ہو گئی۔ وراٹ نے میچ کے بعد کہا کہ ہمیں انگلینڈ کی تعریف کرنی ہوگی جس نے مشکل صورت حال میں بہادری دکھائی جبکہ ہندستان ایسا نہیں کر سکا۔ نچلے آرڈر پر شراکت اہم ثابت ہوئی۔ ہندوستانی کپتان نے انگلینڈ کے سیم کیرن کی جم کر تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ انگلش کپتان جو روٹ کہہ رہے تھے کہ موجودہ سیریز بھلے ہی نہ لگے لیکن بہت سخت ہے۔ ہم آسانی سے میچ نہیں دے رہے ہیں۔ ہم اوول میں بھی اسی جارحیت کے ساتھ اتریں گے۔ وراٹ نے انگلینڈ کو جیت کا کریڈٹ دیتے ہوئے کہا کہ میرے حساب سے انگلینڈ نے ہمیں اچھا ہدف دیا۔ انہوں نے اپنی دوسری اننگز میں اچھی بلے بازی کی۔ پچ کو دیکھتے ہوئے یہاں جس طرح سے گیند گھوم رہی تھی ان کی بلے بازی قابل تعریف رہی۔

ہم لیکن یہ بھی نہیں کہیں گے کہ ہندوستانی کھلاڑیوں نے کافی غلطیاں کیں لیکن جیت کا کریڈٹ انگلینڈ کو جاتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے بلے بازوں کو ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے جلد وکٹ گنوانے پر کافی تنقید بھی سہنی پڑی ہے۔ اگرچہ کپتان نے کھلاڑیوں کا دفاع کیا۔ انہوں نے اجنکیا رہانے کے ساتھ شراکت کے دوران دباؤ کو لے کر کہا کہ جب بھی آپ ہدف کا تعاقب کرنے کیلئے بڑی شراکت کرتے ہیں تو دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ ہم مسلسل دباؤ میں تھے۔ لیکن یہ سچ ہے کہ میرا جلدی آؤٹ ہونا بھی بھاری پڑا کیونکہ اگر میں دیر تک رکتا تو زیادہ رنز بنا سکتا تھا۔ اگرچہ چتیشور پجارا نے بہت اچھی بلے بازی کی۔ انہوں سریز گنوانے کے باوجود مانا کہ کھلاڑیوں نے اچھا مظاہرہ کیا اور اگلے میچ میں بھی ٹیم بہترین کارکردگی کی کوشش کرے گی۔ وراٹ نے کہا کہ ہم نے اس سیریز سے بہت کچھ سیکھا ہے اور اس بار میں بھی کچھ منفی نہیں ہے۔ ہمیں ہمیشہ مثبت سوچنا چاہیے۔

مصباح الحق کی فراہم کردہ سہولیات پر ناراضگی

مصباح الحق

لاہور (یو این آئی)

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مصباح الحق نے فرسٹ کلاس کرکٹرز کو فراہم کردہ ناقص سہولیات پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کھلاڑی بہتر سہولت کے مستحق ہیں۔ 44 سالہ مصباح الحق نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر ایک ویڈیو شیئر کی ہے جس میں ان کا کہنا ہے کہ یہ کوئی اسٹور روم نہیں بلکہ لاہور سٹی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایل سی سی اے) کے گراؤنڈ کا ڈریسنگ روم ہے۔

مصباح الحق کی جانب سے شیئر کردہ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ڈریسنگ روم کے ساتھ واش روم گندے ہیں اور دیواروں سے رنگ بھی جھڑ رہا ہے جب کہ فرش بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ سابق ٹیسٹ کرکٹر نے کہا کہ ان کے خیال میں کھلاڑی زیادہ سہولت کے مستحق ہیں، یہی نہیں بلکہ پچ اور آؤٹ فیلڈ بھی کرکٹ کے لیے حوصلہ افزا نہیں ہے۔ مصباح الحق نے مزید کہا کہ اگر ہم فرسٹ کلاس کرکٹ کے معیار کو بلند کرنا چاہتے ہیں تو پاکستان کرکٹ بورڈ کو اس صورتحال کا نوٹس لینا چاہیے اور ایسا پھر دوبارہ نہیں ہونے دینا چاہیے۔ مصباح الحق نے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنے والے کھلاڑیوں کو فراہم کردہ ڈریسنگ روم پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ تصور کریں کہ اس گرمی میں ایک کمرے میں تقریباً 20 لوگ ہوں جہاں صرف ایک ہی پنکھا ہو۔

یاد رہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ نے خلاف معمول یکم ستمبر سے ڈومیسٹک کرکٹ سیزن شروع کرنے کا اعلان کیا تھا جس کے باعث انگلینڈ میں لیگ کرکٹ کھیلنے والے کھلاڑیوں کو بھی مالی نقصان برداشت کرنا پڑا تھا جب کہ شدید گرمی کے باعث کھلاڑیوں کی طبیعت خرابی کی خبریں بھی سامنے آرہی ہیں۔

کریمر دورہ جنوبی افریقہ اور بنگلہ دیش سے باہر

ہرارے (یو این آئی)

زمبابوے کے کرکٹر گریم کریمر فٹنس مسائل کے باعث دورہ جنوبی افریقہ اور بنگلہ دیش سے باہر ہوگئے۔ زمبابوے کرکٹ کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق کریمر نے جنوبی افریقہ اور بنگلہ دیش کے خلاف سیریز کی تیاری کے سلسلے میں تربیتی کیمپ کے دوران گھٹنے میں درد کی شکایت کی تھی اور ڈاکٹرز نے معائنے کے بعد انہیں سرجری کا مشورہ دیا تھا۔

آئی پی ایل فارمیٹ ریسنگ لیگ لانے کی تیاری: الیشا

نئی دہلی (یو این آئی)

ہندستان کی پہلی خاتون ریسنگ چیمپئن الیشا عبداللہ ملک میں آئی پی ایل فارمیٹ ریسنگ لیگ لانے کی تیاری کر رہی ہیں اور وہ اس سال دسمبر میں شروع کردیں گی۔ الیشا نے پیر کو یہاں نندن پیٹرو کیم لمیٹڈ (این پی ایل) کے بنیادی برانڈ ویلویکس برانڈ امبیسڈر بننے کے بعد کہا کہ وہ دسمبر میں آئی پی ایل فارمیٹ کی ریسنگ لیگ لانے جارہی ہیں اور اس کی شروعات وہ تمل ناڈو سے کریں گی کیونکہ وہ خود تمل ناڈو سے ہیں۔

ہندستانی ریسنگ سرکٹ پر جانا مانا نام الیشا نے کہا کہ اس سال ہم دسمبر میں آئی پی ایل فارمیٹ میں ریسنگ لیگ شروع کریں گے اور اگلے سال اسے شمالی ہند میں لے آئیں گے جہاں اس کا انعقاد نوئیڈا کے فارمولا ون بدھ سرکٹ میں ہوگا۔ الیشا نے کہا کہ میرا مقصد ملک میں خواتین ریسر تیار کرنا ہے۔ ساتھ ہی ہم لوگ ریسنگ میں مقابلہ کے لیے ایک کھیل کے طور پر منظوری دلانا چاہتے ہیں کیونکہ لوگ ریسنگ میں مقابلہ کو ہندوستان میں ایک کھیل کے طور پر تسلیم نہیں کرتے ہیں اور اسے تفریح کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ خاتون ریسر تیار کرنے کی عزم ظاہر کرتے ہوئے الیشا نے کہا کہ میری چنئی میں اپنی ریسنگ اکیڈمی ہے جہاں میرا مقصد عالمی معیار کے ریسر تیار کرنا ہے۔ یہ اکیڈمی میں نے اپنے اخراجات سے تیار کی ہے۔ ہم ملک بھر سے اچھے خاتون ریسر کی تلاش کر رہے ہیں جنہیں پھر اس اکیڈمی میں تراش کر عالمی معیار کا بنایا جاسکے۔

ایشیائی کھیلوں میں 6 کھلاڑیوں نے پانچ سے زیادہ حاصل کئے تمغے

(سید پرویز قیصر)

جکارتہ میں ہوئے اٹھارہویں ایشیائی کھیلوں میں شریک گیارہ ہزار سے زیادہ کھلاڑیوں نے 1552 تمغے حاصل کئے جس میں 465 طلائی، 465 نقرئی اور 622 کانسے کے تمغے شامل تھے۔ سو سے زیادہ کھلاڑیوں نے دو سے زیادہ تمغے حاصل کئے جس میں سے سات کھلاڑیوں نے پانچ سے زیادہ تمغوں پر قبضہ جمایا۔

لگاتار دسویں مرتبہ چین نے ایشیائی کھیلوں میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اس مرتبہ چینی کھلاڑیوں نے 289 تمغے حاصل کئے جس میں 132 طلائی، 92 نقرئی اور 65 کانسے کے تمغے شامل تھے۔ چین نے بھلے ہی لگاتار دسویں مرتبہ پہلا مقام ضرور حاصل کیا ہے مگر اس کے طلائی تمغوں کی تعداد اس مرتبہ کافی کم رہی ہے۔ چار سال پہلے انچیون میں ہوئے ایشیائی کھیلوں میں اس نے 345 تمغوں کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا تھا جس میں 151 طلائی، 109 نقرئی اور 85 کانسہ کے تمغے شامل تھے۔

اس مرتبہ اس کے تمغے رنگ اور تعداد دونوں کے اعتبار سے کم رہے۔ ان کھیلوں میں جس کھلاڑی نے سب سے زیادہ تمغے حاصل کئے وہ جاپان کی تیراک ریکاکو ایکی تھیں۔ انہوں نے کل آٹھ تمغے جیتے جس میں چھ طلائی اور دو نقرئی تمغے شامل تھے۔ انہیں ان کھیلوں کا سب سے اچھے کھلاڑی کا اعزاز بھی ملا۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والی پہلی خاتون بھی بنی۔

ایک ایشیائی کھیلوں میں وہ آٹھ تمغے حاصل کرنے والی پہلی خاتون اور کل ملا کر دوسری کھلاڑی ہیں۔ شمالی کوریا کے گن مان سو نے بھی 1982 میں نئی دہلی میں شوٹنگ میں آٹھ تمغے جیتے تھے جس میں سات طلائی اور ایک نقرئی تمغہ شامل تھا۔ ریکاکو ایکی نے 50 میٹر اور 100 میٹر فری اسٹائل اور بٹر فلائی میں انفرادی طلائی تمغے حاصل کئے جبکہ 4×100 فری اسٹائل اور میڈلے میں وہ جاپانی ٹیم کے ساتھ طلائی تمغہ جیتنے میں کامیاب رہیں۔ 4×200 میٹر جس جاپانی ٹیم نے نقرئی تمغہ جیتا اس میں ریکاکو ایکی بھی شامل تھیں۔ انہیں آٹھواں تمغہ 4 × 100 مکسڈ ریلے میں ملا۔

مکسڈ ریلے کو پہلی مرتبہ ان ایشیائی کھیلوں میں شامل کیا گیا تھا۔ چین کے سن یانگ نے ان کھیلوں میں چھ تمغے حاصل کئے وہ سب سے زیادہ تمغے حاصل کرنے والے مرد کھلاڑی اور کل ملا کر دوسرے سب سے زیادہ تمغے حاصل کرنے والے کھلاڑی رہے۔ سن یانگ جنہوں نے اس سے پہلے ایشیائی کھیلوں میں پانچ طلائی اور تین نقرئی تمغے حاصل کئے تھے، اس مرتبہ 200 میٹر، 400 میٹر، 800 میٹر اور 1500 میٹر فری اسٹائل میں طلائی تمغے جیتنے کے علاوہ 4×100 میٹر اور 200 × 4 میٹر فری اسٹائل میں چینی ٹیم کے ساتھ نقرئی تمغے حاصل کئے تھے۔

چین کے تیراک ژو جیازو نے پانچ طلائی تمغے جیتے جبکہ جاپان کے تیراک کوسکی یاشو ہیرو نے تین طلائی اور دو کانسے کے تمغے حاصل کئے۔ جاپان کی ساکائی ناتسومی نے تین طلائی، ایک نقرئی اور ایک کانسی کا تمغہ اپنے نام کیا۔

انجم اور اپوروی نے حاصل کئے 2 اولمپک کوٹے

نئی دہلی (یو این آئی)

خواتین شوٹر انجم مدگل اور اپوروی چندیلا نے کوریا کے چانگوان میں چل رہے آئی ایس ایس ایف عالمی نشانے بازی چیمپئن شپ میں 10 میٹر ایئر رائفل مقابلے میں دوسرا اور چوتھا مقام حاصل کرنے کے ساتھ ہندستان کو 2020 ٹوکیو اولمپکس کے لیے پہلا کوٹہ دلا دیا ہے۔ 10 میٹر ایئر رائفل مقابلے میں انجم نے ذاتی چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اسی مقابلے میں اپوروی چوتھے نمبر پر رہیں اور اس کلاس میں دستیاب دوسرا اولمپک کوٹہ اپنے نام کیا۔ انجم، اپوروی اور مہلی گھوش کی ہندستانی ٹیم نے اسی مقابلے میں چاندی کا بھی تمغہ جیتا۔

اس سے پہلے انجم نے 628.7 اور اپوروی نے 627.5 کے اسکور کے ساتھ چوتھے اور ساتویں نمبر پر رہتے ہوئے فائنل کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ کل 113 کھلاڑیوں کی مضبوط فیلڈ میں سرفہرست آٹھ کھلاڑیوں نے فائنل میں جگہ بنائی تھی جس میں اٹلی کی گزشتہ عالمی چیمپئن پیٹرا جبلاسگ بھی شامل تھی۔ انجم اور اپوروی دونوں نے ہی فائنل میں بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ٹاپ چار میں داخل ہوئیں۔ انجم نے پہلے 12 شاٹس ایلی مینیشن راؤنڈ تک برتری بنا رکھی جبکہ اپوروی چوتھے نمبر پر رہیں۔ اس کے بعد 15ویں شاٹ پر اپوروی نے 10.9 اور انجم نے 10.7 کے شاٹ لگایا اور 20ویں شاٹ تک دونوں تیسرے اور دوسرے نمبر پر رہیں۔ حالانکہ اس کے بعد اپوروی چوتھے مقام پر رہ کر باہر ہوگئیں۔ انجم نے پھر 21ویں اور 22ویں شاٹ پر پرفیکٹ 10 کا اسکور کیا اور کوریا کی ہنھا جنگ کو باہر کردیا۔ حالانکہ انہیں 24 شاٹ کے بعد 248.4 کے اسکور کے ساتھ سلور سے اکتفا کرنا پڑا۔

پاکستان ایک بھی گولڈ میڈل نہ جیت سکا

کراچی (ایجنسیاں)

انڈونیشیا کے شہر جکارتہ میں دو ہفتوں سے جاری 18' ویں ایشین گیمز' اختتام پذیر ہوگئے ہیں۔ اگرچہ اتوار کی شام ہونے والی اختتامی تقریب کے دوران بارش بھی ہوتی رہی لیکن تقریب کے شرکا اور کھلاڑیوں کا جوش پھر بھی قابل دید رہا۔ ایونٹ کے اختتام پر کی جانے والی زبردست آتش بازی اور لائٹنگ شو نے محفل کو چار چاند لگا دیے۔

چین ان کھیلوں میں سب سے زیادہ یعنی 132 سونے، 92 چاندی اور 65 کانسی کے تمغے حاصل کرکے میڈلز کے ٹیبل پر پہلی پوزیشن پر رہا۔ پاکستان کی مجموعی کارکردگی پر نظر ڈالیں تو وہ انتہائی مایوس کن رہی۔ پاکستان تمام کوششوں کے باوجود صرف چار تمغے جیت سکا وہ بھی کانسی کے۔ پاکستان میڈلز کی ٹیبل پر 34 ویں نمبر رہا۔ اٹھارویں ایشین گیمز میں 40 کھیلوں کے مقابلوں میں پاکستان نے گنتی کے ہی کھیلوں میں حصہ لیا تھا جن میں سے اسے اسکواش، جیولن تھرو، کبڈی اور کراٹے میں کانسی کے تمغے ملے۔ ایک موقع پر ایسا لگتا تھا کہ پاکستان ہاکی میں گولڈ میڈل جیت جائے گا کیوں کہ وہ سیمی فائنل میں جانے تک پول کے تمام میچز میں ناقابل شکست رہا تھا۔

لیکن سیمی فائنل میں پاکستانی ٹیم کو شکست سے دوچار ہونا پڑا اور یوں گولڈ میڈل کا سہانا خواب چکنا چور ہوگیا۔ پاکستان کے مقابلے میں اس کے پڑوسی ملک اور کھیلوں میں سب سے بڑے حریف بھارت نے پاکستان کو پرفارمنس اور تمغوں کی دوڑ میں بہت پیچھے چھوڑ دیا۔ بھارت نے پاکستان کے چار کانسی کے تمغوں کے مقابلے میں 15 گولڈ، 24 سلور اور کانسی کے 30 تمغے جیتے۔ میڈلز کی ٹیبل پر بھارت آٹھویں نمبر پر آیا۔

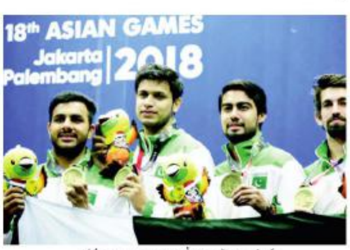

اسکواش کے ایونٹس میں کانسی کا تمغہ جیتنے والی پاکستانی ٹیم۔

کک ہندوستان کیخلاف سیریز کے بعد ہوجائیں گے ریٹائر

لندن (یو این آئی)

دنیا کے بہترین بلے بازوں میں سے ایک اور سابق کپتان انگلینڈ ایلیسٹیر کک نے پیر کو اعلان کردیا کہ وہ ہندستان کے خلاف موجودہ ٹیسٹ سیریز کے بعد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیں گے۔ انگلینڈ پانچ میچوں کی سیریز میں 1-3 کی ناقابل تسخیر برتری حاصل چکا ہے اور سیریز کا آخری میچ سات ستمبر سے لندن میں کھیلا جائے گا۔

کک انگلینڈ کی طرف سے ٹیسٹ میچوں میں سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی ہیں۔ دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ کک نے ہندستان کے خلاف مارچ، 2006 میں بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبو کیا تھا اور اب وہ ہندستان کے ہی خلاف میچ کھیل کر ریٹائرمنٹ لیں گے۔ کک نے بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی سرکاری ویب سائٹ پر کہا کہ گزشتہ کچھ مشکل ماہ کو دیکھتے ہوئے میں نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگرچہ یہ میرے لئے ایک دکھ بھرا دن ہے۔ میں نے خوشی کے ساتھ کرکٹ کو اپنا سب کچھ دیا ہے اور اب کرکٹ کو دینے کے لئے میرے پاس کچھ نہیں بچا ہے۔ سابق کپتان کک نے انگلینڈ کے لئے 160 ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں اور اس دوران انہوں نے 44.88 کے اوسط سے 12254 رنز بنائے ہیں۔ ان کے بلے سے 32 سنچری اور 56 نصف سنچری نکلی ہیں۔ کک کے نام انگلینڈ کی طرف سے سب سے زیادہ رن، سب سے زیادہ میچ، سب سے زیادہ سنچری اور سب سے زیادہ 150 سے زیادہ رن بنانے کا ریکارڈ درج ہے۔ انہوں نے اس کے علاوہ 92 ون ڈے میں 3204 رنز بنائے ہیں۔

مشتاق احمد پاکستان اے ٹیم کے ہیڈ کوچ مقرر

لاہور (یو این آئی)

پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق ٹیسٹ لیگ اسپنر مشتاق احمد کو انگلینڈ لائنز اور نیوزی لینڈ اے کے خلاف پاکستان اے ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا جارہا ہے۔ سجاد اکبر اسسٹنٹ کوچ ہوں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مشتاق احمد حالیہ دنوں میں سیاسی لوگوں سے جس طرح ملاقاتیں کرتے رہے انہیں اس کا صلہ ملنے کا وقت قریب آگیا ہے۔

پاکستان کرکٹ بورڈ کے ڈائریکٹر ذاکر خان کے خلاف بیان دے کر ان کے لئے مشکلات پیدا کرنے والے کوچ محمد مسرور کو فیلڈنگ کوچ بنانے کی تجویز تھی لیکن پی سی بی انتظامیہ میں حالیہ تقرریوں کے بعد محمد مسرور کے لئے مشکلات بڑھ گئی ہیں انہیں پاکستان اے ٹیم کے ساتھ لگانے کا فیصلہ واپس لے لیا جائے گا۔

ٹرنباگو نائٹ رائیڈرز کی پانچویں کامیابی

برج ٹاؤن (یو این آئی)

کیریبین پریمیر ٹی 20 کرکٹ لیگ میں ٹرنباگو نائٹ رائیڈرز نے سینٹ کٹس اینڈ نیوس پیٹریاٹس کو شکست دے کر پانچویں کامیابی حاصل کرلی۔ ڈیوائن براوو نے 11 گیندوں پر 5 چھکوں اور 1 چوکے کی مدد سے 37 رنز کی اننگز کھیل کر ٹیم کی جیت میں کردار ادا کیا۔ براوو نے پانچ گیندوں پر پانچ چھکے لگائے۔ ٹرنباگو نائٹ رائیڈرز نے 4 وکٹوں پر 199 رنز بنائے۔

کولن منرو اور ڈیوائن براوو نے حریف بولرز کی خوب دھنائی کی۔ منرو 76 اور براوو 37 رنز بنا کر ناقابل شکست رہے۔ بریڈن میک کولم 35 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ جواب میں سینٹ کٹس اینڈ نیوس پیٹریاٹس کی ٹیم 8 وکٹوں پر 153 رنز تک محدود رہی۔ ایون لیوس نے 5 چھکوں کی مدد سے 52 رنز کی اننگز کھیلی۔ کرس گیل 9 رنز بنا سکے۔

جنوبی افریقہ کے کلسنر بنے دہلی رنجی ٹیم کے مشیر کوچ

نئی دہلی (یو این آئی)

دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) نے جنوبی افریقہ کے سابق بلے آل راؤنڈر لانس کلسنر کو دہلی رنجی ٹیم کا مشیر کوچ مقرر کیا ہے۔ ڈی ڈی سی اے نے یہ جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ کلسنر کو دہلی رنجی ٹیم کا مشیر کوچ اور سابق بلے باز متھن منہاس کو ٹیم کا کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ شنکر سینی کو ٹیم کا منیجر اور سیف نقوی کو فیزیوتھیراپسٹ بنایا گیا ہے۔ 46 سالہ کلسنر نے جنوبی افریقہ کے لئے 49 ٹیسٹ اور 171 ون ڈے کھیلے۔

انہوں نے ٹیسٹ میں 1906 رنز بنانے کے علاوہ 80 وکٹ لئے جبکہ ون ڈے میں انہوں نے 3576 رنز بنانے کے علاوہ 192 وکٹ لئے۔ کلسنر نے 2004 میں اپنا آخری بین الاقوامی میچ کھیلا تھا۔ کلسنر منگل کو 47 سال کے ہورہے ہیں۔ جموں میں پیدا ہوا 38 سالہ منہاس کو کبھی ہندوستان کی طرف سے کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ انہوں نے اپنی زیادہ تر فرسٹ کلاس کرکٹ دہلی کی طرف سے کھیلی لیکن ان کا آخری فرسٹ کلاس میچ نومبر 2016 میں ہماچل پردیش کی طرف سے تھا۔

نڈال اور سیرینا کوارٹر فائنل میں داخل

نیویارک (یو این آئی)

ٹاپ سیڈ اسپین کے رافیل نڈال اور سابق نمبر ایک امریکہ کی سیرینا ولیمس نے یو ایس اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے چوتھے دور میں جدوجہد کے بعد کوارٹر فائنل کا ٹکٹ کٹا لیا ہے۔ نڈال نے جارجیا کے نکولاز باسل شول کو چار سیٹوں تک چلے چوتھے دور کے میچ میں 6-3، 6-3، 6-7، 6-4 سے ہرایا۔ دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی نڈال نے شروع کے دونوں سیٹ جیت کر آسان جیت کی راہ ہموار کی لیکن نکولاز نے تیسرا سیٹ جیت کر میچ کو چوتھے سیٹ میں پہنچا دیا۔

یو ایس اوپن چیمپئن اسپینش کھلاڑی نے میچ پوائنٹ پر سات ایس لگائے اور تین گھنٹے 20 منٹ میں میچ جیتا لیا۔ جارجیائی کھلاڑی نے میچ میں 59 بیجا غلطیاں کیں اور 7 میں سے صرف 2 بریک پوائنٹ سے فائدہ اٹھا سکے۔ نڈال کو لگاتار دوسرے میچ میں چار سیٹوں تک جدوجہد کرنی پڑی۔ ٹاپ سیڈ کھلاڑی اب اگلے میچ میں ڈومنک تھیم کے خلاف کھیلیں گے۔ یہ دونوں کھلاڑی جون میں فرنچ اوپن فائنل میں بھی ایک دوسرے سے مقابلہ کرچکے ہیں جہاں نڈال نے جیت حاصل کرتے ہوئے کریئر کا 17واں گرینڈ سلیم جیتا تھا۔ تھیم نے مرد سنگلز کے دیگر چوتھے دور کے میچ میں 2017 کے یو ایس اوپن کے رنراپ کیون اینڈرسن کو لگاتار سیٹوں میں ہرایا۔ وہیں دیگر مقابلے میں امریکہ کے جان اسنر نے پانچ سیٹوں کے میراتھن میچ میں کناڈا کے ملوس راؤنک کو 3-6، 6-3، 6-4، 3-6، 6-2 سے ہراتے ہوئے دوسری بار گرینڈ سلیم کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ گیارہویں سیڈ امریکی کھلاڑی نے میچ میں 56 ونرس اور 20 ایس لگائے۔

اسنر نے دوسرے راؤنڈ میں بھی پانچ سیٹوں تک جدوجہد کی تھی اور چوتھے دور میں بھی تین گھنٹے 26 منٹ میں جاکر جیت اپنے نام کی۔ وہ اگلے دور میں کورشیا کے بورنو کور کے خلاف کھیلیں گے جنہوں نے تیسری سیڈ جوان مارٹن ڈیل پوترو کو ہرایا۔ سابق نمبر ایک سیرینا نے کائیا کانے پی کو تین سیٹوں کی مقابلے 6-0، 4-6، 6-3 سے ہراتے ہوئے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ امریکی کھلاڑی نے 15ویں بار یو ایس اوپن کے آخری آٹھ میں جگہ بنائی ہے۔

جیت کے بعد انہوں نے کہا کہ میں اب صرف اگلے دور میں پہنچنے کے بارے میں سوچ رہی ہوں۔ پہلے دور میں دنیا کی نمبر ایک کھلاڑی رومانیہ کی سمونا ہالیپ کو ہرانے والی 44ویں رینک کانے پی نے چھ بار کی یو ایس اوپن چیمپئن کے سامنے چیلنج پیش کیا لیکن دلچسپ میچ میں تجربہ کار سیرینا نے اگلے دور میں داخلہ حاصل کرلیا۔ سیرینا نے بہترین آغاز کیا اور بھی تین بریک پوائنٹ استعمال میں لائیں۔ انہوں نے صرف دو بیجا غلطیاں کیں لیکن حریف کھلاڑی نے دوسرے سیٹ میں استونیائی کھلاڑی کی سروس بریک کرتے ہوئے برتری بنائی اور آخر میں لمبی ریلی کھیل کر میچ کو تیسرے سیٹ میں پہنچا دیا۔

مایوس ہونے کی بات نہیں!
مایوسی کفر ہے۔
اللہ تعالیٰ نے تمام بیماریوں کا مکمل علاج اپنی قدرت کی شکار و یسی جڑی بوٹیوں میں چھپا رکھا ہے۔
ماہر امراض پوشیدہ زنانہ و مردانہ
جوانی میں بڑھاپا، جریان، شیم کی کمی، لیکوریا، بواسیر، بادی، خونی اور جوڑوں کا پرانے سے پرانے درد وغیرہ کے علاج کے لئے یا کسی بھی علاج کے بارے میں مشورہ لینے کے لئے رابطہ کریں۔
نوٹ: ہمارے یہاں پیلیا کا علاج مفت کیا جاتا ہے
Noor Clinic
Help line no. 9643489255
Hakim Siddiqui
Whatsapp: 9716018466